قرآنی عربی پروگرام

اس ماڈیول کے اختتام پر انشاء اللہ آپ اسلامی لٹریچر میں استعمال ہونے والی 45-50% عربی سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔

ماڈیول AT04: عربی متن

جوابات

محمد مبشر نذیر۔ محمد شکیل عاصم

www.islamic-studies.info

فہرست

عنوان	صفحہ

سبق 1: قرآن مجید کی آخری سورتیں

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر لائن کے ۱۰ نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔ بریکٹ کے اندر موجود متن آیات کا باہمی ربط واضح کرنے کے لئے دیا گیا ہے۔ یہ اصل عربی الفاظ کا ترجمہ نہیں ہے۔

85 – سورة البُرُوج	بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ

وَٱلسَّمَآءِ ذَاتِ ٱلْبُرُوجِ ﴿١﴾ وَٱلْيَوْمِ ٱلْمَوْعُودِ ﴿٢﴾ وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ ﴿٣﴾ قُتِلَ أَصْحَٰبُ ٱلْأُخْدُودِ ﴿٤﴾ ٱلنَّارِ ذَاتِ ٱلْوَقُودِ ﴿٥﴾ إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ ﴿٦﴾ وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ بِٱلْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ ﴿٧﴾ وَمَا نَقَمُوا۟ مِنْهُمْ إِلَّآ أَن يُؤْمِنُوا۟ بِٱللَّهِ ٱلْعَزِيزِ ٱلْحَمِيدِ ﴿٨﴾ ٱلَّذِى لَهُۥ مُلْكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ وَٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ شَهِيدٌ ﴿٩﴾ إِنَّ ٱلَّذِينَ فَتَنُوا۟ ٱلْمُؤْمِنِينَ وَٱلْمُؤْمِنَٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا۟ فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ ٱلْحَرِيقِ ﴿١٠﴾ إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَهُمْ جَنَّٰتٌ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ ۚ ذَٰلِكَ ٱلْفَوْزُ ٱلْكَبِيرُ ﴿١١﴾ إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ﴿١٢﴾ إِنَّهُۥ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ ﴿١٣﴾ وَهُوَ ٱلْغَفُورُ ٱلْوَدُودُ ﴿١٤﴾ ذُو ٱلْعَرْشِ ٱلْمَجِيدُ ﴿١٥﴾ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ﴿١٦﴾

یہ برجوں والا آسمان (جس کے محافظ تمہاری نگرانی سے کبھی غافل نہیں ہوتے)؛ اور وہ دن جس کا وعدہ تم سے کیا جا رہا ہے، (اور جو آپ ہی اپنی گواہی ہے)؛ اور (اس عالم میں) ہر دیکھنے والا، (اگر وہ عبرت کی نگاہ سے دیکھے)؛ اور جو کچھ وہ دیکھ رہا ہے؛ یہ سب اس بات پر گواہی دیتے ہیں (کہ قیامت ہو کر رہے گی۔ اس لئے) مارے گئے ایندھن بھری آگ کی گھاٹی والے، جب وہ (دوزخ میں) اس پر بیٹھ گئے، اس طرح کہ جو کچھ (اس دنیا میں) وہ ان اہل ایمان کے ساتھ کرتے رہے، (اس کا نتیجہ اب اپنی آنکھوں سے) دیکھ رہے ہیں۔
اور (حقیقت یہ ہے کہ) یہ محض اس لئے ان کے دشمن ہوئے کہ انہوں نے اللہ کو مان لیا، وہ زبردست، قابل تعریف، وہی جو آسمان اور زمین کی سلطنت کا مالک ہے، اور (یہ بھی جان لیں اور اہل ایمان بھی کہ) اللہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔
یہ لوگ جنہوں نے ان مومن مردوں اور خواتین کو ستایا اور پھر نہیں پلٹے، ان کے لئے دوزخ کی سزا ہے اور ان کے لئے جلنے کا عذاب ہے۔ (اس کے بالمقابل) یہ لوگ جو اپنے ایمان پر قائم رہے، اور جنہوں نے نیک عمل کیے، ان کے لئے جنت کے باغ ہیں، جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ یہی درحقیقت بڑی کامیابی ہے۔
تمہارے پروردگار کی پکڑ بڑی سخت ہے، (اے پیغمبر! اس لئے یہ کسی غلط فہمی میں نہ رہیں)۔ وہی ابتدا کرتا ہے اور (جب حقیقت یہ ہے تو) لاریب وہی لوٹائے گا۔ اور وہ بخشنے والا ہے، (یہ اگر پلٹیں تو) وہ بڑی محبت کرنے والا، عرش کا مالک، بزرگ و برتر اور جو چاہے کر ڈالنے والا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وَ	مجھے قسم ہے، میں بطور ثبوت پیش کرتا ہوں	قُعُودٌ	بیٹھے ہوئے	بَطْشَ	پکڑ
ذَاتِ	والا، صاحب	شُهُودٌ	دیکھتے ہوئے	يُبْدِئُ	وہ آغاز کرتا ہے
الْبُرُوجِ	برجیاں	نَقَمُوا	وہ دشمن بنے	يُعِيدُ	وہ واپس لوٹاتا ہے
الْمَوْعُودِ	جس کا وعدہ کیا گیا ہو	فَتَنُوا	انہوں نے مذہبی جبر کیا	الْوَدُودُ	محبت کرنے والا
مَشْهُودٍ	دیکھا ہوا	لَمْ يَتُوبُوا	انہوں نے توبہ نہ کی	الْمَجِيدُ	بزرگ، عظمت والا
الأُخْدُودِ	کھائی	الْحَرِيقِ	بھڑکتی ہوئی	فَعَّالٌ	کرنے والا
الْوَقُودِ	ایندھن	الْفَوْزُ	کامیابی	لِمَا يُرِيدُ	جس کا وہ ارادہ کرے

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ﴿١٧﴾ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ﴿١٨﴾ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ ﴿١٩﴾ وَاللَّهُ مِن وَرَائِهِم مُّحِيطٌ ﴿٢٠﴾ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ﴿٢١﴾ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ﴿٢٢﴾

کیا تمہیں ان لشکروں کی خبر پہنچی ہے (جو اسی طرح سرکش ہوئے)؟ فرعون اور ثمود کے لشکروں کی؟ (پھر کیا یہ کوئی جھٹلانے کی چیز ہے؟ نہیں، ہرگز نہیں) بلکہ ان کافروں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ یہ جھٹلاتے ہی رہیں گے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ انہیں آگے اور پیچھے سے گھیرے ہوئے ہے۔ (یہ کوئی جھٹلانے کی چیز نہیں)، بلکہ یہ بلند پایہ قرآن ہے، (ہر شیطان کی دراندازی سے بالاتر)، یہ لوح محفوظ میں ہے۔

86– سورة الطارق

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ﴿١﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ﴿٢﴾ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿٣﴾ إِن كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿٤﴾ فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿٥﴾ خُلِقَ مِن مَّاءٍ دَافِقٍ ﴿٦﴾ يَخْرُجُ مِن بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ﴿٧﴾ إِنَّهُ عَلَىٰ رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ﴿٨﴾ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ﴿٩﴾ فَمَا لَهُ مِن قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ﴿١٠﴾ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿١١﴾ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿١٢﴾ إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿١٣﴾ وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿١٤﴾ إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ﴿١٥﴾ وَأَكِيدُ كَيْدًا ﴿١٦﴾ فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿١٧﴾

یہ آسمان (جو ہر طرف سے تمہیں گھیرے ہوئے ہے)، اور رات میں آنے والے بھی (جن کی نگاہیں ہر وقت تم پر لگی ہوئی ہیں)، اور تم کیا سمجھے کہ کیا ہیں، رات میں آنے والے؟ چمکتے تارے، یہ گواہی دیتے ہیں کہ ہر جان پر ایک نگران مقرر ہے۔ (اس پر بھی یہ کہتے ہیں کہ ان کا پروردگار انہیں لوٹا نہ سکے گا)، تو یہ انسان ذرا دیکھے کہ یہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔ اچھلتے پانی سے، جو پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔ (یہ دیکھے کہ اس کا پروردگار اس طرح پیدا کر سکتا ہے، تو) لاریب، وہ اسے لوٹا بھی سکتا ہے۔ اس دن جب دلوں کے بھید پرکھے جائیں گے۔ پھر اس کے پاس نہ کوئی زور ہو گا، اور نہ کوئی مدد کرنے والا۔

اور یہ آسمان جو برستا ہے، اور (اس کے نتیجے میں) یہ زمین جو پھٹ جاتی ہے (اور اس طرح سبزہ اگاتی ہے)، یہ بھی گواہی دیتی ہے کہ (قیامت کے بارے میں ہماری) یہ بات ایک دوٹوک بات ہے، یہ کوئی مذاق نہیں ہے۔ (اس کے بارے میں، اے پیغمبر) یہ ایک چال چل رہے ہیں (کہ اپنی باتوں سے لوگوں کو احمق بنائے رکھیں) اور میں بھی ایک خفیہ تدبیر کر رہا ہوں (کہ انہیں اس وقت پکڑوں جب ان کے پاس کوئی عذر باقی نہ رہے)۔ اس لئے ان کافروں کو چھوڑ دو، (اے پیغمبر)، انہیں بس ذرا دیر کے لئے مہلت دے دو۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْجُنُودِ	لشکر، جند کی جمع	النَّجْمُ	ستارہ	السَّرَائِرُ	راز، سر کی جمع
ثَمُودَ	شمالی عرب کی ایک قوم	الثَّاقِبُ	چمکتا ہوا	الصَّدْعِ	چیرنا، پھاڑنا
تَكْذِيبٍ	جھٹلانا	حَافِظٌ	محافظ، حفاظت کرنے والا	فَصْلٌ	فیصلہ
وَرَائِهِمْ	ان کے پیچھے	لْيَنظُرْ	اسے دیکھنا چاہیے	الْهَزْلِ	مذاق
مُحِيطٌ	احاطہ کرنے والا	خُلِقَ	اسے تخلیق کیا گیا	يَكِيدُونَ	وہ خفیہ منصوبہ بناتے ہیں
لَوْحٍ	تختی	دَافِقٍ	اچھل کر باہر نکلتا ہوا	كَيْداً	خفیہ منصوبہ
مَحْفُوظٍ	محفوظ	الصُّلْبِ	کمر کی ہڈی	مَهِّلْ	مہلت دو!
الطَّارِقِ	رات کو آنے والا	التَّرَائِبِ	سینے کی ہڈی	أَمْهِلْهُمْ	میں انہیں مہلت دوں گا
أَدْرَاكَ	تمہیں کیا معلوم	تُبْلَى	اس کا امتحان لیا جاتا ہے	رُوَيْداً	کچھ عرصہ

87– سورة الأعلى	بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبِّحِ ٱسْمَ رَبِّكَ ٱلْأَعْلَى ﴿١﴾ ٱلَّذِى خَلَقَ فَسَوَّىٰ ﴿٢﴾ وَٱلَّذِى قَدَّرَ فَهَدَىٰ ﴿٣﴾ وَٱلَّذِىٓ أَخْرَجَ ٱلْمَرْعَىٰ ﴿٤﴾ فَجَعَلَهُۥ غُثَآءً أَحْوَىٰ ﴿٥﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنسَىٰٓ ﴿٦﴾ إِلَّا مَا شَآءَ ٱللَّهُ ۚ إِنَّهُۥ يَعْلَمُ ٱلْجَهْرَ وَمَا يَخْفَىٰ ﴿٧﴾ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَىٰ ﴿٨﴾ فَذَكِّرْ إِن نَّفَعَتِ ٱلذِّكْرَىٰ ﴿٩﴾ سَيَذَّكَّرُ مَن يَخْشَىٰ ﴿١٠﴾ وَيَتَجَنَّبُهَا ٱلْأَشْقَى ﴿١١﴾ ٱلَّذِى يَصْلَى ٱلنَّارَ ٱلْكُبْرَىٰ ﴿١٢﴾ ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ﴿١٣﴾ قَدْ أَفْلَحَ مَن تَزَكَّىٰ ﴿١٤﴾ وَذَكَرَ ٱسْمَ رَبِّهِۦ فَصَلَّىٰ ﴿١٥﴾ بَلْ تُؤْثِرُونَ ٱلْحَيَوٰةَ ٱلدُّنْيَا ﴿١٦﴾ وَٱلْءَاخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰٓ ﴿١٧﴾ إِنَّ هَٰذَا لَفِى ٱلصُّحُفِ ٱلْأُولَىٰ ﴿١٨﴾ صُحُفِ إِبْرَٰهِيمَ وَمُوسَىٰ ﴿١٩﴾

اپنے پروردگار کے نام کی تسبیح کرو، (اے پیغمبر)، جو سب سے برتر ہے، جس نے بنایا، پھر نوک پلک سنوارے، اور جس نے (ہر چیز کے لئے) منصوبہ بنایا، پھر (اسکے مطابق چلنے کی) راہ دکھائی، اور جس نے سبزہ نکالا، پھر اسے گھنا سر سبز و شاداب بنا دیا۔
(اسی طرح یہ وحی بھی ایک دن اپنے اتمام کو پہنچے گی، پھر) عنقریب (اسے) ہم (پورا) تمہیں پڑھا دیں گے، تو تم نہیں بھولو گے، سوائے اس کے جو اللہ چاہے گا۔ وہ بے شک، جانتا ہے اس کو جو اس وقت (تمہارے) سامنے ہے اور اسے بھی جو (تم سے) چھپا ہوا ہے۔ اور (اسی طرح) درجہ بدرجہ ہم (ان مشکلوں سے بھی) تمہیں آسانی کی طرف لے چلیں گے۔
اس لئے یاد دہانی کرتے رہو، اگر یاد دہانی نفع دے۔ اب کچھ زیادہ دیر نہ ہو گی کہ وہ جو (خدا سے) ڈرتا ہے وہ یہ نصیحت پالے گا اور اس سے گریز کرے گا، وہ بڑا بد بخت جو بڑی آگ میں جا پڑے گا، پھر اس میں نہ مرے گا اور نہ جیے گا۔
(اس وقت) البتہ کامیاب ہوا وہ جس نے پاکیزگی اختیار کی اور (اس کے لئے) اپنے پروردگار کا نام یاد کیا، پھر نماز پڑھی۔ (نہیں، تم اس کے خلاف کوئی حجت نہیں پاتے، اے لوگو) بلکہ دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو، حالانکہ آخرت (اس کے مقابلے میں) بہتر بھی ہے اور پائیدار بھی۔ (پھر یہ کوئی نئی بات بھی نہیں ہے۔) یہی بات ان صحیفوں میں بھی تھی جو اس سے پہلے آئے، ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَبِّحْ	اس نے تسبیح کی	يَخْفَى	وہ مخفی رکھتا ہے	يَصْلَى	اسے جلایا جائے گا
سَوَّى	اس نے کامل بنایا	نُيَسِّرُ	ہم آسان کریں گے	الْكُبْرَى	بڑی
قَدَّرَ	اس نے منصوبہ بنایا	الْيُسْرَى	آسانی	لا يَمُوتُ	وہ نہ مرے گا
الْمَرْعَى	سبزہ	ذَكِّرْ	تذکرہ کرو	لا يَحْيَا	وہ زندہ نہ رہے گا
غُثَاءً	بھوسہ	نَفَعَتْ	اس نے نفع دیا	أَفْلَحَ	اس نے فلاح پائی
أَحْوَى	گہرے رنگ کا	الذِّكْرَى	یاد کرنا	تَزَكَّى	اس نے تزکیہ کیا
سَنُقْرِئُكَ	جلد ہم تمہیں پڑھائیں گے	سَيَذَّكَّرُ	جلد وہ سبق حاصل کرے گا	تُؤْثِرُونَ	تم ترجیح دیتے ہو
تَنسَى	تم بھول جاؤ گے	يَتَجَنَّبُهَا	وہ اس سے منہ موڑے گا	أَبْقَى	باقی رہنے والا
الْجَهْرَ	اونچی آواز میں	الأَشْقَى	شقی القلب	الصُّحُفِ الأُولَى	پہلے صحیفے

88– سورة الغاشية	بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ أَتَىٰكَ حَدِيثُ ٱلْغَٰشِيَةِ ﴿١﴾ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَٰشِعَةٌ ﴿٢﴾ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿٣﴾ تَصْلَىٰ نَارًا حَامِيَةً ﴿٤﴾ تُسْقَىٰ مِنْ عَيْنٍ ءَانِيَةٍ ﴿٥﴾ لَّيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِن ضَرِيعٍ ﴿٦﴾ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِى مِن جُوعٍ ﴿٧﴾ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿٨﴾ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿٩﴾ فِى جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿١٠﴾ لَّا تَسْمَعُ فِيهَا لَٰغِيَةً ﴿١١﴾ فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿١٢﴾ فِيهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ ﴿١٣﴾ وَأَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ ﴿١٤﴾ وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ﴿١٥﴾ وَزَرَابِىُّ مَبْثُوثَةٌ ﴿١٦﴾ أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى ٱلْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿١٧﴾ وَإِلَى ٱلسَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿١٨﴾ وَإِلَى ٱلْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿١٩﴾ وَإِلَى ٱلْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿٢٠﴾ فَذَكِّرْ إِنَّمَآ أَنتَ مُذَكِّرٌ ﴿٢١﴾ لَّسْتَ عَلَيْهِم بِمُصَيْطِرٍ ﴿٢٢﴾ إِلَّا مَن تَوَلَّىٰ وَكَفَرَ ﴿٢٣﴾ فَيُعَذِّبُهُ ٱللَّهُ ٱلْعَذَابَ ٱلْأَكْبَرَ ﴿٢٤﴾ إِنَّ إِلَيْنَآ إِيَابَهُمْ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُم ﴿٢٦﴾

کیا تمہیں (اے پیغمبر!) اس آفت کی خبر پہنچی ہے، جو (دنیا پر) چھا جائے گی؟ کتنے چہرے اس اترے ہوئے ہوں گے، نڈھال، تھکے ہارے۔ وہ دہکتی آگ میں پڑیں گے۔ انہیں ایک کھولتے ہوئے چشمے کا پانی پلایا جائے گا۔ ان کے لئے جھاڑ کانٹوں کے سوا کوئی کھانا نہ ہو گا، جو نہ توانا کرے گا اور نہ بھوک مٹائے گا۔ (اس کے برعکس) کتنے چہرے اس دن پر رونق ہوں گے، اپنی سعی پر راضی، ایک اونچے باغ میں۔ وہاں کوئی بیہودہ بات نہ سنیں گے۔ اس میں چشمہ رواں ہو گا۔ اس میں اونچی مسندیں بچھی ہوں گی اور ساغر قرینے سے رکھے ہوئے اور تکیے ترتیب سے لگے ہوئے اور قالین ہر طرف بچھے ہوئے ہوں گے۔

(یہ نہیں مانتے)، تو کیا یہ اونٹوں کو نہیں دیکھتے کہ کیسے بنائے گئے؟ اور آسمان کو نہیں دیکھتے کہ کیسے اٹھایا گیا؟ اور پہاڑوں کو نہیں دیکھتے کہ کیسے جمائے گئے؟ اور زمین کو نہیں دیکھتے کہ کیسے بچھائی گئی؟ (اس کے باوجود نہیں مانتے) تو تم یاد دہانی کر دو (اے پیغمبر!) تم بس یاد دہانی کرنے والے ہی ہو۔ تم ان پر کوئی داروغہ نہیں ہو۔ (اسے ماننے والے، یقیناً اسے مانیں گے۔) رہے وہ جو منہ موڑیں گے اور انکار کریں گے، تو اللہ انہیں وہ بڑا عذاب دے گا۔ انہیں بے شک، ہمارے پاس ہی پلٹنا ہے، پھر ان کا حساب، لاریب، ہماری ہی ذمہ داری ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْغَاشِيَةِ	چھا جانے والی	جُوعٍ	بھوک	زَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ	بچھے ہوئے قالین
خَاشِعَةٌ	ڈرنے والی	نَاعِمَةٌ	پر رونق	الإِبِلِ	اونٹ
عَامِلَةٌ	اترے ہوئے	سَعْيِهَا	اپنی کوشش	رُفِعَتْ	اسے بلند کیا گیا
نَاصِبَةٌ	نڈھال، تھکے ہوئے	رَاضِيَةٌ	راضی، خوش	الْجِبَالِ	پہاڑ
حَامِيَةً	دہکتی ہوئی	عَالِيَةٍ	بلند	نُصِبَتْ	اسے نصب کیا گیا
تُسْقَى	اسے پلایا جائے گا	لاغِيَةً	لغو و بیہودہ و فضول باتیں	سُطِحَتْ	اسے پھیلایا گیا
عَيْنٍ آنِيَةٍ	کھولتا ہوا چشمہ	جَارِيَةٌ	جاری	مُذَكِّرٌ	یاد دہانی کرنے والا
ضَرِيعٍ	کانٹے دار پودا	سُرُرٌ مَرْفُوعَةٌ	بلند پلنگ، بلند مسندیں	مُسَيْطِرٍ	داروغہ، نگران
لا يُسْمِنُ	وہ توانا نہ کرے گا	أَكْوَابٌ مَوْضُوعَةٌ	قرینے سے رکھے برتن	تَوَلَّى	اس نے منہ موڑا
لا يُغْنِي	وہ بھوک نہ مٹائے گا	نَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ	ترتیب سے لگے تکیے	إِيَابَهُمْ	ان کے پلٹنے کی جگہ

89– سورة الفجر	بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ

وَالْفَجْرِ ﴿١﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿٢﴾ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿٣﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ ﴿٤﴾ هَلْ فِي ذَٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجْرٍ ﴿٥﴾ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿٦﴾ إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿٧﴾ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿٨﴾ وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿٩﴾ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ﴿١٠﴾ الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿١١﴾ فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ﴿١٢﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿١٣﴾ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿١٤﴾ فَأَمَّا الْإِنسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ﴿١٥﴾ وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ﴿١٦﴾ كَلَّا ۖ بَل لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ﴿١٧﴾ وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿١٨﴾ وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ﴿١٩﴾ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿٢١﴾ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾ وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ ۚ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ ﴿٢٣﴾ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي

فجر گواہی دیتی ہے؛ اور (چاند کی ہر) دس راتیں؛ اور جفت اور طاق (مہینہ جس میں وہ اپنا سفر پورا کرلیتا ہے)؛ اور رات بھی جب وہ رخصت ہوتی ہے (کہ صبح قیامت ہونی ہے، اور تمہاری یہ دنیا بھی اسی طرح اپنی انتہا کو پہنچ رہی ہے)۔ اس میں کسی عقل مند کے لئے کیا کوئی بڑی گواہی ہے؟
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے عاد کے ساتھ کیا کیا؟ وہی ستونوں والے ارم، جن کا دنیا میں کوئی ثانی نہ تھا، اور ثمود کے ساتھ جنہوں نے نے وادی میں پتھر تراشے، اور میخوں والے فرعون کے ساتھ۔ یہ سب جنہوں نے دنیا میں سر اٹھایا اور اس میں بڑا اودھم مچایا تو تمہارے پروردگار نے ان پر عذاب کا تازیانہ برسا دیا۔
(ان سرکشوں کے لئے)، حقیقت یہ ہے کہ تمہارا پروردگار گھات لگائے ہوئے ہے۔ لیکن یہ انسان، اس کا رب جب اسے آزماتا ہے، اور عزت بخشتا ہے اور نعمتیں عطا کرتا ہے، تو کہتا ہے کہ میرے رب نے میری شان بڑھائی ہے، اور جب اسے آزماتا ہے، اور اس کی روزی تنگ کر دیتا ہے، تو کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے ذلیل کر ڈالا ہے۔ (نہیں، یہ اس لئے نہیں ہوتا)، ہر گز نہیں، بلکہ (تمہیں آزمانے ہی کے لئے ہوتا ہے، اور تم اس آزمائش سے بے پرواہ، اس طرح زندگی بسر کرتے ہو کہ) یتیم کی قدر نہیں کرتے، اور مسکینوں کو کھانا کھلاتے کے لئے ایک دوسرے کو ترغیب نہیں دیتے اور وراثت کو سمیٹ کر ہڑپ کر جاتے ہو اور مال کی محبت میں متوالے ہوئے رہتے ہو۔
(انسان یہ سمجھتا ہے کہ اس پر بھی وہ یونہی چھوڑ دیا جائے گا۔) ہر گز نہیں، اسے یاد رکھنا چاہیے کہ جب زمین کوٹ کوٹ کر برابر کر دی جائے گی، اور تمہارا پروردگار جلوہ فرما ہو گا، اس طرح کہ فرشتے صف در صف کھڑے ہوں گے، اور اس دن دوزخ لائی جائے گی۔ اس دن انسان سمجھے گا۔ پر اس سمجھنے سے کیا حاصل؟ وہ کہے گا: اے کاش، میں نے اپنی اس زندگی کے لئے کچھ کیا ہوتا!

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَيَالٍ	راتیں	ذِي الأَوْتَادِ	میخوں والا	أَهَانَنِ	اس نے مجھے بے عزت کیا
الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ	جفت اور طاق	طَغَوْا	انہوں نے سرکشی کی	لا تُكْرِمُونَ	تم احترام نہیں کرتے
يَسْرِ	وہ رخصت ہوتی ہے	الْفَسَادَ	فساد	تَحَاضُّونَ	تم ترغیب نہیں دیتے
قَسَمٌ	قسم، دلیل	صَبَّ	اس نے ڈھیلا چھوڑ دیا	التُّرَاثَ	ورثہ
ذِي حِجْرٍ	صاحب عقل	سَوْطَ	کوڑا	أَكْلاً لَمّاً	سمیٹ سمیٹ کر کھانا
لَمْ تَرَى	تم نے نہیں دیکھا؟	الْمِرْصَادِ	گھات لگانے کی جگہ	جَمّاً	بہت ہی زیادہ
عَادٍ إِرَمَ	عاد ارم	ابْتَلاهُ	اس نے اسے آزمایا	دُكَّتْ	اسے برابر کیا جائے گا
الْعِمَادِ	ستون	نَعَّمَهُ	اس نے اسے نعمتیں دیں	دَكّاً دَكّاً	کوٹ کوٹ کر برابر کرنا
جَابُوا	انہوں نے تراشا	أَكْرَمَنِ	اس نے مجھے عزت دی	صَفّاً صَفّاً	صفوں میں کھڑے ہونا
الصَّخْرَ	چٹانیں	قَدَرَ عَلَيْهِ	اس نے اس پر تنگی کی	يَا لَيْتَنِي	اے کاش!
				قَدَّمْتُ	میں نے آگے بھیجا

فَيَوۡمَئِذٖ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهُۥٓ أَحَدٞ ﴿٢٥﴾ وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُۥٓ أَحَدٞ ﴿٢٦﴾ يَٰٓأَيَّتُهَا ٱلنَّفۡسُ ٱلۡمُطۡمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾ ٱرۡجِعِيٓ إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةٗ مَّرۡضِيَّةٗ ﴿٢٨﴾ فَٱدۡخُلِي فِي عِبَٰدِي ﴿٢٩﴾ وَٱدۡخُلِي جَنَّتِي ﴿٣٠﴾

پھر اس دن جو عذاب وہ (پروردگار) دے گا، ویسا عذاب کوئی نہیں دے سکتا۔ اور جس طرح وہ باندھے گا، اس طرح کوئی باندھ نہیں سکتا۔ (دوسری طرف، وہ فرمائے گا)، اے وہ، جس کا دل (اچھی اور بری، ہر حالت میں اپنے رب سے) مطمئن رہا، اپنے رب کی طرف لوٹ، اس کہ تو اس سے راضی ہے، اور وہ تجھ سے راضی۔ میرے بندوں میں شامل ہو اور میری جنت میں داخل ہو۔

90– سورة البلد	بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمَنِ الرَّحِيۡمِ

لَآ أُقۡسِمُ بِهَٰذَا ٱلۡبَلَدِ ﴿١﴾ وَأَنتَ حِلُّۢ بِهَٰذَا ٱلۡبَلَدِ ﴿٢﴾ وَوَالِدٖ وَمَا وَلَدَ ﴿٣﴾ لَقَدۡ خَلَقۡنَا ٱلۡإِنسَٰنَ فِي كَبَدٍ ﴿٤﴾ أَيَحۡسَبُ أَن لَّن يَقۡدِرَ عَلَيۡهِ أَحَدٞ ﴿٥﴾ يَقُولُ أَهۡلَكۡتُ مَالٗا لُّبَدًا ﴿٦﴾ أَيَحۡسَبُ أَن لَّمۡ يَرَهُۥٓ أَحَدٌ ﴿٧﴾ أَلَمۡ نَجۡعَل لَّهُۥ عَيۡنَيۡنِ ﴿٨﴾ وَلِسَانٗا وَشَفَتَيۡنِ ﴿٩﴾ وَهَدَيۡنَٰهُ ٱلنَّجۡدَيۡنِ ﴿١٠﴾ فَلَا ٱقۡتَحَمَ ٱلۡعَقَبَةَ ﴿١١﴾ وَمَآ أَدۡرَىٰكَ مَا ٱلۡعَقَبَةُ ﴿١٢﴾ فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿١٣﴾ أَوۡ إِطۡعَٰمٞ فِي يَوۡمٖ ذِي مَسۡغَبَةٖ ﴿١٤﴾ يَتِيمٗا ذَا مَقۡرَبَةٍ ﴿١٥﴾ أَوۡ مِسۡكِينٗا ذَا مَتۡرَبَةٖ ﴿١٦﴾ ثُمَّ كَانَ مِنَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَتَوَاصَوۡاْ بِٱلصَّبۡرِ وَتَوَاصَوۡاْ بِٱلۡمَرۡحَمَةِ ﴿١٧﴾ أُوْلَٰٓئِكَ أَصۡحَٰبُ ٱلۡمَيۡمَنَةِ ﴿١٨﴾ وَٱلَّذِينَ كَفَرُواْ بِـَٔايَٰتِنَا هُمۡ أَصۡحَٰبُ ٱلۡمَشۡـَٔمَةِ ﴿١٩﴾ عَلَيۡهِمۡ نَارٞ مُّؤۡصَدَةُۢ ﴿٢٠﴾

نہیں، (یہ ہمیشہ اس طرح نہ تھے)۔ میں (تمہارے) اس شہر ہی کو گواہی میں پیش کرتا ہوں۔ (اے پیغمبر!) اور تم اسی شہر میں رہتے ہو۔ اور باپ (ابراہیم) اور اس کی اولاد کو بھی (میں گواہی میں پیش کرتا ہوں جن سے یہ شہر آباد ہوا) کہ ہم نے انسان کو (اس وادی میں) پیدا کیا تو (اس وقت) وہ بڑی مشقت میں تھا۔ (اب وہ نعمتوں میں ہے تو) کیا وہ سمجھتا ہے کہ اس پر کسی کا زور نہیں؟ (اس سے کہا جاتا ہے کہ خرچ کرو تو) کہتا ہے کہ میں نے ڈھیروں مال لٹا دیا۔ کیا وہ سمجھتا ہے کہ اسے کسی نے دیکھا نہیں؟

ہم نے کیا اس کو دو آنکھیں نہیں دیں (کہ محروموں کو دیکھتا) اور زبان اور دو ہونٹ نہیں دیے (کہ بھلائی کی ترغیب دیتا)، اور دونوں راستے نہیں سمجھائے (کہ اچھے اور برے کو سمجھتا)؟ پر (اس نے نفع نہیں اٹھایا اور) وہ گھاٹی پر نہیں چڑھا۔ اور تم کیا سمجھے کہ وہ گھاٹی کیا ہے؟ (یہ کہ) گردن چھڑائی جائے اور بھوک کے دن کسی قرابت مند یتیم یا کسی خاک آلود مسکین کو کھانا کھلایا جائے۔

پھر آدمی ان میں سے ہو، جو ایمان لائے اور جنھوں نے ایک دوسرے کو (اس پر) ثابت قدمی کی نصیحت کی اور (دوسروں سے) ہمدردی کی نصیحت کی۔ یہی دائیں ہاتھ والے ہیں (جو کہ جنت میں ہوں گے)۔ اور وہ جو ہماری آیتوں کے منکر ہوئے، وہی بائیں ہاتھ والے ہیں۔ ان پر آگ بند کر دی جائے گی۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يُوثِقُ	وہ باندھے گا	يَحۡسَبُ	وہ خیال کرتا ہے	فَكُّ رَقَبَةٍ	غلام آزاد کرنا
وَثَاقَهُ	اس کا باندھنا	أَهۡلَكۡتُ	میں نے ہلاک کیا	إِطۡعَامٌ	کھانا کھلانا
الۡمُطۡمَئِنَّةُ	مطمئن	لُبَداً	بہت زیادہ	ذِي مَسۡغَبَةٍ	بھوک والا، قحط والا
ارۡجِعِي	واپس لوٹو	لَمۡ يَرَهُ	اس نے نہیں دیکھا	ذَا مَقۡرَبَةٍ	رشتے دار
رَاضِيَةً	خوش، راضی	عَيۡنَيۡنِ	دو آنکھیں	ذَا مَتۡرَبَةٍ	خاک آلود
مَرۡضِيَّةً	جس سے راضی ہو	شَفَتَيۡنِ	دو ہونٹ	الۡمَرۡحَمَةِ	رحم، ہمدردی
لا أُقۡسِمُ	مجھے قسم ہے	النَّجۡدَيۡنِ	دو بلند راستے	الۡمَيۡمَنَةِ	دائیں ہاتھ
حِلٌّ	رہنے والا، حلال	اقۡتَحَمَ	وہ نہیں چڑھا	الۡمَشۡأَمَةِ	بائیں ہاتھ
كَبَدٍ	مشقت	الۡعَقَبَةَ	گھاٹی	مُؤۡصَدَةٌ	ہر جانب سے بند

91- سورة الشمس	بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ

وَٱلشَّمْسِ وَضُحَىٰهَا ﴿١﴾ وَٱلْقَمَرِ إِذَا تَلَىٰهَا ﴿٢﴾ وَٱلنَّهَارِ إِذَا جَلَّىٰهَا ﴿٣﴾ وَٱلَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰهَا ﴿٤﴾ وَٱلسَّمَآءِ وَمَا بَنَىٰهَا ﴿٥﴾ وَٱلْأَرْضِ وَمَا طَحَىٰهَا ﴿٦﴾ وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّىٰهَا ﴿٧﴾ فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَىٰهَا ﴿٨﴾ قَدْ أَفْلَحَ مَن زَكَّىٰهَا ﴿٩﴾ وَقَدْ خَابَ مَن دَسَّىٰهَا ﴿١٠﴾ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَىٰهَآ ﴿١١﴾ إِذِ ٱنۢبَعَثَ أَشْقَىٰهَا ﴿١٢﴾ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ ٱللَّهِ نَاقَةَ ٱللَّهِ وَسُقْيَٰهَا ﴿١٣﴾ فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُم بِذَنۢبِهِمْ فَسَوَّىٰهَا ﴿١٤﴾ وَلَا يَخَافُ عُقْبَٰهَا ﴿١٥﴾

سورج گواہی دیتا ہے اور اس کا بلند ہونا؛ اور چاند جب اس کے پیچھے آئے؛ اور دن جب اس کو روشن کرے؛ اور رات جب اس کو ڈھانپ لے؛ اور آسمان جیسا اسے بنایا؛ اور زمین جیسا اسے بچھایا (یہ سب گواہی دیتے ہیں کہ دنیا ہے تو قیامت بھی ہے)۔ اور نفس گواہی دیتا ہے اور جیسا اسے سنوارا۔ پھر اس کی نیکی اور بدی اسے سمجھادی کہ مراد کو پہنچ گیا وہ جس نے اس کو پاک کیا اور نامراد ہوا وہ جس نے اسے آلودہ کیا۔
ثمود نے اپنی سرکشی کے باعث (اسے) جھٹلا دیا۔ جب ان کا سب سے بڑا بدبخت اٹھا تو اللہ کے رسول نے انہیں متنبہ کیا کہ اللہ کی اس اونٹنی اور اس کی پانی کی باری سے خبردار رہو۔ لیکن انہوں نے اسے جھٹلایا اور اس (اونٹنی) کی ٹانگیں کاٹ دیں۔ تو ان کے اس گناہ کی پاداش میں ان کے پروردگار نے ان پر ایسی آفت توڑی کہ سب کو برابر کر دیا۔ اور اسے کوئی اندیشہ نہ تھا کہ اس کا نتیجہ کیا ہوگا۔

92- سورة الليل	بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ

وَٱلَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ ﴿١﴾ وَٱلنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ ﴿٢﴾ وَمَا خَلَقَ ٱلذَّكَرَ وَٱلْأُنثَىٰٓ ﴿٣﴾ إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّىٰ ﴿٤﴾ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَىٰ وَٱتَّقَىٰ ﴿٥﴾ وَصَدَّقَ بِٱلْحُسْنَىٰ ﴿٦﴾ فَسَنُيَسِّرُهُۥ لِلْيُسْرَىٰ ﴿٧﴾ وَأَمَّا مَنۢ بَخِلَ وَٱسْتَغْنَىٰ ﴿٨﴾ وَكَذَّبَ بِٱلْحُسْنَىٰ ﴿٩﴾ فَسَنُيَسِّرُهُۥ لِلْعُسْرَىٰ ﴿١٠﴾

رات گواہی دیتی ہے، جب وہ چھا جائے؛ اور دن بھی، جب وہ روشن ہو؛ اور نر و مادہ کی تخلیق بھی (یہ سب گواہی دیتے ہیں کہ دنیا ہے تو قیامت بھی ہے اور) جو کچھ تم (اس میں) کرتے ہو، اس کے نتائج وہاں، لازماً الگ الگ ہوں گے۔ پھر جس نے راہ خدا میں دیا اور پرہیز گاری اختیار کی، اور اچھے انجام کو سچ مانا، اسے ہم آسانی کی طرف لے جائیں گے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ضُحَاهَا	اس کا بلند ہو کر روشن ہونا	زَكَّاهَا	اس نے اسے پاکیزہ بنایا	دَمْدَمَ	اس نے آفت توڑی
تَلاهَا	وہ اسے کے پیچھے آیا	خَابَ	وہ ناکام ہوا	عُقْبَاهَا	اس کا نتیجہ
النَّهَارِ	دن	دَسَّاهَا	اس نے اسے آلودہ کیا	تَجَلَّى	وہ روشن ہوا
جَلاَّهَا	اس نے اسے روشن کیا	كَذَّبَتْ	اس نے جھٹلایا	سَعْيَكُمْ	تمہاری کوشش
يَغْشَاهَا	اس نے اسے تاریک کیا	طَغْوَاهَا	اس کی سرکشی	شَتَّى	مختلف
بَنَاهَا	اس نے اسے تعمیر کیا	انْبَعَثَ	وہ آگے آیا	أَعْطَى	اس نے دیا
طَحَاهَا	اس نے اسے پھیلا دیا	أَشْقَاهَا	اس کا شقی القلب	صَدَّقَ	اس نے تصدیق کی
سَوَّاهَا	اس نے اسے کامل بنایا	نَاقَةَ اللَّهِ	اللہ کی اونٹنی	الْحُسْنَى	نیکی
أَلْهَمَهَا	اس نے اسے الہام کیا	سُقْيَاهَا	اس کا پانی پینا	سَنُيَسِّرُ	جلد ہم آسان کر دیں گے
فُجُورَهَا	اس کی برائی	عَقَرُوهَا	انہوں نے اس کی ٹانگیں کاٹ دیں		

وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُۥٓ إِذَا تَرَدَّىٰٓ ﴿١١﴾ إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ ﴿١٢﴾ وَإِنَّ لَنَا لَلْءَاخِرَةَ وَٱلْأُولَىٰ ﴿١٣﴾ فَأَنذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّىٰ ﴿١٤﴾ لَا يَصْلَىٰهَآ إِلَّا ٱلْأَشْقَى ﴿١٥﴾ ٱلَّذِى كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿١٦﴾ وَسَيُجَنَّبُهَا ٱلْأَتْقَى ﴿١٧﴾ ٱلَّذِى يُؤْتِى مَالَهُۥ يَتَزَكَّىٰ ﴿١٨﴾ وَمَا لِأَحَدٍ عِندَهُۥ مِن نِّعْمَةٍ تُجْزَىٰٓ ﴿١٩﴾ إِلَّا ٱبْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ ٱلْأَعْلَىٰ ﴿٢٠﴾ وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ ﴿٢١﴾

اور جس نے بخل کیا اور بے پرواہی برتی، اور اچھے انجام کو جھٹلا دیا، اسے ہم سختی میں پہنچائیں گے۔ اور اس کے کیا کام آئے گا، اس کا مال، جب وہ گڑھے میں گرے گا؟ ہم کو (تمہیں) سمجھانا ہی تھا، اور حقیقت یہ ہے کہ دنیا بھی ہمارے ہی اختیار میں ہے اور آخرت بھی۔ سو (اے اہل مکہ!) میں نے تمہیں دہکتی آگ سے خبر دار کر دیا ہے۔

اس میں (تمہارا یہ) سب سے بڑا بدبخت ہی پڑے گا۔ جس نے جھٹلایا اور منہ پھیر لیا ہے۔ اور اس سے دور ہی رہے گا (ہمارا نبی) جو انتہائی پرہیز گار ہے۔ جو اپنا مال اس لئے دیتا ہے کہ اسے پاکیزگی حاصل ہو اور جس کی کوئی عنایت بھی کسی پر اس لئے نہیں ہے کہ اسے بدلہ ملے، بلکہ صرف اپنے خداوند برتر کی خوشنودی کے لئے ہے۔ اور اب زیادہ دیر نہ ہوگی، (اے لوگو! کہ اپنے رب کی عنایتوں سے) وہ نہال بھی ہو جائے گا۔

93- سورة الضحى

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ

وَٱلضُّحَىٰ ﴿١﴾ وَٱلَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ ﴿٢﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ ﴿٣﴾ وَلَلْءَاخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ ٱلْأُولَىٰ ﴿٤﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰٓ ﴿٥﴾ أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَـَٔاوَىٰ ﴿٦﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدَىٰ ﴿٧﴾ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَأَغْنَىٰ ﴿٨﴾ فَأَمَّا ٱلْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿٩﴾ وَأَمَّا ٱلسَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿١٠﴾ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿١١﴾

دن گواہی دیتا ہے، جب وہ روشن ہو اور رات بھی، جب وہ چھا جائے (کہ انسان کی تربیت کے لئے بھی رنج و راحت، دونوں چاہییں، اس لئے) تمہارے پروردگار نے تمہیں نہیں چھوڑا ہے اور نہ ہی وہ تم سے ناراض ہوا ہے؛ اور آنے والے دن (اے پیغمبر!) تمہارے لئے ان پہلے دنوں سے کہیں بہتر ہوں گے۔ اور عنقریب تمہارا پروردگار تمہیں (اس طرح) دے گا کہ تم نہال ہو جاؤ گے۔ کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ اس نے تمہیں یتیم دیکھا تو ٹھکانہ دیا اور (حق) راستے کی تلاش میں دیکھا تو راستہ دکھایا اور محتاج دیکھا تو غنی کر دیا۔ اس لئے (اب) یتیم ہو تو اسے دباؤ نہیں اور سوال کرنے والا ہو تو اسے جھڑکو نہیں اور (ہدایت کی) یہ نعمت جو تمہارے پروردگار نے تمہیں دی ہے، اس کا چرچا کرتے رہو۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بَخِلَ	اس نے بخل کیا	يُؤْتِي	وہ دیتا ہے	تَرْضَى	تم راضی ہو جاؤ گے
اسْتَغْنَى	اس نے بے پرواہی کی	يَتَزَكَّى	وہ پاکیزہ کرتا ہے	لَمْ يَجِدْكَ	تمہیں نہیں پایا
الْعُسْرَى	تنگی	تُجْزَى	اسے جزا دی جائے گی	آوَى	رہنے کی جگہ
تَرَدَّى	وہ گڑھے میں گرا	ابْتِغَاءَ	چاہنا	ضَالاًّ	تلاش حق کا طالب
أَنْذَرْتُكُمْ	میں تمہیں خبردار کرتا ہوں	يَرْضَى	وہ راضی ہوگا	عَائِلاً	ضرورت مند
تَلَظَّى	وہ بھڑک گئی	سَجَى	اس نے تاریکی پھیلائی	لا تَقْهَرْ	غصہ نہ کرو
لا يَصْلاهَا	وہ اس تک نہ پہنچے گا	وَدَّعَكَ	تمہیں چھوڑ دیا	لا تَنْهَرْ	نہ جھڑکو
يُجَنَّبُهَا	اسے اس سے دور رکھا جائے گا	قَلَى	وہ ناراض ہوا	حَدِّثْ	بیان کرو
الأَتْقَى	زیادہ متقی	يُعْطِيكَ	وہ تمہیں عطا کرے گا		

سبق 1: قرآن مجید کی آخری سورتیں

94- سورة الشَّرْحِ	بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿١﴾ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ﴿٢﴾ ٱلَّذِىٓ أَنقَضَ ظَهْرَكَ ﴿٣﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿٤﴾ فَإِنَّ مَعَ ٱلْعُسْرِ يُسْرًا ﴿٥﴾ إِنَّ مَعَ ٱلْعُسْرِ يُسْرًا ﴿٦﴾ فَإِذَا فَرَغْتَ فَٱنصَبْ ﴿٧﴾ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَٱرْغَب ﴿٨﴾

تمہارے لئے تمہارا سینہ کیا ہم نے کھول نہیں دیا؟ اور تمہارا وہ بوجھ تم سے اتار نہیں دیا جو تمہاری کمر توڑے دے رہا تھا؟ اور تمہاری خاطر، تمہارا بول کیا بالا نہیں کر دیا؟ اس لئے اس سختی کے ساتھ (جو اس وقت تمہیں درپیش ہے، اے پیغمبر!) ایک بڑی آسانی (تمہاری منتظر) ہے۔ اس سختی کے ساتھ ایک بڑی آسانی (منتظر) ہے۔ چنانچہ اپنے کام سے جب تم فارغ ہو جاؤ تو (عبادت کے لئے) محنت کرو اور اپنے رب کی طرف راغب ہو جاؤ۔

95- سورة التِّيْن	بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ

وَٱلتِّينِ وَٱلزَّيْتُونِ ﴿١﴾ وَطُورِ سِينِينَ ﴿٢﴾ وَهَٰذَا ٱلْبَلَدِ ٱلْأَمِينِ ﴿٣﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا ٱلْإِنسَٰنَ فِىٓ أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ﴿٤﴾ ثُمَّ رَدَدْنَٰهُ أَسْفَلَ سَٰفِلِينَ ﴿٥﴾ إِلَّا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿٦﴾ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِٱلدِّينِ ﴿٧﴾ أَلَيْسَ ٱللَّهُ بِأَحْكَمِ ٱلْحَٰكِمِينَ ﴿٨﴾

تین وزیتون (یروشلم) گواہی دیتے ہیں، اور طور سینا اور (تمہارا) یہ پر امن شہر بھی (گواہی دیتے ہیں) کہ انسان کو ہم نے بہترین ساخت پر پیدا کیا ہے۔ پھر (اس کے اپنے اعمال و کردار کے باعث) ہم نے اسے سب سے گہری (اخلاقی) پستی میں دھکیل دیا۔ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے۔ سو ان کے لئے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم نہ ہو گا۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ قرآن مجید وہ کتاب ہے جس کی اب تک بلا مبالغہ ہزاروں تفاسیر لکھی جا چکی ہیں۔ قرآن کے مفسرین اس کے ہر لفظ اور آیت کا مختلف زاویوں سے مطالعہ کرتے ہیں جیسے گرامر، بلاغت، کلام کا نظم، احکام، فلسفیانہ مسائل اور احادیث کے ساتھ اس کا تعلق وغیرہ وغیرہ۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَمْ نَشْرَحْ	ہم نے نہ کھولا	الْعُسْرِ	تنگی	طُورِ سِينِينَ	طور سینا، مصر کا پہاڑ
وَضَعْنَا عَنكَ	تم سے ہٹا دیا	فَرَغْتَ	تم فارغ ہو جاؤ	تَقْوِيمٍ	ساخت، شکل
وِزْرَكَ	تمہارا بوجھ	انصَبْ	محنت کرو	رَدَدْنَاهُ	ہم نے اسے پھینک دیا
أَنقَضَ	اس نے توڑ دی	ارْغَبْ	راغب ہو جاؤ	أَسْفَلَ سَافِلِينَ	سب سے پست جگہ
ظَهْرَكَ	تمہاری کمر	التِّينِ و الزَّيْتُونِ	انجیر اور زیتون کی سرزمین۔ اشارہ یروشلم کی جانب ہے	مَمْنُونٍ	ختم نہ ہونے والا
رَفَعْنَا	ہم نے بلند کیا			أَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ	سب حاکموں سے بڑا حاکم

سبق 1: قرآن مجید کی آخری سورتیں

96– سُورَةُ الْعَلَقِ	بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ﴿١﴾ خَلَقَ الْإِنسَانَ مِنْ عَلَقٍ ﴿٢﴾ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ﴿٣﴾ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ﴿٤﴾ عَلَّمَ الْإِنسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ﴿٥﴾ كَلَّا إِنَّ الْإِنسَانَ لَيَطْغَىٰ ﴿٦﴾ أَن رَّآهُ اسْتَغْنَىٰ ﴿٧﴾ إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَىٰ ﴿٨﴾ أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَىٰ ﴿٩﴾ عَبْدًا إِذَا صَلَّىٰ ﴿١٠﴾ أَرَأَيْتَ إِن كَانَ عَلَى الْهُدَىٰ ﴿١١﴾ أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَىٰ ﴿١٢﴾ أَرَأَيْتَ إِن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿١٣﴾ أَلَمْ يَعْلَم بِأَنَّ اللَّهَ يَرَىٰ ﴿١٤﴾ كَلَّا لَئِن لَّمْ يَنتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ﴿١٥﴾ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿١٦﴾ فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ﴿١٧﴾ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿١٨﴾ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِب ﴿١٩﴾

انہیں پڑھ کر سناؤ، (اے پیغمبر!) اپنے اس پروردگار کے نام سے جس نے پیدا کیا ہے جمے ہوئے خون جیسے ایک لوتھڑے سے انسان کو پیدا کیا ہے۔ انہیں پڑھ کر سناؤ، اور حقیقت یہ ہے کہ تمہارا پروردگار بڑا ہی کریم ہے، جس نے قلم کے ذریعے سے (یہ قرآن) سکھایا۔ انسان کو (اس میں) وہ علم دیا، جسے وہ نہیں جانتا تھا۔

(اس کے مقابلے میں جو باتیں یہ بناتے ہیں، وہ کچھ نہیں، اے پیغمبر!) ہرگز نہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ انسان سرکشی کر رہا ہے۔ اس لئے کہ اپنے آپ کو اس نے بے نیاز سمجھ لیا ہے۔ (اس کو سمجھنے دو)۔ اسے لاریب، (ایک دن) تمہارے پروردگار کی طرف ہی پلٹنا ہے۔ تم نے دیکھا اسے جو (خدا کے ایک) بندے کو، جب وہ نماز پڑھتا ہے، تو روکتا ہے۔ ذرا دیکھو تو، اگر (ہمارا) وہ (بندہ) ہدایت پر ہو یا (دوسروں کو) پرہیز گاری کی تلقین کر رہا ہو تو۔۔! ذرا دیکھو تو، اگر اس (بدبخت) نے جھٹلایا اور منہ موڑ لیا ہو تب۔۔۔۔! کیا اس نے نہیں جانا کہ اللہ دیکھ رہا ہے۔ (یہ کچھ نہیں)، ہرگز نہیں، (اے پیغمبر!) اگر یہ باز نہ آیا تو ہم اس کی پیشانی پکڑ کر اسے گھسیٹیں گے۔ جھوٹی نابکار پیشانی! پھر وہ بلائے اپنا جتھا، ہم بلائیں گے عذاب کے فرشتوں کو۔ ہرگز نہیں، تم اس کی بات پر ہرگز دھیان نہ دو، اور سجدہ ریز ہو اور اس طرح میرے قریب ہو جاؤ۔

97– سورة الْقَدْرِ	بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿١﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿٢﴾ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ﴿٣﴾ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمْرٍ ﴿٤﴾ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿٥﴾

ہم نے اس (قرآن) کو اس رات میں نازل کیا ہے جس میں منصوبہ بندی ہوتی ہے۔ اور تمہیں کیا معلوم کہ وہ منصوبہ بندی کی رات کیا ہے؟ یہ فیصلوں کی رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس میں فرشتے اور روح الامین اترتے ہیں، ہر معاملے میں اپنے رب کی اجازت سے۔ یہ سراسر سلامتی ہے، طلوع فجر تک۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اقْرَأْ	پڑھو!	لَئِنْ	اگر	لا تُطِعْهُ	اس کی اطاعت نہ کرو
عَلَقٍ	جمے ہوئے خون کا لوتھڑا	لَمْ يَنْتَهِ	وہ باز نہ آیا	اقْتَرِبْ	وہ قریب آگئی
الأَكْرَمُ	سب سے زیادہ عزت والا	لَنَسْفَعَ	ہم اسے ضرور گھسیٹیں گے	أَنزَلْنَاهُ	ہم نے اسے نازل کیا
عَلَّمَ بِالْقَلَمِ	اس نے قلم سے سکھایا	نَاصِيَةٍ	پیشانی	لَيْلَةِ الْقَدْرِ	منصوبہ بندی کی رات
لَيَطْغَى	یقیناً وہ سرکشی کرتا ہے	خَاطِئَةٍ	خطاکار	تَنَزَّلُ	وہ نازل ہوتے ہیں
اسْتَغْنَى	وہ لاپرواہی کرتا ہے	لْيَدْعُ	وہ بلالے	الرُّوحُ	روح، جبریل امین
يَنْهَى	وہ منع کرتا ہے	نَادِيَه	جسے مدد کے لئے پکارا جائے	إِذْنِ	اجازت
يَرَى	وہ دیکھتا ہے	سَنَدْعُ	جلد ہم بلائیں گے	سَلامٌ	سلامتی
		الزَّبَانِيَةَ	عذاب کے فرشتے	مَطْلَعِ	طلوع ہونے کا وقت

98– سورة البيّنة

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنفَكِّينَ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿١﴾ رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتْلُو صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ﴿٢﴾ فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ﴿٣﴾ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿٤﴾ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ ۚ وَذَٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ ﴿٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ أُولَٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ﴿٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ﴿٧﴾ جَزَاؤُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ﴿٨﴾

اہل کتاب اور (قریش) کے مشرکوں میں سے یہ لوگ جو (قرآن کے) منکر ہوئے، یہ اپنی ضد سے باز آنے والے نہیں ہیں، یہاں تک کہ (ان کی خواہش کے مطابق) واضح نشانی ان کے پاس آجائے، یعنی اللہ کی طرف سے ایک ایسا پیغمبر جو اچھوتے اوراق تلاوت کرتا ہوا (آسمان سے اترے)، جس میں (ان کے لئے) صاف ہدایتیں (لکھی ہوئی) ہوں۔ اور حقیقت یہ ہے کہ (ان میں سے وہ لوگ) جنہیں (پہلے) کتاب دی گئی، وہ یہ واضح نشانی اپنے پاس آجانے کے بعد ہی تفرقہ میں پڑے۔ اور (اس میں بھی) انہیں یہی ہدایت دی گئی تھی کہ وہ اللہ کی عبادت کریں، اطاعت کو اس کے لئے خالص کرتے ہوئے، پوری یک سوئی کے ساتھ اور نماز قائم کریں اور زکوۃ ادا کریں اور (حقیقت یہ ہے کہ) سیدھی ملت کا دین یہی ہے۔ (اس کے برعکس) وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے، اس میں شبہ نہیں کہ وہ بہترین خلائق ہیں۔ ان کا صلہ، ان کے رب کے پاس، ابد کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے۔ یہ صلہ ہے ان کے لئے، جو اپنے پروردگار سے (بن دیکھے) ڈرے۔

99– سورة الزلزلة

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿١﴾ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ﴿٢﴾ وَقَالَ الْإِنسَانُ مَا لَهَا ﴿٣﴾ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ﴿٤﴾ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ﴿٥﴾ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ﴿٦﴾ فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ﴿٧﴾ وَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ﴿٨﴾

(اس دن کو یاد رکھو) جب زمین ہلا دی جائے گی، جس طرح اسے ہلانا ہے اور زمین اپنے سب بوجھ نکال کر باہر پھینک دے گی۔ اور انسان کہے گا: اسے کیا ہوا؟ اس دن، تمہارے پروردگار کے ایما سے، وہ اپنی سب کہانی کہہ سنائے گی۔ اس دن لوگ الگ الگ نکلیں گے، تاکہ ان کے اعمال انہیں دکھا دیے جائیں۔ پھر جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہو گی، وہ اسے دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ برابر برائی کی ہو گی، وہ بھی اسے دیکھ لے گا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَمْ يَكُنْ	وہ نہیں تھا	حُنَفَاءَ	یکسو لوگ	أَثْقَالَهَا	اس کے بوجھ
مُنفَكِّينَ	انکار کرنے والے	شَرُّ الْبَرِيَّةِ	بدترین مخلوق	مَا لَهَا	اسے کیا ہوا؟
تَأْتِيهُمْ	ان تک آجائے	خَيْرُ الْبَرِيَّةِ	بہترین مخلوق	تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا	یہ اپنی خبریں بتائے گی
الْبَيِّنَةُ	روشن نشانی	جَزَاؤُهُمْ	ان کا بدلہ	أَوْحَى	اس نے وحی کی
يَتْلُوا	وہ تلاوت کرتا ہے	عَدْنٍ	عدن	يَصْدُرُ	وہ نکلیں گے
مُطَهَّرَةً	پاکیزہ	أَبَداً	ہمیشہ رہنے والے	أَشْتَاتاً	بکھرے ہوئے، الگ الگ
قَيِّمَةٌ	قائم، مضبوط	رَضُوا عَنْهُ	وہ اس سے راضی ہوئے	لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ	تاکہ وہ اپنے اعمال دیکھیں
تَفَرَّقَ	انہوں نے تفرقہ کیا	زُلْزِلَتْ	اسے ہلا دیا جائے گا	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	ذرے کے وزن برابر
مُخْلِصِينَ	مخلص لوگ	زِلْزَالَهَا	اس کا زلزلہ	يَرَه	وہ اسے دیکھے گا

سبق 1: قرآن مجید کی آخری سورتیں

100– سورة العاديات

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْم

وَٱلْعَٰدِيَٰتِ ضَبْحًا ﴿١﴾ فَٱلْمُورِيَٰتِ قَدْحًا ﴿٢﴾ فَٱلْمُغِيرَٰتِ صُبْحًا ﴿٣﴾ فَأَثَرْنَ بِهِۦ نَقْعًا ﴿٤﴾ فَوَسَطْنَ بِهِۦ جَمْعًا ﴿٥﴾ إِنَّ ٱلْإِنسَٰنَ لِرَبِّهِۦ لَكَنُودٌ ﴿٦﴾ وَإِنَّهُۥ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ﴿٧﴾ وَإِنَّهُۥ لِحُبِّ ٱلْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ﴿٨﴾ ۞ أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِى ٱلْقُبُورِ ﴿٩﴾ وَحُصِّلَ مَا فِى ٱلصُّدُورِ ﴿١٠﴾ إِنَّ رَبَّهُم بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌۢ ﴿١١﴾

ہانپتے دوڑتے گھوڑے، پھر ٹاپوں سے چنگاریاں اڑاتے، پھر صبح سویرے دھاوا بولتے، پھر اس میں غبار اڑاتے اور اس کے ساتھ مجمع میں گھس جاتے (یہ جنگی گھوڑے)۔۔۔ گواہی دیتے ہیں کہ (حرم کے سایہ امن میں رہنے والے اہل مکہ کا یہ) انسان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے۔ اپنے اس (رویے) پر یہ خود گواہ ہے۔ اور (یہ اسی کا نتیجہ ہے کہ) وہ دولت کا متوالا ہے۔ پھر کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا، جب قبریں اگلوائی جائیں گی، اور سینوں میں جو کچھ ہے، وہ ان سے نکال لیا جائے گا؟ اس میں شبہ نہیں کہ اس دن تمہارا رب ان کی ہر چیز سے واقف ہو گا۔

101– سورة القارعة

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْم

ٱلْقَارِعَةُ ﴿١﴾ مَا ٱلْقَارِعَةُ ﴿٢﴾ وَمَآ أَدْرَىٰكَ مَا ٱلْقَارِعَةُ ﴿٣﴾ يَوْمَ يَكُونُ ٱلنَّاسُ كَٱلْفَرَاشِ ٱلْمَبْثُوثِ ﴿٤﴾ وَتَكُونُ ٱلْجِبَالُ كَٱلْعِهْنِ ٱلْمَنفُوشِ ﴿٥﴾ فَأَمَّا مَن ثَقُلَتْ مَوَٰزِينُهُۥ ﴿٦﴾ فَهُوَ فِى عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٧﴾ وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَٰزِينُهُۥ ﴿٨﴾ فَأُمُّهُۥ هَاوِيَةٌ ﴿٩﴾ وَمَآ أَدْرَىٰكَ مَا هِيَهْ ﴿١٠﴾ نَارٌ حَامِيَةٌۢ ﴿١١﴾

وہ دل ہلا دینے والی! کیا ہے وہ دل ہلا دینے والی! اور تمہیں کیا معلوم کہ کیا ہے وہ دل ہلا دینے والی؟ اس دن لوگ بکھرے ہوئے پتنگوں کی طرح ہوں گے اور پہاڑ دھنکی ہوئی اون کی طرح ہو جائیں گے۔ پھر جس کے پلڑے بھاری ہوئے، وہ دل پسند عیش میں ہو گا اور جس کے پلڑے ہلکے ہوئے، اس کا ٹھکانہ گہری کھائی ہے، اور تمہیں کیا معلوم کہ وہ کیا ہے؟ دہکتی ہوئی آگ ہے۔

چیلنج! اس سبق میں ماضی، حال اور مستقبل کے فعل تلاش کیجیے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْعَادِيَاتِ	تیز دوڑتے گھوڑے	وَسَطْنَ بِهِ	اس کے وسط جانے والے	الْفَرَاشِ الْمَبْثُوث	بکھرے پتنگے
ضَبْحاً	ہانپتے ہوئے	جَمْعاً	مل کر	الْعِهْنِ الْمَنفُوشِ	دھنکی ہوئی اون
الْمُورِيَاتِ	چنگاریاں نکالنے والے	كَنُودٌ	ناشکرا	ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ	اس کے وزن بھاری ہوئے
قَدْحاً	سم رگڑ کر	بُعْثِرَ	اسے کھولا جائے گا	عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ	من پسند زندگی
الْمُغِيرَاتِ	حملہ کرنے والے	الْقُبُورِ	قبریں	خَفَّتْ مَوَازِينُهُ	اس کے وزن ہلکے ہوئے
صُبْحاً	صبح کے وقت	حُصِّلَ	اسے حاصل کیا جائے گا	أُمُّهُ	اس کی منزل
أَثَرْنَ بِهِ	وہ اس سے اڑانے والے	الصُّدُورِ	سینے	هَاوِيَةٌ	ھاویہ
نَقْعاً	غبار	الْقَارِعَةُ	دل ہلا دینے والی	حَامِيَةٌ	بھڑکتی ہوئی

سبق 1: قرآن مجید کی آخری سورتیں

102– سورة التكاثر

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ

أَلْهَىٰكُمُ ٱلتَّكَاثُرُ ﴿١﴾ حَتَّىٰ زُرْتُمُ ٱلْمَقَابِرَ ﴿٢﴾ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٣﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٤﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ ٱلْيَقِينِ ﴿٥﴾ لَتَرَوُنَّ ٱلْجَحِيمَ ﴿٦﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ ٱلْيَقِينِ ﴿٧﴾ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ ٱلنَّعِيمِ ﴿٨﴾

بہت پانے کی حرص نے تمہیں غافل کر دیا، یہاں تک کہ تم قبروں تک جا پہنچے۔ (نہیں، یہ کچھ نہیں، اے لوگو!) ہر گز نہیں، تم جلد جان لو گے۔ پھر (سنو، یہ کچھ نہیں) ہر گز نہیں، تم جلد جان لو گے۔ (نہیں تم اس طرح غافل نہیں ہو سکتے تھے)، ہر گز نہیں، اگر تم یقین سے جانتے کہ تم دوزخ کو دیکھ کر رہو گے، پھر (جانتے کہ) تم اسے یقین کی آنکھوں سے دیکھو گے۔ پھر (جانتے کہ دنیا کی) سب نعمتوں کے بارے میں اس تم سے پوچھا جائے گا۔

103– سورة العصر

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ

وَٱلْعَصْرِ ﴿١﴾ إِنَّ ٱلْإِنسَٰنَ لَفِى خُسْرٍ ﴿٢﴾ إِلَّا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ وَتَوَاصَوْا۟ بِٱلْحَقِّ وَتَوَاصَوْا۟ بِٱلصَّبْرِ ﴿٣﴾

زمانہ گواہی دیتا ہے کہ یہ انسان خسارے میں پڑ کر رہیں گے۔ ہاں، مگر وہ نہیں جو ایمان لائے، اور انہوں نے نیک عمل کیے، اور ایک دوسرے کو حق کی نصیحت کی اور حق پر ثابت قدمی کی نصیحت کی۔

104– سورة الهمزة

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ﴿١﴾ ٱلَّذِى جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُۥ ﴿٢﴾ يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُۥٓ أَخْلَدَهُۥ ﴿٣﴾ كَلَّا ۖ لَيُنۢبَذَنَّ فِى ٱلْحُطَمَةِ ﴿٤﴾ وَمَآ أَدْرَىٰكَ مَا ٱلْحُطَمَةُ ﴿٥﴾ نَارُ ٱللَّهِ ٱلْمُوقَدَةُ ﴿٦﴾ ٱلَّتِى تَطَّلِعُ عَلَى ٱلْأَفْـِٔدَةِ ﴿٧﴾ إِنَّهَا عَلَيْهِم مُّؤْصَدَةٌ ﴿٨﴾ فِى عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍۭ ﴿٩﴾

(اے پیغمبر!) تباہی ہے، (ان میں سے) ہر اس شخص کے لئے جو (تم پر) اشارے کرتا ہے، (تمہیں) عیب لگاتا ہے۔ یہ جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کر رکھتا ہے۔ اس کا خیال ہے کہ اس کے مال نے اسے دائمی زندگی بخش دی ہے۔ ہر گز نہیں، اسے حطمہ میں پھینکا جائے گا۔ تمہیں کیا معلوم کہ وہ حطمہ کیا ہے؟ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ، جو دلوں تک پہنچے گی۔ وہ ان پر بند کر دی جائے گی، (جبکہ وہ) اونچے ستونوں میں (جکڑ کر

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَلْهَاكُمْ	اس نے تمہیں ہلاک کر دیا	النَّعِيم	نعمتیں	أَخْلَدَهُ	وہ اس میں ہمیشہ رہا
التَّكَاثُرُ	کثرت مال کی خواہش	الْعَصْرِ	زمانہ	لَيُنْبَذَنَّ	ضرور وہ ڈالا جائے گا
زُرْتُمْ	تم نے زیارت کی	خُسْرٍ	نقصان	الْحُطَمَةِ	جہنم کا ایک نام
الْمَقَابِرَ	قبریں۔ مقبرے	تَوَاصَوْا	وہ ایک دوسرے کو نصیحت کرتے رہے	الْمُوقَدَةُ	بھڑکائی ہوئی
عِلْمَ الْيَقِينِ	سن کر یقین کر لینا	وَيْلٌ	ہلاکت	تَطَّلِعُ	وہ پہنچ جائے گی
لَتَرَوْنَ	تم ضرور دیکھو گے	هُمَزَةٍ	اشارے کرنے والا	الأَفْئِدَةِ	دل، فؤاد کی جواب
الْجَحِيمَ	جہنم	لُمَزَةٍ	عیب لگانے والا	مُوصَدَةٌ	گھیر کر بند کی گئی
عَيْنَ الْيَقِينِ	دیکھ کر یقین کرنا	جَمَعَ	اس نے جمع کیا	عَمَدٍ	ستون
لَتُسْأَلُنَّ	تم سے ضرور سوال ہو گا	عَدَّدَهُ	اس نے اسے گنا	مُمَدَّدَةٍ	بلند، طویل

سبق 1: قرآن مجید کی آخری سورتیں

105– سورة الفيل	بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَٰبِ ٱلْفِيلِ ﴿١﴾ أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِى تَضْلِيلٍ ﴿٢﴾ وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ﴿٣﴾ تَرْمِيهِم بِحِجَارَةٍ مِّن سِجِّيلٍ ﴿٤﴾ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ ﴿٥﴾

تم نے دیکھا نہیں کہ تمہارے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟ ان کی چال کیا اس نے اکارت نہیں کر دی؟ اور ان پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے مسلط نہیں کر دیے؟ (اسطرح کہ) وہ پکی ہوئی مٹی کے پتھر انہیں مار رہے تھے اور اس نے انہیں کھایا ہوا بھوسا بنا دیا۔

106– سورة قريش	بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ

لِإِيلَٰفِ قُرَيْشٍ ﴿١﴾ إِۦلَٰفِهِمْ رِحْلَةَ ٱلشِّتَآءِ وَٱلصَّيْفِ ﴿٢﴾ فَلْيَعْبُدُوا۟ رَبَّ هَٰذَا ٱلْبَيْتِ ﴿٣﴾ ٱلَّذِىٓ أَطْعَمَهُم مِّن جُوعٍ وَءَامَنَهُم مِّنْ خَوْفٍۭ ﴿٤﴾

قریش کو مانوس کر دینے کے سبب، (اور کچھ نہیں تو حرم سے تعلق کے باعث) سردی اور گرمی کے (پر امن) سفروں سے ان کو مانوس کر دینے ہی کے سبب، انہیں چاہیے کہ وہ اس گھر کے مالک کی عبادت کریں، جس نے (ان بنجر پہاڑوں کی) بھوک میں انہیں کھلایا اور (ان کے) خوف میں انہیں امن عطا فرمایا۔

107– سورة الماعون	بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ

أَرَءَيْتَ ٱلَّذِى يُكَذِّبُ بِٱلدِّينِ ﴿١﴾ فَذَٰلِكَ ٱلَّذِى يَدُعُّ ٱلْيَتِيمَ ﴿٢﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ ٱلْمِسْكِينِ ﴿٣﴾ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ ﴿٤﴾ ٱلَّذِينَ هُمْ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ﴿٥﴾ ٱلَّذِينَ هُمْ يُرَآءُونَ ﴿٦﴾ وَيَمْنَعُونَ ٱلْمَاعُونَ ﴿٧﴾

تم نے اسے دیکھا ہے جو روز جزا کو جھٹلاتا ہے۔ یہ وہی تو ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور مسکین کو کھلانے کے ترغیب نہیں دیتا۔ اس لئے بربادی ہے (حرم کے پروہت) ان نمازیوں کے لئے جو اپنی نمازوں (کی حقیقت) سے غافل ہیں۔ یہ جو (عبادت کی) نمائش کرتے ہیں اور برتنے کی کوئی ادنی چیز بھی کسی کو دینے کے لئے تیار نہیں ہوتے۔

108– سورة الكوثر	بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ

إِنَّآ أَعْطَيْنَٰكَ ٱلْكَوْثَرَ ﴿١﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَٱنْحَرْ ﴿٢﴾ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ ٱلْأَبْتَرُ ﴿٣﴾

(اے پیغمبر!) ہم نے یہ خیر کثیر (اپنا یہ کعبہ اور حوض کوثر) تمہیں عطا کر دیا ہے۔ اس لئے اب تم اپنے پروردگار ہی کی نماز پڑھنا اور اسی کے لئے قربانی کیا کرنا۔ اس میں شبہ نہیں کہ تمہارا دشمن ہی بے نام ونشان ہو گا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَصْحَابِ	والے، ساتھی	رِحْلَةَ	سفر	يُرَاءُونَ	وہ ریاکاری کرتے ہیں
الْفِيلِ	ہاتھی	الشِّتَاءِ	سردی کا موسم	يَمْنَعُونَ	وہ منع کرتے ہیں
كَيْدَهُمْ	ان کا داؤ	الصَّيْفِ	گرمی کا موسم	الْمَاعُونَ	برتنے کی کم قیمت چیزیں
تَضْلِيلٍ	اکارت کرنا	لِيَعْبُدُوا	انہیں عبادت کرنا چاہیے	أَعْطَيْنَاكَ	ہم نے تمہیں عطا کیا
طَيْراً أَبَابِيلَ	پرندوں کے جھنڈ	آمَنَهُمْ	اس نے انہیں امن دیا	الْكَوْثَرَ	خانہ کعبہ، حوض کوثر
تَرْمِيهِمْ	وہ ان کو مارتے تھے	يَدُعُّ	وہ دھکے دیتا ہے	صَلِّ	نماز پڑھو
سِجِّيلٍ	مٹی کے پتھر	لا يَحُضُّ	وہ ترغیب نہیں دیتا	انْحَرْ	قربانی کرو
عَصْفٍ مَأْكُولٍ	کھایا ہوا بھس	الْمُصَلِّينَ	نماز پڑھنے والے	شَانِئَكَ	تمہارا دشمن
إِيلافِ	محبت پیدا کرنا	سَاهُونَ	غافل	الأَبْتَرُ	بے نام ونشان

سبق 1: قرآن مجید کی آخری سورتیں

109- سورة الكافرون	بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يَٰٓأَيُّهَا ٱلْكَٰفِرُونَ ۝١ لَآ أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝٢ وَلَآ أَنتُمْ عَٰبِدُونَ مَآ أَعْبُدُ ۝٣ وَلَآ أَنَا۠ عَابِدٌ مَّا عَبَدتُّمْ ۝٤ وَلَآ أَنتُمْ عَٰبِدُونَ مَآ أَعْبُدُ ۝٥ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِىَ دِينِ ۝٦

(اے پیغمبر!) آپ اعلان کر دیجیے کہ اے کافرو! میں ان چیزوں کی عبادت نہ کروں گا جن کی عبادت تم کرتے ہو، اور نہ کبھی تم (صرف) اس کی عبادت کروگے، جس کی عبادت میں کرتا ہوں۔ اور نہ اس سے پہلے کبھی میں ان چیزوں کی عبادت کے لئے تیار ہوا، جن کی عبادت تم نے کی اور نہ تم (صرف) اس کی عبادت کے لئے کبھی تیار ہوئے، جس کی عبادت میں کرتا رہا ہوں۔ (اس لئے اب) تمہارے لئے تمہارا دین ہے اور میرے لئے میرا دین۔

110- سورة النصر	بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ

إِذَا جَآءَ نَصْرُ ٱللَّهِ وَٱلْفَتْحُ ۝١ وَرَأَيْتَ ٱلنَّاسَ يَدْخُلُونَ فِى دِينِ ٱللَّهِ أَفْوَاجًا ۝٢ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَٱسْتَغْفِرْهُ ۚ إِنَّهُۥ كَانَ تَوَّابًۢا ۝٣

اللہ کی مدد اور وہ فتح جب آجائے، (اے پیغمبر! جس کا وعدہ ہم نے تم سے کیا ہے) اور تم لوگوں کو جوق در جوق اللہ کے دین میں داخل ہوتے دیکھ لو، تو اپنے پروردگار کی تسبیح کرو اس کی حمد کے ساتھ اور اس سے معافی چاہو۔ (اس لئے کہ) وہ یقیناً بڑا ہی معاف کرنے والا ہے۔

111- سورةُ أبِي لَهَبٍ	بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ

تَبَّتْ يَدَآ أَبِى لَهَبٍ وَتَبَّ ۝١ مَآ أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُۥ وَمَا كَسَبَ ۝٢ سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝٣ وَٱمْرَأَتُهُۥ حَمَّالَةَ ٱلْحَطَبِ ۝٤ فِى جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍۭ ۝٥

ابو لہب کے بازو ٹوٹ گئے اور وہ خود بھی ہلاک ہوا۔ اس کا مال ہی اس کے کام نہ آیا اور نہ ہی وہ جو اس نے کمایا۔ یہ (شعلہ رو) اب عنقریب شعلہ زن آگ میں پڑے گا اور (اس کے ساتھ) اس کی بیوی بھی۔ وہ (جہنم میں اپنے لئے) ایندھن ڈھو رہی ہو گی اور (لونڈیوں کی طرح) اس کے گلے میں بٹی ہوئی رسی ہو گی۔

112- سورة الإخلاص	بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ ٱللَّهُ أَحَدٌ ۝١ ٱللَّهُ ٱلصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُن لَّهُۥ كُفُوًا أَحَدٌۢ ۝٤

(اے پیغمبر!) اعلان کر دیجیے کہ وہ اللہ ایک ہے۔ وہ بے نیاز (اور سب کا سہارا) ہے۔ نہ وہ کسی کا باپ ہے اور نہ بیٹا اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْكَافِرُونَ	کفر کرنے والے	أَفْوَاجاً	فوج در فوج	لَهَبٍ	شعلے
لا أَعْبُدُ	میں عبادت نہیں کرتا	تَوَّاباً	توبہ قبول کرنے والا	حَمَّالَةَ	اٹھانے والی
تَعْبُدُونَ	تم عبادت کرتے ہو	تَبَّتْ	ٹوٹ گئے، تباہ ہوئے	الْحَطَبِ	جلانے کی لکڑیاں
عَابِدُونَ	عبادت کرنے والے	أَبِي لَهَبٍ	قریش کا لیڈر ابو لہب	جِيدِهَا	اس کی گردن
عَبَدتُّمْ	تم نے عبادت کی	تَبَّ	وہ تباہ ہوا	حَبْلٌ	رسی
جَاءَ	وہ آیا	كَسَبَ	اس نے کمایا	مَسَدٍ	بل دی گئی
الْفَتْحُ	فتح، کامیابی	سَيَصْلَى	جلد وہ ڈالا جائے گا	كُفُواً	برابر، ہمسر

سبق 1: قرآن مجید کی آخری سورتیں

113– سورة الفلق	بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ ٱلْفَلَقِ ﴿١﴾ مِن شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿٢﴾ وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ﴿٣﴾ وَمِن شَرِّ ٱلنَّفَّـٰثَـٰتِ فِى ٱلْعُقَدِ ﴿٤﴾ وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾

(اے پیغمبر!) آپ دعا کیجیے کہ میں ہر چیز کے نمودار کرنے والے خدا کی پناہ چاہتا ہوں تمام مخلوقات کے شر سے؛ اور بالخصوص اندھیرے کے شر سے جب وہ چھا جائے؛ اور گرہوں میں پھونکنے والی (جادوگرنیوں) کے شر سے؛ اور ہر حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے۔

114– سورة الناس	بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ ٱلنَّاسِ ﴿١﴾ مَلِكِ ٱلنَّاسِ ﴿٢﴾ إِلَـٰهِ ٱلنَّاسِ ﴿٣﴾ مِن شَرِّ ٱلْوَسْوَاسِ ٱلْخَنَّاسِ ﴿٤﴾ ٱلَّذِى يُوَسْوِسُ فِى صُدُورِ ٱلنَّاسِ ﴿٥﴾ مِنَ ٱلْجِنَّةِ وَٱلنَّاسِ

(اے پیغمبر!) آپ دعا کیجیے کہ میں انسانوں کے رب، انسانوں کے بادشاہ اور انسانوں کے معبود کی پناہ چاہتا ہوں، اس کے شر سے جو وسوسہ ڈالتا ہے اور چھپا ہوا دشمن ہے۔ وہ جو دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، جنات اور انسانوں میں سے۔

یہ ترجمہ جاوید احمد صاحب کے ترجمہ 'البیان' سے ماخوذ ہے۔

آج کا اصول: عربی کے ہر فعل کے اندر ایک اسم ضمیر چھپا ہوتا ہے جیسے فَعَلَ (اس نے کیا) میں ایک ضمیر 'اس' چھپا ہوا ہے۔ عربی میں چودہ اسم ضمیر ہوتے ہیں جنہیں آپ ماڈیول AG01 میں سیکھ چکے ہیں۔

مطالعہ کیجیے! ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل کی رپورٹ اور ایک حدیث۔ مسلم دنیا کی اخلاقی حالت سے متعلق ایک چشم کشا تحریر۔

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0004-Transparency.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْفَلَقِ	پھٹ کر نکلنا، صبح	الْعُقَدِ	گرہیں	الْخَنَّاسِ	چھپا ہوا دشمن
غَاسِقٍ	اندھیرا	حَاسِدٍ	حسد کرنے والا	يُوَسْوِسُ	وہ وسوسہ ڈالتا ہے
وَقَبَ	وہ چھا جائے	حَسَدَ	اس نے حسد کیا	صُدُورِ	سینے، صدر کی جمع
النَّفَّاثَاتِ	جادوگرنیاں، پھونکنے والیاں	الْوَسْوَاسِ	وسوسہ انگیزی کرنے والا	الْجِنَّةِ	جنات

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر پیراگراف کے ۱۰ نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عن أبي هريرة رضي اللّه عنه قال: سمعت رسول اللّه صلى الله عليه وسلم يقول: 'إنّ أوّل الناسِ يُقضَى يومَ القِيامَةِ عَلَيهِ رَجُلٌ استُشْهِدَ، فأُتِيَ به فَعَرَّفَهُ نِعْمَهُ فَعَرَفَها، قال: 'فَمَا عمِلْتَ فِيهَا؟' قال: 'قَاتَلْتُ فِيكَ حتَّى استُشْهِدْتُ.' قال: 'كَذَبْتَ، ولكِنَّكَ قاتَلْتَ لأَنْ يُقالَ: جَرِيءٌ. فقد قِيلَ.' ثُمّ أُمِرَ به فَسُحِبَ على وَجهِهِ حَتَّى أُلقِيَ فِي النَّارِ.

ورَجُلٌ تَعَلَّمَ العِلْمَ وعَلَّمَهُ، وقَرَأَ القُرآنَ، فأُتِيَ به فَعَرَّفَهُ نِعْمَهُ فعرفها، قال: 'فما عملت فيها؟' قال: 'تعلّمتُ العِلْمَ وعلّمْتُهُ، وقَرَأتُ فيك القرآنَ.' قال: 'كذبت، ولكنّك تعلّمتَ العلمَ لِيُقالُ: عَالِمٌ، وقرأتَ القرآنَ ليقال: هُو قارِئٌ. فقَد قِيلَ.' ثُمّ أُمِرَ به فسُحِبَ على وجهه حتّى أُلقِيَ فِي النارِ.

ورجلٌ وَسَّعَ اللّهُ عليه، وأعْطَاهُ مِنَ أصْنافِ الْمَالِ كُلِّهُ، فأتِي به فعرّفه نعمه فعرفها، 'فما عملت فيها؟' قال: 'ما تَرَكْتُ مِنَ سَبِيلٍ تُحِبَّ أن يُنفَقَ فيها إلا أنفَقْتُ فيها لَكَ؟ قال: 'كذبتَ، ولكنك فَعَلْتَ ليقالُ: هو جَوَّادٌ، فقد قيل.' ثُمّ أُمِرَ به فسُحب على وجههِ، ثُمّ ألقِيَ فِي النارِ.' رواه مسلم

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: 'یقیناً لوگوں میں سب سے پہلا شخص جس کا قیامت کے دن فیصلہ کیا جائے گا، وہ ہو گا جس نے شہادت پائی۔ اسے لایا جائے گا اور اسے دی گئی نعمتوں کی پہچان کروائی جائے گی تو وہ انہیں پہچان جائے گا۔ وہ (اللہ) کہے گا: 'تم نے ان سے کیا عمل کیا؟' وہ کہے گا: 'میں نے (تیری راہ میں) جنگ کی یہاں تک کہ شہادت پائی۔' اللہ کہے گا: 'تم نے جھوٹ کہا۔ تم نے تو اس لئے جنگ کی کہ کہا جائے: کیا بہادر آدمی ہے! تو یہ کہہ دیا گیا۔' پھر اس کے بارے میں حکم جاری ہو گا۔ اسے چہرے کے بل گھسیٹ کر آگ میں پھینک دیا جائے گا۔

ایک اور شخص جس نے علم سیکھا اور سکھایا اور قرآن کی تلاوت کی، اسے لایا جائے گا اور اس (اللہ) کی نعمتیں اسے یاد دلائی جائیں گی۔ وہ انہیں پہچان لے گا۔ اللہ کہے گا: 'تم نے ان سے کیا عمل کیا؟' وہ کہے گا: 'میں نے علم سیکھا اور سکھایا اور تیرے لئے قرآن پڑھا۔' اللہ کہے گا: 'تم نے جھوٹ کہا۔ تم نے تو علم اس لئے سیکھا کہ کہا جائے: کیا عالم ہے! اور قرآن اس لئے پڑھا کہ کہا جائے: کتنا اچھا قاری ہے! تو یہ کہہ دیا گیا۔' پھر اس کے بارے میں حکم جاری ہو گا۔ اسے چہرے کے بل گھسیٹ کر آگ میں پھینک دیا جائے گا۔

پھر ایک اور شخص لایا جائے گا جسے اللہ نے وسعت دی ہو گی اور اسے ہر قسم کا مال دیا ہو گا۔ اسے اللہ کی نعمتیں یاد دلائی جائیں گی تو وہ انہیں پہچان لے گا۔ 'تم نے ان سے کیا عمل کیا؟' وہ کہے گا: 'میں نے کوئی ایسا راستہ نہیں چھوڑا جس میں خرچ کو تو پسند کرتا ہو۔ میں نے ہر ایک میں تیرے لئے خرچ کیا۔' اللہ فرمائے گا: 'تم نے جھوٹ کہا۔ تم نے تو اس لئے خرچ کیا کہ کہا جائے: کیا سخی ہے! تو یہ کہہ دیا گیا۔ پھر اس کے بارے میں حکم جاری ہو گا۔ اسے چہرے کے بل گھسیٹ کر آگ میں پھینک دیا جائے گا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يُقضى	اس کا فیصلہ کیا جائے گا	سُحِبَ	اس کھینچا گیا	قارِئٌ	قاری، پڑھنے والا
استُشهد	وہ شہید کیا گیا	أُلقِيَ	اسے ڈالا گیا	وَسَّعَ	اس نے وسعت دی
عَرَّفَ	وہ پہچانا گیا	تعلّمتُ	میں نے علم حاصل کیا	أعْطَا	اس نے عطا کیا
قَاتَلْتُ	میں نے جنگ کی	قَرَأتُ	میں پڑھا	أصْنافِ	صنف کی جمع، قسمیں
استُشْهِدْتُ	میں نے شہادت پائی	علّمْتُ	میں نے سکھایا	تَرَكْتُ	میں نے چھوڑا
قاتَلْتَ	تم نے جنگ کی	تعلّمتَ	تم نے علم سیکھا	أنفَقْتُ	میں نے خرچ کیا
جَرِيءٌ	بہادر، جری	قرأتَ	تم نے پڑھا	جَوَّادٌ	سخی، جواد

سبق 2: احادیث کا ایک مجموعہ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّه عَنْهُ قَالَ: قال رَسُولُ اللّه صلى الله عليه وسلم فِي البَحرِ: 'هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ، الْحِلُّ مَيْتَتُهُ.' (أخرجه الأربعة وابن أبي شيبة– واللفظ له– وصَحَّحَهُ ابنُ خُزَيْمَةَ والترمذي)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی (دریا، سمندر) کے بارے میں فرمایا: 'اس کا پانی پاک ہے اور اس کا مردار حلال ہے۔' چار محدثین (ابو داؤد، ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ) اور ابن ابی شیبہ نے اسے روایت کیا۔ الفاظ انہی (ابن ابی شیبہ) کے ہیں۔ ابن خزیمہ اور ترمذی نے اسے صحیح (مستند) قرار دیا ہے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّه عَنْهُ قَالَ: قال رَسُولُ اللّه صلى الله عليه وسلم : 'طُهُورُ إنَاءِ أحَدِكُمْ إِذَا وَلَغَ فيه الكَلْبُ أنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أولاهُنَّ بِالتُّراب.' (أخرجه مسلم،وفي لفظ له: 'فَلْيرِقْهُ' و للترمذي: 'أخْراهُنَّ أو أَولاهُنَّ.' عن ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّه عَنْهُما قَالَ: قال رَسُولُ اللّه صلى الله عليه وسلم : 'أُحِلَّتْ لَنا مَيْتَتَان ودَمَانِ. فأمَّا الْمَيْتَتَانِ فالْجَرَادُ والْحُوتُ. وأمَّا الدَّمَانِ فالطِّحالُ والكَبِدُ.' أخرجه أحمد وابن ماجه

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'تمہارے برتنوں کی طہارت کا طریقہ یہ ہے کہ جب کتا ان میں منہ ڈال جائے تو انہیں سات مرتبہ دھوؤ۔ ان میں پہلی مرتبہ مٹی سے دھوؤ۔' مسلم نے اسے روایت کیا اور ان کے الفاظ میں ہے کہ 'تو اس پر پانی بہانا چاہیے'۔ ترمذی کے (روایت کردہ الفاظ میں ہے) 'ان میں آخری مرتبہ یا پہلی مرتبہ۔'

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'ہمارے لئے دو مردار اور دو خون حلال ہیں۔ دو مردار ٹڈی اور مچھلی ہیں جبکہ دو خون تلی اور کلیجی ہیں۔' احمد اور ابن ماجہ نے اس کی روایت کی۔

عن عائشةَ رَضِيَ اللّه عَنْها قَالَت: 'كان النبي صلى الله عليه وسلم يعْجِبُهُ التَّيَمُّنُ في تَنَعُّلِهِ وَتَرَجُّلِهِ و طُهُورِه وفي شَأْنِهِ كُلِّه.' (متفق عليه)

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جوتا پہننے، کنگھی کرنے، اپنی صفائی کرنے اور ہر معاملے میں دائیں ہاتھ سے آغاز کرنے کو پسند فرماتے تھے۔

عن المُغِيرة بن شُعبة رَضِيَ اللّه عَنْه قَالَ: كُنْتُ مع النبي صلى الله عليه وسلم فتوضَّأَ، فَأَهْوَيْتُ لأَنْزِعَ خُفَّيْهِ فقال: 'دَعْهُما فإنِّي أَدْخَلْتُهُما طَاهِرَتَينْ.' فمَسَحَ عليهما. (متفق عليه)

مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ آپ نے وضو فرمایا۔ میں نے جھک کر ہاتھ بڑھایا تاکہ آپ کے موزے اتاروں تو آپ نے فرمایا: 'ان دونوں کو چھوڑ دو۔ میں نے ان دونوں کو پاکیزہ حالت میں پہنا تھا۔'

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الطَّهُورُ	پاک، پاکیزہ، پاکیزگی	ليرِقْهُ	اسے انڈیل دینا چاہیے	تَنَعُّلِ	جوتا پہننا
مَاءٌ	پانی	أخْراهُنَّ	ان میں سے آخری	تَرَجُّلِ	کنگھی کرنا
الْحِلُّ	حلال، جائز	أُحِلَّتْ	حلال کیا گیا	أَهْوَيْتُ	میں جھکا
مَيْتَةٌ	مردار	دَمَانِ	دو خون، دم کا تثنیہ	لأَنْزِعَ	تاکہ میں اتاروں
إنَاءِ	برتن	الْجَرَادُ	ٹڈی دل	خُفَّيْه	آپ کے دونوں موزے
وَلَغَ	اس نے منہ ڈالا	الْحُوتُ	مچھلی	دَعْ هُما	ان دونوں کو چھوڑ دو
الكَلْبُ	کتا	الطِّحالُ	تلی	أَدْخَلْتُ	میں ان میں داخل ہوا
مَرَّاتٍ	مرتبہ، مرۃ کی جمع	الكَبِدُ	کلیجی	طَاهِرَتَينْ	دو پاکیزہ
أولاهُنَّ	ان میں سے پہلا	يعْجِبُ	وہ پسند کرتا ہے	مَسَحَ	اس نے مسح کیا
التُّرَابُ	مٹی	التَّيَمُّنُ	دائیں سے شروع کرنا		

سبق 2: احادیث کا ایک مجموعہ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّه عَنْهُ أنَّ رَسُولَ الله صلى الله عليه وسلم قال: 'اِتَّقُوا اللعَّانَيْنْ.' قالوا: 'وما اللَعَّانَانِ يا رسولَ الله؟' قال: 'الذي يَتَخلَّى في طريقِ النَّاسِ أَوْ في ظِلِّهِمْ.' (رواه مسلم)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'دو ملامت والے کاموں سے بچو۔'لوگ بولے: 'یارسول اللہ! یہ دو ملامت والے کام کیا ہیں؟'فرمایا: 'یہ کہ کوئی لوگوں کے راستے یا سائے میں بول و براز کر دے۔'مسلم نے اسے روایت کیا۔

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ الله عَنْهُ قال: قال رَسُولَ اللّه صلى الله عليه وسلم : 'إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمسجدَ فَلا يَجْلِسْ حَتَّى يُصَلِّيَ رَكْعَتَينْ' (متفق عليه)

ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک کہ وہ دو رکعت نہ پڑھ لے۔'بخاری و مسلم نے اس پر اتفاق کیا اور دونوں نے اسے روایت کیا۔

عَنْ عبدِ اللّه بْن عُمَرَ رَضِيَ الله عَنْهُما أنَّ رَسُولَ اللّه صلى الله عليه وسلم قال: 'صلاةُ الْجَمَاعَةِ أَفْضَلُ من صَلاَةِ الفَذِّ بِسَبْعٍ وعِشرين دَرَجَة.' (متفق عليه)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'جماعت کی نماز اکیلے نماز سے ۲۷ گنا افضل ہے۔'

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ الله عَنْهُ: أنَّ رَسُولَ الله صلى الله عليه وسلم قال: 'لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ ما في النِّداءِ والصَّفِ الأَوَّلِ، ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا إلا أنْ يَسْتَهِمُوا عليه لاسْتَهَمُوا. وَلَوْ يَعْلَمُونَ ما في التَّهْجِيرِ لاسْتَبَقُوا إليه. ولَوْ يعلمون ما في العَتَمَةِ والصُّبْحِ لأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا' (متفق عليه)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'اگر لوگ جانتے کہ اذان اور پہلی صف میں کیا ہے تو پھر اگر قرعہ اندازی کے بغیر اس کا فیصلہ نہ کر پاتے تو قرعہ اندازی کرتے۔ اگر وہ جانتے کہ اقامت میں کیا ہے تو اس کے لئے مقابلہ کرتے۔ اگر وہ جانتے کہ رات اور صبح کی نمازوں میں کیا ہے تو اس کے لئے لازماً آتے خواہ انہیں گھسٹ کر آنا پڑتا۔'

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ الله عَنْهُ قال: قال رَسُولُ صلى الله عليه وسلم : 'مَنْ لَم يَدَعْ قَوْلَ الزُوْرِ والعَمَلَ بِهِ والْجَهْلَ فَلَيْسَ للّه حَاجَةٌ فِي أنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وشَرَابَهُ.' (رواه البخاري وأبو داود واللفظ له)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'جو کوئی بری بات، اس پر عمل اور جاہلانہ رویے کو نہ چھوڑے تو پھر اللہ کو اس کی ضرورت نہیں ہے کہ وہ (حالت روزہ میں) کھانا پینا چھوڑ دے۔'بخاری اور ابو داؤد نے اسے روایت کیا، الفاظ ان (ابو داؤد) کے ہیں۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّه عَنْهُ قال: قال رَسُولُ اللّه صلى الله عليه وسلم : 'مَنْ نَسِيَ وهو صائِمٌ فَأَكَلَ أو شَرِبَ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ، فَإِنَّما أطْعَمَهُ اللّه وَسَقَاهُ.' (متفق عليه)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'جو کوئی بھول گیا کہ وہ روزہ دار ہے اور اس نے کچھ کھا یا پی لیا تو اسے روزہ مکمل کرنا چاہیے۔ یہ تو بس اللہ نے اسے کھلایا اور پلایا ہے۔'

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اِتَّقُوا	احتیاط کرو	الصَّفِ	صف، قطار	الْجَهْلَ	جاہلانہ رویہ
اللعَّانَينْ	دو لعنت ملامت والے کام	يَسْتَهِمُوا	وہ قرعہ اندازی کرتے	حَاجَةٌ	ضرورت
يَتَخلَّى	وہ پاخانہ کرتا ہے	التَّهْجِيرِ	جلدی آنا	نَسِيَ	وہ بھول گیا
ظِلِّهِمْ	ان کا سایہ	لاسْتَبَقُوا	ضرور اس کی طرف لپکتے	صائِمٌ	روزہ رکھنے والا
الفَذِّ	اکیلا	العَتَمَةِ	عشاء کی نماز	فَلْيُتِمَّ	تو اسے پورا کرنا چاہیے
دَرَجَة	درجہ	حَبوا	وہ گھسٹ کر آتے	صَوْمَ	روزہ
النِّداءِ	پکار، اذان	الزُوْرِ	برائی	أطْعَمَ و سقا	اس نے کھلایا اور پلایا

عَنْ أبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ الله عَنْهُ: أنَّ رَسُولَ الله صلى الله عليه وسلم قال: 'العُمْرَةُ إلى العُمْرَةِ كفَّارةٌ لِمَا بيْنَهُما، والحجُّ المبْرورُ لَيْسَ له جَزَاءٌ إلا الجنَّةَ.' (متفق عليه)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'ایک عمرہ دوسرے عمرے تک کفارہ ہے، ان کوتاہیوں کے لئے جو ان کے درمیان ہو۔ اور نیکی کے ساتھ کیا جانے والے حج کا بدلہ جنت کے سوا کچھ نہیں ہے۔'

رواه ابن عباس رضي اللّه عنهما قال: كُنتُ خَلْفَ النبي صلى اللّه عليه وسلم فقال: 'يا غلام! إنِّي أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ، اِحْفِظِ اللّهَ يَحْفِظْكَ. اِحْفِظِ اللّهَ تَجِدْهُ تَجَاهَكَ. إذا سَألْتَ فَاسألِ اللّهَ وإذا اسْتَعَنْتَ فاستَعِنْ باللّه، واعلَم أنَّ الأُمَّةَ لَوِ اجتَمَعَتْ عَلَى أنْ يَنفَعُوكَ بِشيءٍ لَم ينفعوك إلا بِشَيءٍ قد كَتَبَهُ اللّهُ لك وإنْ اجتمعُوا على أن يَضرُّوكَ بشيءٍ لَم يضروك إلا بشيءٍ قد كتبه اللّه عليك. رُفِعَتِ الأقلامُ وجُفَّتِ الصُّحُفُ.' لِما رواه الترمذي.

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا: میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے تھا، آپ نے فرمایا: 'لڑکے! میں تمہیں چند کلمات سکھاتا ہوں۔ انہیں یاد کر لو، اللہ تمہاری حفاظت کرے گا۔ انہیں یاد کر لو، اللہ کو تم اپنے سامنے پاؤ گے۔ جب بھی تم مانگو تو اللہ ہی سے مانگو اور جب تم مدد طلب کرو تو صرف اللہ ہی سے مدد طلب کرو۔ جان لو کہ اگر پوری امت مل کر تمہیں کسی چیز کا نفع دینا چاہیے تو وہ تمہیں نفع نہ دے گی سوائے اس کے کہ جو اللہ نے تمہارے لئے لکھ دیا ہے۔ اور اگر وہ سب مل کر تمہیں کسی چیز کا نقصان پہنچانا چاہیں تو وہ تمہیں نقصان نہ پہنچا سکیں گے سوائے اس کے جو اللہ نے تمہارے لئے لکھ دیا ہے۔ (نفع و نقصان کی تقدیر لکھنے والے) قلم اٹھا لیے گئے ہیں اور صحیفے خشک ہو چکے ہیں۔'

وعن عبد الله بن عمرو بن العاص رضي الله عنهما أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: 'مِن الكبائِرِ شَتمُ الرَّجُلِ وَالِدَيهِ.' قالوا 'يا رسول الله! وهَل يَشتِمُ الرَّجُلُ والِدَيهِ.' قال 'نعم يَسُبُّ أبا الرَّجُلِ فَيسُبُ أباه ويسب أمَّهُ فيسب أمَّهُ.' رواه البخاري ومسلم وأبو داود والترمذي

عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'یہ کبیرہ گناہوں میں سے ہے کہ کوئی شخص اپنے والدین کو گالی دے۔' عرض کیا: 'یا رسول اللہ! یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ کوئی اپنے والدین کو گالی دے؟' فرمایا: 'جی ہاں! ایک شخص دوسرے کے والد کو گالی دے اور وہ (پلٹ کر) اس کے باپ کو گالی دے، یہ اس کی ماں کو گالی دے اور وہ (جواب میں) اس کی ماں کو گالی دے۔' بخاری، مسلم، ابو داؤد اور ترمذی نے اسے روایت کیا۔

عن أبي هريرة رضي الله عنه أنَّ رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: 'مَن كان يُؤمِنُ باللهِ واليوم الآخرِ فَلْيُكرِمْ ضَيفَهُ ومَن كان يُؤمِنُ باللهِ واليوم الآخرِ فلْيَصِلْ رَحِمَهُ ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليَقُلْ خَيرًا أو لِيَصْمُتْ.' رواه البخاري ومسلم

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'جو کوئی بھی اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے چاہیے کہ وہ اپنے مہمان کا احترام کرے۔ جو کوئی بھی اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے چاہیے کہ وہ رشتوں کو جوڑے۔ جو کوئی بھی اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے چاہیے کہ وہ یا تو اچھی بات کہے یا پھر خاموش رہے۔' بخاری و مسلم نے روایت کیا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اِحْفِظْ	انہیں یاد کر لو	اجتَمَعَتْ	وہ اکٹھے ہوئے	يَشتَمُّ	وہ بے عزتی کرتا ہے
يَحْفِظْ	وہ حفاظت کرے گا	يَنفَعُوكَ	وہ تمہیں نفع دیں	يَسُبُّ	وہ گالی دیتا ہے
تَجِدْهُ	تم اسے پاؤ گے	يَضرُّوكَ	وہ تمہیں نقصان پہنچائیں	فَلْيُكرِمْ	تو اسے احترام کرنا چاہیے
تَجَاهِكَ	تمہارے سامنے	كَتَبَ	اس نے لکھا	ضَيفَ	مہمان
اسألِ	مانگو	رُفِعَتِ	اسے اٹھا لیا گیا	فلْيَصِلْ	تو اسے ملانا چاہیے
اسْتَعَنْتَ	تم نے مدد مانگی	الأقلامُ	اقلام، قلم کی جمع	رَحِمَ	رحم، رشتہ
فاستَعِنْ	تو مدد مانگو	جُفَّتِ	وہ خشک کر دیا گیا	فليَقُلْ	تو اسے کہنا چاہیے
الأُمَّةَ	امت، گروہ	الصُّحُفُ	صحیفے، کتابیں	لِيَصْمُتْ	اسے خاموش رہنا چاہیے

سبق 2: احادیث کا ایک مجموعہ

وعن أنس رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: 'مَن أَحَبَّ أنْ يُبْسَطَ له فِي رِزقِهِ ويَنسَأُ له فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلُ رَحِمَهُ. رواه البخاري ومسلم

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'جسے یہ پسند ہو کہ اس کے لئے اس کا رزق بڑھا دیا جائے، اور اس کی عمر دراز کر دی جائے، اسے چاہیے کہ وہ رشتوں کو جوڑے۔' بخاری و مسلم نے اسے روایت کیا۔

عن سهل بن سعد رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: أنَا وَكَافِلُ اليَتِيمِ فِي الْجَنَّةِ هَكَذَا وأشَارَ بِالسَّبَابَةِ والوُسطَى وفَرَّجَ بَينَهُمَا. رواه البخاري وأبو داود والترمذي

سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے۔' پھر آپ نے اپنی شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی سے اشارہ کیا اور ان میں کچھ فاصلہ رکھا۔

وعن أبِي شريح الكعبي رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: 'واللهِ لا يُؤمِنُ والله لا يؤمن والله لا يؤمن.' قيل: 'يا رسول الله! لَقَدْ خَابَ وخَسِرَ مَن هَذَا.' قال: 'مَن لا يَأمَنُ جَارَهُ بِوَائِقَهُ.' قَالُوا: 'وَمَا بِوَائِق؛هُ؟' قَالَ: 'شَرَّهُ.' رواه البخاري

ابو شریح الکعبی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'اللہ کی قسم وہ صاحب ایمان نہیں، اللہ کی قسم وہ صاحب ایمان نہیں، اللہ کی قسم وہ صاحب ایمان نہیں۔' عرض کیا گیا: 'یا رسول اللہ! وہ جو بھی ہے، وہ تو ناکام اور نقصان پانے والا ہوا۔' فرمایا: 'جس کے غلط رویے سے اس کا پڑوسی محفوظ نہیں۔' وہ بولے: 'اس کا غلط رویہ کیا ہے؟' فرمایا: 'اس کی برائی۔' بخاری نے روایت کیا

عن جابر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: 'مَا مِنْ مُسلِمٍ يَغْرِسُ غَرسًا أو يَزرَعُ زَرعًا فَيَأكُلُ مِنه طَيْرٌ، أو إنسَانٌ، أو بَهِيمَةٌ، إلا كَانَ مَا أَكَلَ مِنهُ لَهُ صَدَقَةٌ.' رواه الْبخاري

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'کوئی مسلمان ایسا نہیں ہے جو درخت لگاتا ہو یا غلہ اگاتا ہو اور اس میں سے پرندے، انسان یا جانور کھاتے ہو تو جو کچھ انہوں نے کھایا ہو، وہ اس کے لئے صدقہ نہ بن جائے۔' بخاری نے روایت کیا

وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: 'إيَّاكُم والفُحَشَ والتَّفَحُش فإنَّ اللهَ لا يُحِبُّ الفَاحِشَ الْمُتَفَحِّشَ وإياكم والظُّلمُ فإنه هُوَ الظُّلُمَاتُ يَومَ القيامةِ وإياكم والشُّحِ فَإنهُ دَعَا مَن كان قبلكُم فَسَفَكُوا دِمَاءَهُمْ ودَعَا مَن كان قبلكم فَقَطَعُوا أرحَامَهُم ودعا من كان قبلكم فاستَحَلُّوا حُرُمَاتِهِمْ.' رواه ابن حبان في صحيحه والحاكم واللفظ له وقال صحيح الإسناد

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'فحش کاموں اور گفتگو سے بچو۔ یقیناً اللہ فحش کام اور گفتگو کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔ ظلم سے بچو کیونکہ وہ قیامت کے دن اندھیرا بن جائے گا۔ بخل سے بچو کیونکہ اس نے تم سے پہلے لوگوں کو اس پر آمادہ کیا کہ اپنوں کا خون بہائیں۔ اس نے تم سے پہلے لوگوں کو اس پر آمادہ کیا کہ وہ رشتوں کو کاٹ دیں۔ اس نے تم سے پہلوں کو آمادہ کیا کہ وہ محرم خواتین (سے ازدواجی تعلق کو) حلال کر لیں۔' ابن حبان نے اپنی صحیح میں اسے روایت کیا۔ حاکم نے بھی روایت کیا اور الفاظ انہی کے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کی سند صحیح ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَبسُطَ	اسے پھیلا دیا جائے	لا يَأمَنُ	اس نے حفاظت نہ کی	الفَاحِشَ	فحش کام کرنے والا
يَنسَأُ	اسے بڑھا دیا جائے	جَارَ	پڑوسی	الْمُتَفَحِشَّ	تکلفاً فحش گفتگو کرنے والا
أثَرِهِ	اس کی عمر	وَائِق	غلط رویہ	الشُّحِ	بخل، تنگی
كَافِلُ	کفالت کرنے والا	يَغْرِسُ	وہ غلہ اگاتا ہے	سَفَكُوا	انہوں نے بہایا
أشَارَ	اس نے اشارہ کیا	غَرسًا	غلہ	قَطَعُوا	انہوں نے کاٹ ڈالا
السَّبَابَةِ	شہادت کی انگلی	بَهِيمَةٌ	جانور	أرحَامَهُم	اپنے رشتے
فَرَّجَ	اس نے تھوڑا سا فاصلہ کیا	الفُحَشِ	فحش کام یا گفتگو (مراد غیر ارادی)	استَحَلُّوا	انہوں نے حلال کر لیا
خَابَ	وہ ناکام ہوا	التَّفَحُشِ	تکلفاً فحش گفتگو کرنے والا	حُرُمَات	حرام کردہ اشیاء

وعن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: 'لو أخطأتُمْ حتّى تَبلُغَ السَّمَاءَ ثُم تُبتُمْ لَتَابَ اللهُ عَليكُم. رواه ابن ماجه بإسنادٍ جَيِّدٍ.

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'اگر تم کوئی غلطی کرو یہاں تک کہ یہ آسمان تک پہنچ جائے، پھر تم توبہ کر لو تو اللہ تمہاری توبہ قبول فرما لے گا۔'ابن ماجہ نے اسے مستند سند کے ساتھ روایت کیا۔

وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: 'إنّ الْمُؤمِنَ إذا أذْنَبَ ذَنْبًا كَانَت نُكتَةٌ سَودَاءُ فِي قَلبِهِ فإنْ تَابَ ونَزَعَ واستَغفرَ صَقَلَ مِنها وإنْ زَادَ زَادَتْ حتّى يُغَلَّفُ بِهَا قَلبُهُ فذَلِكَ الرَّانَ الذي ذَكَرَ اللهُ فِي كتابِهِ: كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِم.'
رواه الترمذي وصَحَّحَهُ والنسائي وابن ماجه وابن حبان في صَحِيحِهِ والحاكم واللَّفظُ لَهُ مِن طَرِيقَينِ قال في أحَدِهِمَا صَحيحٌ على شَرطِ مسلم

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'یقیناً مومن جب کوئی گناہ کرتا ہے تو ایک سیاہ نقطہ اس کے دل پر لگ جاتا ہے۔ اگر وہ توبہ کرتا ہے، (اس گناہ کو) چھوڑ دیتا ہے اور مغفرت چاہتا ہے، تو یہ یہاں سے صاف ہو جاتا ہے۔ اگر وہ (اس گناہ میں) اضافہ کرتا ہے تو یہ (نقطہ بھی) بڑھتا چلا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ اس کے دل کو غلاف میں لپیٹ دیتا ہے۔ یہ وہ 'ران' ہے جس کا ذکر اللہ نے اپنی کتاب میں کیا ہے: خبردار، بلکہ ان کے دلوں پر زنگ لگ چکا ہے۔'ترمذی نے اسے روایت کیا اور اسے صحیح قرار دیا۔ نسائی، ابن ماجہ، اور ابن حبان نے اپنی صحیح میں اسے روایت کیا۔ حاکم نے بھی اسے دو طریقوں سے روایت کیا الفاظ ان میں سے ایک طریقے کے ہیں۔ انہوں نے ایک کے بارے میں کہا کہ یہ مسلم کی شرط کے مطابق صحیح حدیث ہے۔

وعن أبي سعيدِ الْخُدرِي رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: 'إن الله عَزَّ وجَلَّ لَيَحْمِي عَبدَهُ الْمؤمن الدُّنيَا وهو يُحِبُّهُ كما تَحمُونَ مَرِيضَكُم الطَّعَامَ والشَّرَابَ.' رواه الْحَاكمُ وقال صحيحُ الإسنادِ

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'یقینا اللہ عزوجل (بعض اوقات) اپنے مومن بندے سے دنیا کو دور رکھتا ہے جبکہ وہ اسے پسند کرتا ہو۔ یہ ایسا ہی ہے جیسے تم اپنے مریض سے کھانے پینے کو دور رکھتے ہو۔'حاکم نے اسے روایت کیا اور کہا کہ اس کی سند صحیح ہے۔

وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: 'لا يَلِجُ النَّارَ رَجُلٌ بَكَى مِن خَشيَةِ اللهِ حتّى يَعُود اللَّبَنُ فِي الضَّرعِ ولا يَجتَمِعُ غُبَارُ فِي سبيلِ الله ودُخَانُ جَهَنَّم.' رواه التِرمذي وقال حديث حسن صحيح والنسائي والحاكم وقال صحيح الإسنادِ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'جو شخص اللہ کے خوف سے روئے تو آگ اس میں داخل نہ ہو گی یہاں تک کہ دودھ جانور کے تھن میں واپس چلا جائے۔ اللہ کی راہ کا غبار اور جہنم کا دھواں کبھی اکٹھے نہیں ہو سکتے۔'ترمذی نے اسے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ نسائی اور حاکم نے اسے روایت کیا اور حاکم نے کہا کہ اس کی سند صحیح ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أخطَأتُمْ	تم نے غلطی کی	صَقَلَ	وہ صاف ہو گیا	تَحمُونَ	تم دور رکھتے ہو
تَبلُغَ	یہ پہنچ گئی	زَادَ	اس نے زیادہ کیا	بَكَى	وہ رویا
تُبتُمْ	تم نے توبہ کی	يُغَلَّفُ	اسے غلاف میں بند کیا جاتا ہے	يَعُودُ	وہ واپس آتا ہے
إسنادٍ	سند، راویوں کی زنجیر	الرَّانَ	زنگ	اللَّبَنُ	دودھ، لسی
جَيِّدٍ	مستند، اچھی	صَحَّحَهُ	اس نے اسے مستند قرار دیا	الضَّرعِ	جانور کے تھن
أذْنَبَ	اس نے گناہ کیا	طَرِيقَينِ	دو راستے، دو طریقے	غُبَارُ	گرد و غبار
نُكتَةٌ	دھبہ	شَرطِ	شرط	دُخَانُ	دھواں
سَودَاءُ	سیاہ	لَيَحْمِي	وہ اسے دور رکھتا ہے		

سبق 2: احادیث کا ایک مجموعہ

وعن أنس أيضا رضي الله عنه أنّ النبِي صلى الله عليه وسلم دَخَلَ عَلى شَابٍ وهو فِي الْمَوتِ فقال: 'كيف تَجِدُكَ؟' قال: 'أرجُو اللهَ يا رَسولَ اللهِ! وإنّي أخَافُ ذُنُوبِي.' فقال رسولُ الله صلى الله عليه وسلم: 'لا يَجتَمِعَانِ فِي قَلبِ عَبدٍ فِي مِثلِ هَذا الْمَوطَنِ إلا أعطَاهُ اللهُ مَا يَرجُو وأمَّنَهُ مِمَّا يَخَافُ.' رواه الترمذي وقال حديث غَرِيبٌ وابن ماجه وابن أبي الدنيا كلهم من رواية جَعفَرِ بنِ سُلَيمانَ الضَبعِي عَن ثَابِت عَن أنسٍ. قال الْحَافظُ إسنادُهُ حَسَنٌ فَإنَّ جَعفَرًا صُدُوقٌ صَالِحٌ احْتَجَّ بِهِ مُسلِمٌ ووَثَّقَهُ النَسَائِيُّ وتَكَلَّمَ فِيه الدَارقُطنِيُّ وغَيْرَهُ.

انس رضی اللہ عنہ ہی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک نوجوان کے گھر میں داخل ہوئے اور وہ مرنے کے قریب تھا۔ آپ نے فرمایا: 'تم کیسا محسوس کر رہے ہو؟' اس نے عرض کیا: 'یا رسول اللہ! میں اللہ سے امید رکھتا ہوں جبکہ مجھے اپنے گناہوں کا ڈر بھی ہے۔' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'بندے کے دل میں اس دل کی طرح دو چیزیں جمع نہیں ہوتیں مگر یہ کہ اللہ اسے وہ عطا کر دیتا ہے جس کی وہ امید رکھتا ہو اور اسے اس چیز سے محفوظ کر دیتا ہے جس سے وہ ڈرتا ہو۔' ترمذی نے اسے روایت کیا اور کہا کہ یہ اجنبی حدیث ہے۔ ابن ماجہ اور ابن ابی الدنیا سب نے اسے جعفر بن سلیمان الضبعی، ثابت اور انس سے روایت کیا۔ حافظ نے کہا اس کی اسناد درمیانے درجے کی ہیں۔ یقیناً جعفر سچے اور نیک آدمی تھے، مسلم ان سے حدیث قبول کرتے تھے۔ نسائی نے اس کی توثیق۔ البتہ دار قطنی وغیرہ نے اس بارے میں (تنقیدی) گفتگو کی ہے۔

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال سَمِعتُ رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: سَبعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللهُ فِي ظِلِّهِ يومَ لا ظِلَّ إلا ظلهُ: الإمامُ العَادِلُ وشَابٌ نَشَأ فِي عِبَادِةِ اللهِ عز وجل ورجلٌ قَلبُهُ مُعَلَّقٌ بالْمَساجِدِ ورجُلان تَحَابَا فِي اللهِ اجتَمَعَا على ذلك وتَفَرَّقَا عليه ورجُل دَعَتْهُ امرأةٌ ذَاتَ مَنصَبٍ وجَمَالٍ فقال إنّي أخافُ اللهَ ورجُل ذَكَرَ اللهَ خَالِيًا ففَاضَتْ عَينَاهُ.' رواه البخاريُّ ومسلمٌ وغَيرهُمَا.

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: 'سات ایسے لوگ ہیں جنہیں اس دن اللہ کا خاص سایہ نصیب ہوگا جس دن کوئی سایہ نہ ہوگا: (۱) عدل کرنے والا حکمران۔ (۲) وہ نوجوان جو اللہ کی عبادت سے لطف اندوز ہوتا ہے۔ (۳) وہ شخص جس کا دل مسجد سے معلق ہو۔ (۴، ۵) وہ دو شخص جو اللہ کی محبت میں اکٹھے ہوتے ہیں اور اسی میں الگ ہوتے ہیں۔ (۶) وہ شخص جسے کسی بلند منصب کی خوبصورت خاتون نے (بدکاری کے لئے) بلایا تو اس نے کہا کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔ (۷) وہ شخص جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا تو اس کی دونوں آنکھیں بہہ نکلیں۔' بخاری، مسلم اور دیگر نے اسے روایت کیا

کیا آپ جانتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث کو بغیر حوالے کے بیان نہیں کیا جاتا۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کو ہر حدیث کے ساتھ اس کی کتاب کا حوالہ ملے گا۔ بخاری و مسلم حدیث کی دو ایسی کتب ہیں جو کہ مستند ترین ہیں۔ حدیث کی دیگر کتب نسائی، ابن ماجہ، ترمذی، ابوداؤد، ابن حبان، حاکم اور احمد بن حنبل نے تصنیف کی ہیں۔ حدیث کی مستند حیثیت چیک کرنے کے لئے اسناد کی کمزوریاں تلاش کرنے میں دار قطنی بہت بڑے ماہر ہیں کیونکہ حدیث کا مستند ہونا اس کے راویوں کے قابل اعتماد ہونے پر منحصر ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شَابٍ	نوجوان	وَثَّقَهُ	اس نے توثیق کی	دَعَتْ	اس نے بلایا
أرجُو	میں امید کرتا ہوں	تَكَلَّمَ فِيه	اس نے اس کے بارے میں تنقید کی		
أخَافُ	میں ڈرتا ہوں	يَظِلُّ	وہ سایہ کرتا ہے	مَنصَبٍ	منصب، عہدہ
الْمَوطَنِ	رہنے کی جگہ	نَشَأ	اس نے پرورش پائی	جَمَالٍ	خوبصورتی
أعطَا	اس نے اسے عطا کیا	مُعَلَّقٌ	لٹکا ہوا	خَالِيًا	خلوت میں
احْتَجَّ بِهِ	اس نے اسے دلیل کی بنیاد بنایا	تَحَابَا	وہ دونوں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں	فَاضَتْ	وہ بہہ نکلی
أمَّنَ	وہ محفوظ ہوا	تَفَرَّقَا	وہ دونوں علیحدہ ہوتے ہیں	عَينَاهُ	اس کی دونوں آنکھیں

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر پیراگراف کے ۱۰ نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

أبُو بَكرِ الصِّدِّيقُ رضي الله عنه

نَسَبُهُ ومَولِدُهُ

هو عبدُ اللّهِ بْنُ عُثْمانَ بنِ عَامرِ بنِ عَمْرِو بْنِ كعبِ بن سَعْدِ بنِ تيم بن مُرَّةٍ. ويَلتَقِي مَعَ الرسولِ صلى الله عليه و سلم في 'مُرَّةٍ' وهو الْجَدُّ السَّادِسِ له عليه الصلاة والسلام.

ووَصَفَهُ الرسولُ صلى الله عليه و سلم بالصِّدِّيقِ عَقْبِ حَادِثَةُ الإسرَاءِ والْمِعراجِ إذْ صَدَّقَهُ حِينَ كَذّبَهُ الْمُشرِكُونَ عِندمَا أُسْرِيَ بالنَّبِي صلى الله عليه و سلم إلى الْمسجد الأقْصَى، أصْبَحَ يَتَحَدَّثُ النَّاسُ بِذلكَ، فارتَدَّ الناسُ مِمَّنْ كانوا آمَنُوا به وصَدَّقُوهُ وسَعَوا بذلك إلى أبِي بكرٍ رضي اللّه عنه فقالوا:

'هَل لَكَ إلى صَاحِبِكَ يَزعَمُ أنه أسْرِيَ به اللَّيلَةَ إلى بيتِ الْمَقدَسِ؟'

قال: 'أو قال ذلك؟' قالوا: 'نعم.'

قال: 'لَئِن قال ذلك لَقد صَدَقَ.'

آپ کا نسب اور جائے پیدائش:

وہ عبد اللہ بن عثمان بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرۃ ہیں۔ ان کا (سلسلہ نسب) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ 'مرۃ' پر جاملتا ہے جو کہ آپ علیہ الصلوۃ والسلام کے چھٹے دادا ہیں۔

اسراء اور معراج کے واقعہ کے بعد رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں صدیق کا لقب دیا، جب انہوں نے آپ کی تصدیق اس وقت کی جب مشرکین آپ کو جھٹلا رہے تھے کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد اقصی تک سفر کروایا گیا اور صبح آپ لوگوں کو یہ بتا رہے ہیں۔ یہ لوگ پلٹ کر ان کے پاس آئے جو آپ پر ایمان رکھتے تھے اور اس بات کے ساتھ ابو بکر رضی اللہ عنہ کی طرف دوڑے اور بولے:

'آپ کے دوست جو خیال کرتے ہیں کہ انہیں ایک رات میں بیت المقدس تک لے جایا گیا، آپ کی اس بارے میں کیا رائے ہے؟'

انہوں نے فرمایا: 'کیا انہوں نے یہ کہا ہے؟' وہ بولے: 'جی ہاں۔'

انہوں نے فرمایا: 'اگر آپ نے یہ کہا ہے تو پھر آپ نے سچ ہی کہا ہے۔'

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَسَبُ	شجرہ نسب، خاندان	الإسرَاءِ الْمِعراجِ	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج کا واقعہ	أصْبَحَ	وہ شروع ہوا
مَولِدُ	پیدائش کی جگہ یا وقت			يَتَحَدَّثُ	وہ بیان کرتا ہے
يَلتَقِي	وہ ملتا ہے	صَدَّقَ	اس نے تصدیق کی	ارتَدَّ	وہ واپس پلٹا
وَصَفَ	اس نے صفت بیان کی	أُسْرِيَ	اسے سیر کرائی گئی	يَزعَمُ	وہ خیال کرتا ہے
عَقْبِ	پیچھے، بعد میں	حَادِثَةُ	واقعہ	صَدَقَ	اس نے سچ کہا

سبق 3: سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

قالوا: 'أو تُصَدِّقُهُ أنه ذَهَبَ الليلةَ إلى بيت الْمقدسِ وجَاء قَبلَ أن يَصبَحَ؟' قال: 'نعم، إنّي أُصَدِّقُهُ فِيمَا هو أبْعَدُ من ذَلِكَ، أصدقه بِخَبْرِ السَّمَاءِ في غَدْوَةٍ أو رَوْحَةٍ.' فلذلك سُمِّيَ أبو بكر الصديق.[1]

وَلَدَ – رضي اللّه عنه – بِمَكَّةَ بَعدَ مَولِدِ الرَّسُولِ صلى الله عليه وسلم بِسَنَتَينِ وأشْهُرٍ ونَشَأَ فِيهَا.

وہ بولے: 'کیا آپ اس کی تصدیق کرتے ہیں کہ وہ ایک رات میں بیت المقدس چلے گئے اور صبح ہونے سے پہلے واپس آ گئے؟' انہوں نے کہا: 'ہاں، میں نے تو ان کی تصدیق اس معاملے میں کی ہے جو اس سے بھی دور ہے۔ میں تو صبح شام ان کی تصدیق آسمان کی خبروں کے بارے میں کرتا ہوں۔' اس وجہ سے ان کا نام ابو بکر صدیق ہو گیا۔ [1]

آپ رضی اللہ عنہ مکہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت پیدائش کے دو سال اور چند ماہ بعد پیدا ہوئے اور وہیں آپ نے نشو و نما پائی۔

إسلامُه وبَعْضُ مُشَاهَدِهِ

كان أبو بكر رضي اللّه عنه سَرِيعَ الِاستَجَابَةِ لِدَعْوَةِ الرسولِ صلى الله عليه وسلم. فقد عُدَّ أبو بكر الصديق أولَ من آمَنَ مِنَ الرجالِ[2]. وقد أخبَرَ النبِي صلى الله عليه وسلم أنه لَمَّا بُعِثَ كذّبَهُ النَّاسُ وصدَّقَهُ أبو بكرٍ. قال النبِي صلى الله عليه وسلم: 'إنّ اللّهَ بَعَثَنِي إليكم، فقُلتُم: كَذَبْتَ، وقال أبو بكر صَدَقَ ووَاسَانِي بِنفْسِهِ ومالِهِ فَهَلْ أنتُم تَارِكُوا لِي صاحِبِي؟' (مرتين).[3]

آپ کا اسلام اور آپ کی (زندگی کے) چند مناظر

ابو بکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پکار کا جواب دینے میں جلدی کرتے تھے۔ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا شمار ان افراد میں ہوتا ہے جو سب سے پہلے ایمان لائے۔ [2] نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی کہ جب آپ کو مبعوث کیا گیا تو لوگوں نے آپ کی تکذیب کی جب کہ ابو بکر نے آپ کی تصدیق کی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'یقینا! اللہ نے مجھے تمہاری طرف بھیجا تو تم نے کہا: آپ جھوٹ بول رہے ہیں۔' ابو بکر نے کہا کہ آپ سچ کہہ رہے ہیں اور اپنی جان و مال سے مجھے آرام دیا۔ تو کیا تم میرے دوست کو چھوڑ دو گے؟' (آپ نے یہ دو بار فرمایا)۔ [3]

(1) سلسلة الأحاديث الصحيحة للألباني المجلد الأول رقم 306، أخرجه الحاكم في المستدرك 3/62، 63.
(2) فتح الباري 7/170.
(3) فتح الباري 7/18.

(1) سلسلہ احادیث صحیحہ از البانی، جلد اول، نمبر ۳۰۶، حاکم نے اسے مستدرک میں روایت کیا، جلد ۳، صفحہ ۶۲، ۶۳
(2) فتح الباری، جلد ۷، صفحہ ۱۷۰
(3) فتح الباری جلد ۷، صفحہ ۱۸

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تُصَدِّقَ	تم تصدیق کرتے ہو	وَلَدَ	وہ پیدا ہوا	بُعِثَ	اسے بھیجا گیا
أُصَدِّقُ	میں نے تصدیق کرتا ہوں	أشْهُرُ	مہینے، شہر کی جمع	بَعَثَ	اس نے بھیجا
غَدْوَةٍ	صبح	مَشَاهَدِ	مناظر	وَاسَانِي	اس نے مجھے آرام دیا
رَوْحَةٍ	شام	سَرِيعُ	تیز (سرعت)	تَارِكُوا	انہوں نے ترک کیا
سُمِّيَ	اسے نام دیا گیا	الاستَجَابَةِ	قبول کرنا	صاحِبِي	میرا ساتھی

وقد صَحِبَ النبيَّ صلى الله عليه وسلم في هِجرَتِهِ إلى الْمدينةِ فنَزَلَتِ الآيةُ الكريْمَةُ 'إِلاَّ تَنصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لاَ تَحْزَنْ إِنَّ اللّهَ مَعَنَا فَأَنزَلَ اللّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَى وَكَلِمَةُ اللّهِ هِيَ الْعُلْيَا وَاللّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ'

وشَهِدَ الْمَشَاهِدَ كُلَّهَا مع النبيِ صلى الله عليه و سلم، وكان يُتَاجِرُ بالثِّيَابِ وبَلَغَ رَأسُ مَالِهِ حين أسلَمَ أربعِيْنَ ألفِ دِرْهَمٍ أنفَقَهَا على مَصَالِحِ الدَّعوَةِ الإسلاميَّةِ وخَاصَةً فِي عِتقِ رِقَابِ الْمستَضعِفِيْنَ الأرقَّاءِ [5] مِنَ الْمُسلِمينَ. وكان النبيُ صلى الله عليه و سلم يَقضِي في مَالِ أبِي بكرٍ كما يَقضِي الرَّجُلُ فِي مَالِ نَفسِهِ.[6]

وقد بَشَّرَهُ الرسولُ صلى الله عليه و سلم بالْجَنَّةِ وتَرَكَ خُوخَةَ [7] دَارِهِ مُشْرَعَةً على الْمَسجِدِ دُونَ بَقِيَّةِ الصحابَةِ وأمَرَهُ بأن يَؤُمَّ النَّاسِ في الصَّلاةِ خَلالَ مَرَضِهِ وكان مَوضَعُ مَشوَرَةِ النبيِ صلى الله عليه وسلم وقد صَاهَرَهُ بأنْ تَزَوَّجَ عليه الصلاة والسلام ابنَتُهُ عائشةَ رضي اللّه عنها.[8]

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مدینہ ہجرت میں آپ ان کے ساتھ تھے، تب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی: 'اگر تم ان (نبی) کی مدد نہ کروگے تو اللہ ان کی مدد کر ہی چکا ہے جب انہیں اہل کفر نے نکال دیا تھا اور وہ محض دو میں سے دوسرے تھے۔ جب وہ دونوں غار میں تھے تو انہوں نے اپنے ساتھی سے کہا: غمگین مت ہو، یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ تو اللہ نے ان پر سکون نازل کر دیا اور ان کی ان لشکروں سے تائید کی جو تم نہیں دیکھ سکتے تھے تاکہ اہل کفر کی بات نیچی ہو اور اللہ کی بات اونچی ہو۔ اور اللہ زبردست اور صاحب حکمت ہے۔'[4]

آپ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہر موقع پر رہے۔ آپ کپڑوں کی تجارت کرتے تھے اور اسلام لانے کے وقت آپ کا سرمایہ ۴۰۰۰۰ درہم تک پہنچ چکا تھا۔ آپ نے اسے اسلام کی دعوت کے مصالح اور خاص طور پر کمزور مسلمان غلاموں [5] کی گردنیں آزاد کروانے کے لئے خرچ کیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ابو بکر رضی اللہ عنہ کے مال کے بارے میں اس طرح فیصلہ فرماتے تھے جیسا کہ کوئی شخص اپنے مال کے بارے میں فیصلہ کرتا ہے۔[6]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں جنت کی بشارت دی اور انہیں باقی صحابہ کے برعکس اپنے گھر میں ایک چھوٹا دروازہ [7] رکھنے کی اجازت دی جو کہ مسجد میں کھلتا تھا۔ اپنے مرض میں آپ نے انہیں حکم دیا کہ وہ لوگوں کی نماز میں امامت کریں۔ آپ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مشیر کے مقام پر تھے۔ آپ نے ان سے سسرالی رشتہ قائم کر لیا جب آپ علیہ الصلوۃ والسلام نے ان کی بیٹی عائشہ رضی اللہ عنہا سے شادی کر لی۔[8]

(4) سورة التوبة آية 40. (5) جمع رقيق (6) أحمد، فضائل الصحابة 1/65 بإسناد صحيح.
(7) الخوخة: بَابُ صَغِيرٌ يَنفذُ منه إلى المسجد. (8) عصر الخلافة الراشدة، للدكتور/ أكرم ضياء العمري ص 63

(4) سورۃ توبہ آیت ۴۰۔ (5) ارقاء، رقیق کی جمع ہے یعنی غلام۔ (6) مسند احمد، فضائل صحابہ جلد ۱، صفحہ ۶۵۔ (7) خوخہ چھوٹے دروازے کو کہتے ہیں جو مسجد میں کھلتا ہو۔ (8) عصر الخلافۃ الراشدہ، ڈاکٹر اکرم ضیاء العمری، صفحہ ۶۳

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صَحِبَ	وہ ساتھ رہا	الْعُلْيَا	اوپر والا	مستَضعَفِيْنَ	کمزور
تَنصُرُوهُ	تم اس کی مدد کروگے	يُتَاجِرُ	وہ تجارت کرتا ہے	الأرقَّاءِ	غلام، رقیق کی جمع
لا تَحْزَنْ	غم نہ کرو!	الثِّيَابِ	کپڑے، ثوب کی جمع	يَقضِي	وہ فیصلہ کرتا ہے
سَكِينَة	سکون، اطمینان	رَأسُ مَالِ	سرمایہ	أن يَؤُمَّ	کہ وہ امامت کرائے
أَيَّدَهُ	اس نے اس کی تائید کی	أسلَمَ	اس نے اطاعت قبول کی	مُشْرَعَةً	اجازت
جُنُودٍ	لشکر، جُند کی جمع	مَصَالِحِ	مصلحتیں	خَلالَ	دوران
لَمْ تَرَوْهَا	تم نے اسے نہ دیکھا	عِتقِ	غلام آزاد کرنا	مَشوَرَةِ	مشورہ
السُّفْلَى	نچلا	رِقَابِ	غلام، گردنیں، رقبہ کی جمع	صَاهَرَ	اس نے سسرالی رشتہ بنایا

صِفَاتُهُ وفَضْلُهُ

أما عن صفاتِه – رضي اللّه عنه – فيُمكِنُ تَقسِيمها إلى قِسمَيْنِ :

ا– الصِّفاتُ الْخَلْقِيَّةُ

وَصَفَتْهُ ابنَتُهُ عائشةُ رضي اللّه عنها فَقَالَتْ: "كان رَجُلًا أبْيَضَ نَحِيفًا خَفِيفَ العَارِضَيْنِ [9] أجنأ [10] قَليلَ لَحْمِ الوَجهِ غائِرَ [11] العَينَينِ نَاتِئَ الْجَبهَةِ.

2– الصفاتُ الْخُلُقِيَّةُ

كان – رضي اللّه عنه– أَوّاها [13] شديدُ الْحَياءِ كثيرُ الوَرعِ حَازِماً مع رحْمَةٍ يَحفظُ شَرفَهُ وكَرَامَتُهُ وكان غَنِياً بِجَاهِهِ وأخلاقِهِ. ولَم يُؤثَر عنه عِبَادَةَ الأصنامِ وأُثِرَ عنه الأخلاقُ الطَّيِّبَةُ.

آپ کی صفات اور آپ کی فضیلت

جہاں تک آپ رضی اللہ عنہ کی صفات کا تعلق ہے تو انہیں دو اقسام میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

ا۔۔۔جسمانی صفات

آپ کی بیٹی عائشہ رضی اللہ عنہ نے آپ کی صفت بیان کرتے ہوئے فرمایا: 'آپ سفید رنگ کے دبلے پتلے مرد تھے، آپ کے گالوں پر بال کم تھے [9] اور کندھے مڑے ہوئے تھے [10]۔ آپ کے چہرے پر گوشت کم تھا اور آپ کی دونوں آنکھیں گہری [11] اور پیشانی ابھری ہوئی تھی۔

ب۔۔۔اخلاقی صفات

آپ رضی اللہ عنہ بہت دعا کرنے والے [13]، بہت حیاء والے، زیادہ تقوی کرنے والے، مضبوط مگر رحم دل شخصیت کے مالک تھے۔ آپ اپنے شرف اور وقار کی حفاظت کرنے والے تھے اور اپنی انا اور اخلاق کے معاملے میں غنی تھے۔ آپ سے کبھی بتوں کی عبادت کو منسوب نہیں کیا گیا بلکہ ہمیشہ آپ سے اچھے اخلاق ہی کو منسوب کیا گیا ہے۔

(9) خفيف العارضين: العارضُ صَفحَةُ الْخَدِّ والْمُرادُ خَفِيفُ شَعرِ الْخَدِّ. (10) أجْنَأ: الأحْدَبُ وكَذَلِكَ يُطلِقُ عَلَى انْحِناءِ ما بين الكَتِفَيْنِ عَلَى الصَّدرِ. (11) غائر العينين. أي عَيناهُ داخِلَتَانِ في رَأسِهِ. (12) الْخُلَفَاءُ الرَّاشِدُونَ، أمين القضاة صح15. (13) أوّاهاً: الأوّاهُ كَثِيرُ الدُّعَاءِ وكذلك رحيمُ القلبِ ورَقِيقِهِ.

(9) خفیف العارضین۔ عارض چہرے کے گال کو کہتے ہیں، مراد یہ ہے کہ گال پر بال کم تھے۔ (10) اجناء کا معنی ہے مڑے ہوئے یعنی دونوں کندھے سینے کے گرد مڑے ہوئے تھے۔ (11) غائر العینین یعنی آنکھیں سر میں دھنسی ہوئی تھیں۔ (12) الخلفاء الراشدون از امین القضاۃ، ص ۱۵۔ (13) اواھا یعنی کثرت سے دعا کرنے والا اور اسی طرح نرم اور مہربان دل والا

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
گہرا	غائِرُ	مڑے ہوئے کندھے	أجنأ	صفات، خصوصیات	صِفَاتُ
ابھری ہوئی پیشانی	ناتِئ الْجَبهَةُ	صفحہ، جلد	صَفحَةُ	فضیلت	فَضْلُ
بہت دعا کرنے والا	أوّاها	گال	الْخَدِّ	وہ ممکن ہے	يُمكِنُ
تقوی	الوَرِع	مڑے ہوئے، گول	الأحْدَبُ	جسمانی	الْخَلْقِيَّةُ
مضبوط شخصیت کا مالک	حَازِماً	گولائی	انْحِنَاءِ	اخلاقی	الْخُلُقِيَّةُ
عزت، انا	جَاهِ	دو کندھے	الكَتِفَيْنِ	کمزور	نَحِيفا
یہ بیان نہیں کیا گیا	لَم يُؤثَر	سینہ	الصَّدر	دو گال	العَارِضَيْن

سبق 3: سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

وكان– رضِيَ اللّهُ عَنهُ – حَكيما فقد ظَهَرَتْ حِكمَتُهُ ورِبَاطَةُ جَأشِهِ فِي مَوَاجَهَةِ ممُصَابِ الأُمَّةِ بِوَفَاةِ النبِيِّ صلى الله عليه وسلم كما ظَهَرَتْ شَخصِيَّتُهُ القَوِيَّةُ وحُنْكَتُهُ السِّيَاسِيَّةُ فِي اجتِمَاعِ السَّقِيفَةِ.

وقد عَبَّرَ عَن تَوَاضِعٍ جَمٍّ وزُهدٍ فِي الْخَلافَةِ حين رُشِّحَ [14] لَها وذلك 'فِي خُطبَتِهِ التِي خَطَبَهَا فِي الناسِ بَعدَ البَيعَةِ ومِما جاءَ فيها: 'أنِّي قد وُلِّيْتُ عليكُم ولَستُ بِخَيرِكُمْ.' (الْخطبة) [15] ومع عِلمِهُ بالقرآنِ والسُّنةِ وفَهمِهِ لِمَقَاصِدِ الشَّرعِ وأحكَامِهِ فقد كان كَثِيْر الاستِشَارَةِ للصَّحَابَةِ وكانتِ الرحْمَةُ تَغْلِبُ عَلى آرَائِهِ فقد أشَارَ بِقُبُولِ الْمَفَادَاةِ من أُسَرى بَدرٍ. [16]

آپ رضی اللہ عنہ صاحب حکمت تھے۔ آپ کی دانش اور ثابت قدمی امت کی مصیبتوں میں ظاہر ہوئی جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی۔ جیسا کہ آپ کی مضبوط شخصیت اور آپ کی سیاسی بصیرت سقیفہ کے اجتماع میں سامنے آئی۔

خلافت کے بارے میں آپ کے بہت زیادہ عجز و انکسار اور زہد و تقوی میں سبق ہے، جب آپ کو خلیفہ مقرر کیا گیا [14] تو اس وقت بیعت کے بعد آپ نے لوگوں کو جو خطبہ دیا، اس میں آیا ہے: 'مجھے آپ لوگوں پر حکمران بنا دیا گیا ہے جبکہ میں آپ سے بہتر نہیں ہوں [15]۔' قرآن و سنت کے بارے میں آپ کے علم اور شریعت کے مقاصد کے بارے میں آپ کے اعلی فہم کے باعث صحابہ آپ سے کثرت سے مشورہ کرتے تھے۔ آپ کی رحم دلی آپ کی آراء پر غالب آجاتی جیسا کہ آپ نے بدر کے قیدیوں کے بارے میں فدیہ قبول کرنے کا مشورہ دیا۔ [16]

(14) رشح: أي اختياره وهيئوه للخلافَةِ. (15) خُطبَتِهِ بعد البيعةِ كما سَيأتي إن شاء الله. (16) عصرُ الْخلافةِ الراشِدَةِ، للدكتور / أكرم ضياء العمري.

(14) رشح یعنی آپ کا انتخاب اور خلافت کے لئے آپ کو مقرر کیا جانا (15) بیعت کے بعد کا خطبہ جیسا کہ انشاء اللہ عنقریب آرہا ہے۔ (16) عصر الخلافۃ الراشدہ، ڈاکٹر اکرم ضیاء العمری۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حَكيما	صاحب دانش	تَواضِعٍ	عجز و انکسار	البَيعَةِ	بیعت
رِبَاطَةُ جَأشِهِ	مصیبت میں ثابت قدم	جَمٍّ	بہت زیادہ	سَيأتي	جلد وہ آئے گا
مَوَاجَهَةِ	سامنا کرنا	زُهدٍ	زہد و تقوی	وُلِّيْتُ	مجھے حاکم مقرر کیا گیا ہے
مُصَابَ	مصیبت	الْخَلافَةِ	خلافت	مَقَاصِدِ	مقاصد، مقصد کی جمع
ظَهَرَتْ	یہ ظاہر ہوئی	رُشِّحَ	اسے مقرر کیا گیا	الاستِشَارَةِ	مشورہ مانگنا
القَوِيَّةُ	قوی، مضبوط	خُطبَة	خطبہ، تقریر	أشَارَ	اس نے اشارہ کیا
حُنْكَتُهُ	ان کی عقل و دانش، بصیرت	خَطَبَ	اس نے خطبہ دیا	قُبُولِ	قبول کرنا
السِّيَاسِيَّةُ	سیاسی	اختياره	اس کا اختیار	الْمَفَادَاةِ	مفادات، فدیہ
عَبَّرَ	سبق سیکھا	هيئوه	اس کو مقرر کیا جانا	أُسَرى بَدرٍ	بدر کے قیدی

البيعةُ لأبي بكرٍ رضي اللّه عنه بالْخَلافَةِ

بعدُ وفاةِ النبي صلى الله عليه و سلم، اجتَمَعَ الأنصارُ فِي سقيفَةِ بني سَاعدَةِ لاختيَارِ خَلِيفَةٍ مِنهُمْ فَحَضَرَ إلَيهِم نَفَرٌ مِنَ الْمُهاجِرِينَ ومِنهُم أبو بكرٍ الصِّدِّيقُ، وعُمَرُ بنُ الْخَطَّابُ، وأبُو عُبَيدَةَ عَامِرُ بنُ الْجَرَّاحِ رضي اللّه عنهم. فَتَكَلَّمَ أبو بكرٍ وَبَيَّنَ فَضلَ الأنصَارِ وقال:

'لقد رَضَيتُ لَكُم أحدَ هٰذَينِ الرَّجُلَيْنِ فَبَايِعُوا أيَّهُمَا شِئتُمْ.' فَأخَذَ بِيَدِ عُمَرَ بنَ الْخطابِ، وبِيَدِ أبِي عُبيدةِ بنِ الْجراح. فقال عمرُ بنُ الْخطابُ: 'يَا مَعْشَرَ الأنصَارِ! ألَستُمْ تعلَمُونَ أنّ رسولَ اللّهِ صلى الله عليه وسلم قَدْ أمَرَ أبَا بَكرٍ أنْ يُؤَمَّ الناسَ فأيُّكُم تُطَيِّبُ نفسَهُ أنْ يَتَقَدَّمَ أبَا بَكرٍ.' فقال الأنصارُ: 'نَعُوذُ باللّهِ أنْ نَتَقَدَّمَ أبَا بكرٍ.'[17]

فَقَدْ اسْتَدَلَّ عمرُ بن الْخطابِ رضي اللّه عنه بأحْقِيَّةِ أبِي بكرٍ بالْخَلافَةِ بعدُ أنْ ذَكَّرهُم بأمرِ الرسولِ صلى الله عليه و سلم أن يُؤَمَّ الناسَ أبو بكر رضي اللّه عنه فطَلَبَ عمرُ مِن أبِي بكرٍ أنْ يَبسُطَ يَدَهُ لِيُبَايِعَهُ فبَسَطَ يَدِهِ فبَايَعَهُ عمرُ فالْمُهَاجِرُونَ فَالأنصَارُ.

ابو بکر رضی اللہ عنہ کی بیعت خلافت

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد انصار سقیفہ بنی ساعدہ میں اکٹھے ہوئے تاکہ وہ اپنے میں سے خلیفہ کا انتخاب کر لیں۔ ان کے پاس مہاجرین کا ایک گروہ آیا جن میں ابو بکر صدیق، عمر بن خطاب اور ابو عبیدہ عامر بن الجراح رضی اللہ عنہم شامل تھے۔ ابو بکر نے بات کی اور انصار کی فضیلت بیان کی اور کہا:

'یقیناً میں تمہارے لئے ان دو افراد کو پسند کرتا ہوں۔ تو تم جسے چاہو، اس کی بیعت کر لو۔' انہوں نے عمر بن خطاب اور ابو عبیدہ بن جراح کا ہاتھ پکڑ لیا۔ تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: 'اے انصار کے گروہ! کیا تم نہیں جانتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو لوگوں کی امامت کا حکم دیا تھا۔ تو تم میں سے کون یہ پسند کرے گا کہ وہ ابو بکر سے آگے بڑھے۔' انصار نے کہا: 'ہم اللہ کی پناہ مانگتے ہیں کہ ہم ابو بکر سے آگے بڑھیں۔'

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے حق کی دلیل یہ پیش کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو لوگوں کی امامت کا حکم دیا تھا۔ عمر نے ابو بکر سے ہاتھ پھیلانے کا مطالبہ کیا تاکہ وہ ان کی بیعت کریں۔ انہوں نے اپنا ہاتھ پھیلایا تو عمر رضی اللہ عنہ نے ان کی بیعت کر لی، پھر مہاجرین نے بیعت کی اور پھر انصار نے۔

(17) مُسنَدُ أحْمَدَ 2/133

(17) مسند احمد، جلد ۲، صفحہ ۱۳۳

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سقيفَةِ	چھپر	رَضَيتُ	میں راضی ہوا	اسْتَدَلَّ	اس نے دلیل پیش کی
بني سَاعدَةِ	انصار کا ایک خاندان	بَايِعُوا	تم سب بیعت کر لو!	أحْقِيَّةِ	حق دار ہونا، اہلیت
حَضَرَ	وہ حاضر تھا	شِئتُمْ	تم چاہو	ذَكَّرَ	اس نے یاد دلایا
نَفَرٌ	گروہ	يَا مَعْشَرَ	اے گروہ!	طَلَبَ	اس نے مطالبہ کیا
تَكَلَّمَ	اس نے کلام کیا	تُطَيِّبُ	تم پسند کرو گے	لِيُبَايِعَ	تاکہ وہ بیعت کرے
بَيَّنَ	اس نے واضح کیا	يَتَقَدَّمَ	وہ آگے بڑھتا ہے	بَايَعَ	اس نے بیعت کی
فَضلُ	فضیلت	نَتَقَدَّمَ	ہم آگے بڑھتے ہیں		

وما كانَ للأنصارِ رضوان اللّه عليهم أنْ يَتَخَلَّفُوا عنِ البَيعَةِ بَعدَ أنْ نَبَّهَهُمْ عمرُ إلى تلكَ الْحَقِيقَةِ ألا وهِيَ أفْضَلِيَّةُ أبي بكرٍ رضي اللّه عنه على سَائِرِ الصَّحَابَةِ رضوانُ اللّه عليهم جَمِيعًا فاتَّفَقَتْ كَلِمَتُهُم على البَيعَةِ. وفِي اليَومِ التَّالي صَعِدَ أبُو بكرٍ رضي اللّه عنه الْمِنبَرَ فَبَايَعَهُ الناسُ وتَمَّتِ البَيعَةُ لأبِي بكرٍ.[18]

أُسلُوبُهُ فِي الْحُكْمِ رضي اللّه عنه

أعْلَنَ أبُو بكرٍ رضي اللّه عنه أسلوبهُ في الْحكم من خَلالِ خُطبَتِهِ القَصِيرَةِ التي خَطَبَهَا فِي الناسِ فِي مَسْجِدِ رسولِ اللّهِ صلى الله عليه وسلم فقالَ بعدُ أنْ حَمِدَ اللّهَ وأثْنَى عَلَيهِ:

'يَاأيُّهَا النَّاسُ! إنّي قد وُلِّيتُ عليكُم ولستُ بِخَيرِكُم. فإنْ أحسَنْتُ فأعِينُونِي وإنْ أسَأتُ فَقَوِّمُونِي. الصِّدْقُ أمَانَةٌ والكِذْبُ خَيَانَةٌ والضَعِيفُ فِيكُم قَوِيٌّ عِندِي حتَّى ارْجِعُ عَلَيه حَقَّهُ إنْ شَاءَ اللّهِ، والقَوِيُّ فِيكُم ضَعِيفٌ حتى آخُذَ الْحَقَّ مِنهُ إن شاء اللّه. لا يَدَعُ قَومٌ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللّهِ إلا خَذَلَهُمْ ولا تَشِيعُ الفَاحِشَةُ فِي قومٍ إلا عَمَّهُمُ اللّهُ بالبَلاءِ. أطِيعُونِي ما أطَعْتُ اللّهَ ورسولَهُ فإذا عَصَيتُ اللّهَ ورسولَه فلا طَاعَةَ لِي عليكُم.' [19]

انصار رضی اللہ عنہم کے لئے یہ ممکن نہ تھا کہ وہ بیعت میں پیچھے رہ جائیں بعد اس کے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے اس حقیقت کے بارے میں انہیں متنبہ کر دیا تھا کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ تمام صحابہ رضی اللہ عنہم پر فضیلت رکھتے ہیں۔ ان کی بیعت کے بارے میں ان کی بات پر متفق ہو گئے۔ اگلے دن ابو بکر رضی اللہ عنہ منبر پر چڑھے اور لوگوں نے ان کی بیعت کر لی۔ اس طرح ابو بکر کی بیعت مکمل ہو گئی۔ [18]

آپ رضی اللہ عنہ کا طرز حکومت

ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اپنے طرز حکومت کا ایک مختصر خطبے کے دوران اعلان کر دیا جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں آپ نے لوگوں کے سامنے دیا۔ اللہ حمد و ثنا کے بعد آپ نے فرمایا:

'اے لوگو! میں آپ پر حکمران مقرر کیا گیا ہوں مگر آپ سے بہتر نہیں ہوں۔ اگر میں اچھا کام کروں تو میری مدد کیجیے اور اگر برا کام کروں تو مجھے سیدھا کر دیجیے۔ سچائی دیانت داری ہے اور جھوٹ خیانت ہے۔ آپ میں سے کمزور میرے نزدیک طاقتور ہے جب تک کہ میں اللہ کے چاہنے پر اسے اس کا حق نہ دلوا دوں۔ اور آپ میں سے طاقتور میرے نزدیک کمزور ہے جب تک کہ میں اللہ کے چاہنے کے مطابق اس سے اس کے ذمہ حق نہ لے لوں۔ جب کوئی قوم اللہ کی راہ میں جدوجہد کو ترک کر دیتی ہے تو وہ اس پر رسوائی کو مسلط کر دیتا ہے۔ کسی قوم میں جب فحاشی پھیلتی ہے تو اللہ ان پر مصیبتیں پھیلا دیتا ہے۔ اگر میں اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کروں تو میری اطاعت کیجیے اور اگر میں ان کی نافرمانی کروں تو میری اطاعت کرنا آپ پر لازم نہیں ہے۔ [19]

(18) انظر لمحات في الخلافة الراشدة، للدكتور / عبد العزيز محمد نور ولي. (19) سيرة ابن هشام **4/661**، البداية والنهاية **6/305**.

(18) دیکھیے لمحات فی الخلافۃ الراشدہ، ڈاکٹر عبد العزیز محمد نور ولی۔ (19) سیرت ابن ہشام، جلد ۴، ص ۶۶۱، البدایہ والنہایہ جلد ۶ ص ۳۰۵

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَتَخَلَّفُوا	وہ پیچھے رہ گئے	تَمَّتِ	وہ مکمل ہوئی	أسَأتُ	میں نے برائی کی
نَبَّهَهُمْ	اس نے انہیں تنبیہ کی	أسلوبُ	طریقہ کار	قَوِّمُونِي	مجھے سیدھا کر دو
الْحَقِيقَةُ	حقیقت	الْحكم	حکومت کرنا	ارْجِعُ	میں لوٹا دوں
أفْضَلِيَّةُ	افضلیت	أعْلَنَ	اس نے اعلان کیا	آخُذَ	میں لے لوں
سَائِرِ	تمام	القَصِيرَةِ	چھوٹی	لا يَدَعُ	وہ نہیں چھوڑتا
اتَّفَقَتْ	وہ متفق ہوئی، ہوئے	أثْنَى عَلَيهِ	اس نے اس کی ثناء کی	خَذَلَ	رسوائی
التَّالِي	بعد میں آنے والا، اگلا	أحسَنْتُ	میں نے اچھا کیا	لا تَشِيعُ	وہ نہیں پھیلتی
صَعِدَ	وہ چڑھا	أعِينُونِي	میری مدد کرو	عَمَّهُمُ	وہ ان میں پھیلا دیتا ہے

سبق 3: سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

وقَد تَضَمَّنَتْ هَذِهِ الْخُطبَةُ الْخُطُوطَ الرَّئِيسَةَ لِسِيَاسَتِهِ رضي الله عنه وهي:

1. سَاوَى نَفسَهُ بالناسِ يُسرَي عليه مِنَ الْحُكْمِ ما يُسرَي عليهم.
2. إقَامَةُ مُبدَأِ التَّعَاوُنِ على الْحَقِّ.
3. رَفعُ شَعَارِ الصِّدقِ ومُحَارَبَةُ الكِذْبِ.
4. الأَخْذُ على الظَّالِمِ وإنصَافُ الْمَظلُومِ.
5. رفعُ رَايَةِ الْجِهَادِ فِي سبيلِ اللّهِ.
6. قَمعُ [20] الفَاحِشَةِ فِي الْمُجْتَمَعِ.
7. الأَمْرُ بِطَاعَتِهِ مَا دَامَ يقِيمُ حُدُودَ اللّهِ. [21]

اس خطبے میں آپ رضی اللہ عنہ کی پالیسی کے اہم خطوط بیان کیے گئے، وہ یہ ہیں:

۱۔ آپ نے اپنے آپ کو لوگوں کے برابر قرار دیا کہ جو حکم ان کے لئے ہے، وہی آپ کے لئے بھی ہے۔

۲۔ حق بات کے لئے تعاون کرنے کا اصول

۳۔ سچائی کی بات کی بلندی اور جھوٹ کے خلاف جنگ

۴۔ ظالم سے لینا اور مظلوم کے ساتھ انصاف کرنا

۵۔ جہاد فی سبیل اللہ کا جھنڈا بلند کرنا

۶۔ معاشرے سے فحاشی کا خاتمہ کرنا [20]

۷۔ ان کی اطاعت کا حکم جب تک وہ اللہ کی حدود کو قائم کرتے رہیں۔ [21]

أعْمَالُ أَبِي بكرٍ رضي اللّه عنه:

أبُو بكرٍ رضي اللّه عنه لَهُ أعمَالٌ عَظِيمةٌ فقد حَقَّقَ أهْدَافاً وإنْجَازَاتٌ كَثِيرَةٌ وجَلِيلَةٌ وكَانَتْ أيَّامُهُ حَافِلَةٌ بِأعمَالِ الْخَيْرِ مَعَ أنَّهَا لَم تَدُمْ إلا سنتَين وثَلاثَةُ أشهُرٍ و مِنَ أَهَمِّ أعمَالِهِ ما يَلَي:

ابو بکر رضی اللہ عنہ کے اعمال

ابو بکر رضی اللہ عنہ کے عظیم اقدامات ہیں۔ انہوں نے بہت سے ہدف اور بڑی کامیابیاں حاصل کیں۔ آپ کا دور نیکی کے اقدامات سے بھرا پڑا ہے باوجود اس کے کہ آپ صرف دو سال اور تین ماہ تک رہے۔ آپ کے اہم اقدامات درج ذیل ہیں:

(20) قَمعٌ: أي قَهَرَهُم وذَلَّلَهُم (21) لَمحات في الخلافة الراشدَة، للدكتور/ عبد العزيز محمد نور ولي.

(20) قمع: یعنی ان پر سختی کر کے انہیں کمزور کرنا۔ (21) لمحات فی الخلافۃ الراشدہ، ڈاکٹر عبد العزیز محمد نور ولی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَضَمَّنَتْ	یہ شامل ہے	التَّعَاوُنِ	تعاون	الْمُجْتَمَعِ	معاشرہ
الْخُطُوطُ	پالیسیاں	رَفعُ	اٹھانا	مَا دَامَ	جب تک وہ رہا
الرَّئِيسَةُ	بڑی	شَعَارِ	الفاظ، شعار	يُقِيمُ	وہ قائم کرتا ہے
سِيَاسَتِهِ	ان کی سیاست	مُحَارَبَةُ	لڑائی، جنگ	حَقَّقَ أهْدَافاً	ہدف حاصل کر لئے
سَاوَى	اس نے برابر کیا	الأَخْذُ	لینا	إنْجَازَاتٌ	کامیابیاں
يُسرَي عليه	اس پر ذمہ داری ہے	رَايَةِ	جھنڈا	حَافِلَةٌ	بھری ہوئی
إقَامَةُ	قائم کرنا	قَمعُ	قلع قمع کرنا	لَم تَدُمْ	وہ نہیں رہا
مُبدَأِ	اصول	قَهَرَوذَلَلَّ	قابو پا کر مطیع بنانا	أَهَمِّ	اہم ترین

أولاً إنفاذُ جَيشِ أُسَامَةَ بنَ زَيْدٍ رضي اللّه عنه

جَهَّزَ رسولُ اللّهِ صلى الله عليه وسلم جيشاً قَبلَ وَفَاتِهِ وأَمَّرَ عَلَيهِ أُسَامَةَ بنَ زيدٍ رضي اللّه عنهما. وكان أسَامَةُ قد أُمِرَ أن يَسِيْرَ إلى مَشَارِفِ الشَّامِ، فَعَسْكَرَ فِي الْجُرْفِ. وقد ضَمَّ جَيشِهِ كِبَارُ النَّاسِ وخَيَارِهِم وفِيهِم عُمَرُ رضي اللّه عنه ولكن هذا الْجَيشِ لَم يَبْرَحْ الْمَدِينَةَ لِمَرْضِ رسولِ اللّه صلى الله عليه وسلم. وما زَالَ مُعَسْكَرًا حتّى تَوَفِّي رسولُ اللّهِ صلى الله عليه وسلم وتَوَلَّى أبو بكرٍ رضي اللّه عنه الْخِلافَةَ.

ولَمَّا وصَلَتْ أنْبَاءُ [22] بِوَادِرِ الرِّدَّةِ رَأىَ أُسَامَةُ أنْ يَتَرِيثَ حتّى يَنْجَلِي الوَضْعِ وبِخَاصَةٍ وأنّ مَعَهُ وُجُوهُ النَّاسِ فأبَى أبو بكرٍ رضي اللّه عنه إلاّ أن يَسِيْرَ إلى ما أُمِرَ به وقال: 'ما كُنتُ لاستَفْتَحُ بِشَيءٍ أولَى مِن إنفاذِ أمْرِ رسولِ اللّهِ صلى الله عليه وسلم ولإن تَخْطِفِنِي الطَيْرُ أحبُ إلَيَّ مِنْ ذَلِكَ.' واستَأذَنَ أبو بكرٍ أسُامَةَ فِي عُمَرَ– رضي اللّه عنهم – فأذِنَ له ومَضَى لِوَجهِهِ.

اول: اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے لشکر کی روانگی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی وفات سے قبل ایک لشکر تیار کیا اور اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کو اس کا امیر مقرر فرمایا۔ اسامہ کو حکم دیا گیا کہ وہ شام کی بلند زمینوں کی طرف سفر کریں۔ انہوں نے جرف کے مقام پر چھاؤنی بنالی۔ ان کے لشکر میں بڑے اور بہترین لوگ تھے جن میں سیدنا عمر رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے۔ یہ لشکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مرض کے باعث مدینہ سے ابھی نکلا ہی نہ تھا۔ وہ اس وقت تک چھاؤنی میں ہی تھے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی اور ابو بکر رضی اللہ عنہ خلیفہ منتخب ہوئے۔

جب بغاوت پھوٹ نکلنے کی خبر [22] پہنچی تو اسامہ نے تاخیر کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ بات واضح ہو جائے اور خاص طور پر لوگوں کی (بیان کردہ) وجوہات ان تک پہنچ جائیں۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے (ان کی رائے کو ماننے سے) انکار کیا اور (حکم دیا کہ) انہیں جو حکم دیا گیا ہے، وہ اس کے لئے سفر کریں اور فرمایا: 'میرے نزدیک کوئی چیز آغاز کرنے کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر فوقیت نہیں رکھتی۔ اگر پرندے بھی مجھے اچک کر لے جائیں تو یہ میرے لئے اس سے زیادہ پسندیدہ ہو گا کہ (میں حضور کے حکم کی خلاف ورزی کروں)۔ ابو بکر نے عمر (کو روکنے) کے معاملے میں اسامہ رضی اللہ عنہم سے اجازت چاہی۔ انہوں نے اس کی اجازت دے دی اور اپنے مشن پر روانہ ہو گئے۔

(22) انباء یعنی خبریں

(22) أنباء. أي أخبار.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
إنفَاذُ	نافذ کرنا	يَبْرَحْ	اس نے چھوڑ دیا	يَنْجَلِي	وہ واضح ہو گیا
جَيشِ	لشکر	ما زَالَ	اس نے نہ چھوڑا	أبَى	اس نے انکار کیا
جَهَّزَ	اس نے سامان تیار کیا	تَوَفَّي	وہ فوت ہوا	لاستَفْتَحُ	ضرور میں آغاز کروں گا
أَمَّرَ	اس نے حکم دیا	تَوَلَّي	وہ حکمران بنا	تَخْطِفِنِي	وہ مجھے اچک لیں
أن يَسِيْرَ	کہ وہ سفر کرے	أنْبَاءُ	خبریں	الطَيْرُ	پرندے
مَشَارِفِ	بلند زمینیں	بَوَادِرِ	پھوٹ نکلنا	استَأذَنَ	اس نے اجازت مانگی
عَسْكَرَ	اس نے چھاؤنی بنائی	الرِّدَّةِ	فتنہ ارتداد، بغاوت	أذِنَ	اس نے اجازت دی
الْجُرْفِ	تیز ڈھلان	يَتَرِيثَ	اس نے دیر کی	مَضَى	وہ گیا، وہ رہا

مَضَى أسامةُ رضي اللّه عنه إلى أرضِ الشامِ وقَاتَلَ مَنِ ارْتَدَّ مِن قَبِيلَةِ قُضَاعَةِ فَفَرُّوا إِلَى دُومَةِ الْجُندَلِ وسَارَ أسامةُ حتّى أغَارَ[23] على وآبِل مِن نَوَاحِي مُؤتَه وأَدَّى مُهِمَّتَهُ بِنجاحٍ وعَادَ سالِمًا غَانِمًا فِي أربَعِينَ لَيلَةً.[24]

ثانياً: مُحَارَبَةُ الْمُرتَدِّينَ

وَصَلَتْ أنبَاءُ الرِّدَّةِ إلى عَاصِمَةِ الدَّولَةِ الإسلاميَّةِ (الْمَدِينَةُ النَّبَوِيَّةُ وكان الْمُرتَدُّونَ على ثَلاثَةِ أقسَامٍ:

- القِسمُ الأوَّلُ: عَادَ إلى عِبَادَةِ الأوثَانِ
- القسم الثاني: اتَّبَعَ أدعِيَاءَ النُّبُوَّةِ
- القسم الثالث: استَمَرَّ على الإِسلامِ ولكِنَّهُم جَحَدُوا الزكاةَ وتَأَوَّلُوها بأنَّهَا خَاصَّةٌ بِزَمَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم[25]....

اسامہ شام کی سرزمین کی طرف روانہ ہوئے اور وہاں بغاوت کرنے والے قبیلہ قضاعہ سے جنگ کی۔ وہ دومۃ الجندل کی طرف فرار ہو گئے اور اسامہ ان کے تعاقب[23] میں وابل تک گئے جو کہ موتہ کے گردونواح میں واقع ہے۔ انہوں نے کامیابی سے اپنی مہم انجام دی اور چالیس راتوں میں صحیح و سلامت، مال غنیمت لے کر واپس آ گئے۔[24]

دوم: مرتدین سے جنگ

بغاوت کی خبریں دولت اسلامیہ کے دارالحکومت مدینۃ النبی تک پہنچیں۔ مرتدین کی تین اقسام تھیں:

- پہلی قسم: وہ لوگ جو بتوں کی عبادت کی طرف لوٹ گئے تھے
- دوسری قسم: نبوت کے (جھوٹے) دعوے داروں کے پیروکار
- تیسری قسم: جو اسلام پر باقی رہ گئے مگر انہوں نے زکوۃ دینے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے اس کی تاویل یہ کی کہ یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے کے ساتھ مخصوص تھی۔[25]

(23) أغار: أي اشْتَدَّ في العُدُوِّ وأسْرَعَ. (24) لمحات في الخلافة الراشدة، للدكتور/ عبد العزيز محمد نور ولي ص8. (25) فتح الباري 12/276.

(23) اغار یعنی دشمن کے معاملے میں سختی اور تیزی کرنا۔ (24) لمحات فی الخلافۃ الراشدہ، ڈاکٹر عبدالعزیز محمد نور ولی، صفحہ ۸۔ (25) فتح الباری ۱۲/۲۷۶

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ارْتَدَّ	اس نے بغاوت کی	نَوَاحِي	گردونواح	الْمُرتَدُّونَ	بغاوت کرنے والے
فَرُّوا	وہ فرار ہو گئے	مُؤتَه	اردن کا ایک شہر	عَاصِمَةِ	دارالحکومت
دُومَةِ الْجُندَلِ	شمالی عرب کا شہر	أَدَّى	اس نے ادا کیا	الدَّولَةِ	ملک، سلطنت
أغَارَ	اس نے حملہ کیا	مُهِمَّتَهُ	اپنی مہم	أدعِيَاءَ النُّبُوَّةِ	نبوت کے دعوے دار
اشْتَدَّ	اس نے سختی کی	نَجَاحِ	کامیابی	استَمَرَّ	وہ مسلسل کرتا رہا
عُدُوٍّ	دشمن	سالِمًا	صحیح و سالم	جَحَدُوا	انہوں نے انکار کیا
أسْرَعَ	وہ تیزی سے چلا	غَانِماً	مال غنیمت لانے والا	تَأَوَّلُوا	انہوں نے تاویل کی

سبق 3: سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

وقد أصْدَرَ أبو بكرٍ رضي اللّه عنه كِتاباً عاماً وجْهَهُ إلَى المرتدين فِي أنْحَاءِ الْجَزِيرَةِ وأرسَلَ بِهَذَا الكِتَابِ رُسُلاً يَتَقَدَّمُونَ الْجَيشَ لِيَقرَؤُوْهُ على الناسِ حتَى يَفتَحُ لَهُم بَابُ الرُّجُوعِ إلَى الْحَقِّ ويُتِيحُ لَهُمُ الفُرصَةَ الْمُنَاسَبَةَ لِكَي يَتَدَبَّرُوا أمرَهُم وحتى يُبْرِئُ ذِمَّتَهُ أمامَ اللّهِ قبلَ أنْ تَقَعَ الْحَرب وتَراقَ[26] الدِّمَاءُ[27].

وكان مِن نَتِيجَةِ ذلكَ أن وَقَعَتْ اصطِدَامَاتٌ بين جُيُوشِ الْمُسلِمِينَ وهَؤلاءِ الْمُتَمَرِّدِينَ من الْمُتَنَبِّئِينَ والْمُرتَدِّينَ وبَذَلَ الْمُسلمُونَ في هذه الْحُرُوبِ كُلَ قُوَّتِهِمْ وتَجَلَّى[28] إيْمَانُهُم فِي أروعِ صُورَةٍ واستَطَاعُوا فِي النِّهَايَةِ وقَبلَ مُرُورِ عَامٍ أن يَقطَعُوا دَابِرَ الفِتنَةِ ويُعِيدُوا الْمُرتدين إلى دِينِهم الذي بَلَّغَهُ الرَّسُولُ صلى الله عليه و سلم.

ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ایک کھلا خط جاری کیا جس میں جزیرہ (نما عرب) کے اطراف میں پھیلے مرتدین کو مخاطب کیا گیا تھا۔ انہوں نے قاصدوں کے ہاتھ یہ خط بھیجا جو کہ لشکر سے پہلے جاتے تھے تاکہ اسے پڑھ کر لوگوں کو سنائیں یہاں تک کہ ان کے لئے حق کی جانب واپس پلٹنے کا دروازہ کھل جائے اور انہیں مناسب فرصت مل جائے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ اپنے معاملے میں غور و فکر کریں اور وہ (ابو بکر) جنگ کرنے اور خون بہانے[26] سے پہلے (اتمام حجت کر کے) اللہ کے سامنے بری ہو جائیں۔[27]

اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ مسلمانوں کے لشکروں اور نبوت کے جھوٹے دعوے داروں کے ان سرکش لشکروں اور مرتدین کے درمیان جھڑپیں شروع ہو گئیں۔ مسلمانوں نے ان جنگوں میں اپنی پوری قوت جھونک دی اور اپنے ایمان کی روشنی[28] کو اپنی سب سے بہترین صورت اپنی استطاعت کی آخری حد تک لگا دیا۔ ایک سال گزرنے سے پہلے ہی فتنہ کی جڑ کٹ گئی اور مرتدین اپنے دین کی طرف واپس آ گئے جس کی تبلیغ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی تھی۔

(26) تُراق الدماء: تَنْصَبُّ (27) انظر نَصُّ هَذا الكتاب في البداية والنهاية، لابن كثير ج5 ص 320–321. (28) التاريخ الإسلامي، محمود شاكر ص 68.

(26) تراق الدماء یعنی بہانا۔ (27) اس خط کے الفاظ البدایہ والنہایہ میں دیکھیے۔ از ابن کثیر جلد ۵ صفحہ ۳۲۰-۳۲۱ (28) تاریخ اسلامی، محمود شاکر ص ۶۸

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أصْدَرَ	اس نے بھیجا، صادر کیا	يَتَدَبَّرُوا	انہوں نے تدبر کیا	أروعِ	سب سے شاندار
كِتاباً	خط، کتاب، تحریر	يُبْرِئُ ذِمَّتَهُ	وہ اپنی ذمہ داری سے بری ہوتا ہے	استَطَاعُوا	وہ قابل تھے
أنْحَاءِ	سمتیں، نحو کی جمع	أنْ تَقَعَ	کہ وہ واقع ہو	النِّهَايَةِ	نہایت، اختتام
الْجَزِيرَةِ	جزیرہ نمائے عرب	تَرَاقَ الدِّمَاءُ	خون بہانا	الفِتنَةِ	فتنہ
رُسُلاً	قاصد	اصطِدَامَاتٌ	جھڑپیں	مُرُورِ عَامٍ	سال گزرنا
يَتَقَدَّمُونَ	وہ آگے جاتے تھے	جُيُوشِ	لشکر، جیش کی جمع	أن يَقطَعُوا	کہ وہ کاٹ دیں
لِيَقرَؤُوْا	تاکہ وہ پڑھ کر سنائیں	الْمُتَمَرِّدِينَ	باغی، سرکش	دَابِرَ	جڑ
الرُّجُوعِ	واپس آنا، رجوع کرنا	الْمُتَنَبِّئِينَ	نبوت کا دعوی کرنے والے	يُعِيدُوا	وہ اعادہ کریں
يُتِيحُ	اس نے اجازت دی	بَذَلَ	اس نے پوری قوت جھونک دی	بَلَّغَ	اس نے تبلیغ کی
الْمُنَاسَبَةَ	مناسب	تَجَلَّى	اس نے روشنی ڈالنی		

ثالثاً: جَمعُ القُرآنِ الكَرِيمِ

لَقَد كَانَتْ هَذِهِ الفِكرَةُ مِن عُمَرَ بن الْخطاب رضي اللّه عنه. أخرَجَ البُخَارِي فِي صَحِيحِهِ عن زَيدُ بنُ ثابتٍ رضي اللّه عنه قال: 'أرسَلَ إلَيَّ أبُو بكرُ الصديقُ بعدَ مَقْتَلِ أهْلِ اليَمَامَةِ فإذَا عمرُ بن الْخطابَ عِندَه.'

قال أبُو بكر رضي اللّه عنه: 'إنَّ عمرَ أتَانِي فقال إنَّ القَتلَ قَد اسْتَحَرَّ[29] يومَ اليَمَامَةِ بِقُرَّاء القرآنَ وإنّي أخشى إنِ استَمَرَّ القتْلَ بالقُرَّاءِ بالْمَوَاطِنِ[30] فَيَذْهَبُ كثيْر مِنَ القرآنَ وإنّي أرَى أنْ تَأمُرَ بِجَمعِ القرآنَ ... ولَم يَزَلْ عمرُ يُرَاجِعُنِي حتّى شَرَحَ اللّهُ صَدْرِي لذلك ورأيتُ فِي ذلكَ الذي رَأىُ عمرَ.'

وأمَرَ زيدَ بنَ ثابتٍ فَجَمَعَ القرآنَ مِنَ العَسْبِ[31] واللَّخَافِ[32] وصُدُورُ الرِّجَالِ.[33]

سوم: قرآن کریم کی تدوین

یہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی فکر تھی۔ بخاری نے اپنی صحیح میں زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے، انہوں نے کہا: 'ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اہل یمامہ کی جنگ کے بعد مجھے بلانے کا پیغام بھیجا۔ اس وقت عمر بن خطاب ان کے پاس تھے۔'

ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: 'عمر یہ معاملہ میرے پاس لائے ہیں کہ کہ یمامہ کی جنگ میں قرآن کے بہت سے قاری شدت[29] سے قتل ہو گئے ہیں۔ مجھے ڈر ہے کہ اگر ان جنگوں[30] میں قاری قتل ہوتے رہے تو قرآن کا بڑا حصہ کہیں ضائع نہ ہو جائے۔ میری رائے یہ ہے کہ آپ کو قرآن جمع کرنے کا حکم دیا جائے۔۔۔ عمر بار بار میری پاس پلٹ کر آتے رہے ہیں یہاں تک کہ اللہ نے میرا سینہ اس معاملے میں کھول دیا ہے۔ اب میری رائے بھی وہی ہے جو کہ عمر کی رائے ہے۔'

انہوں نے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ کھجور کی چھال[31]، پتھروں[32] اور لوگوں کے سینوں[33] سے قرآن کو جمع کریں۔

(29) استَحَرَّ: اشتَدَّ (30) الْمَوَاطِن: جَمعُ مَوطِنٌ وهِي الْمَشهَدُ من مَشَاهِدِ الْحُرُوبِ. (31) العَسبُ: جَمْعُ العُسَيبِ وهِيَ جَرِيدَةُ النَّخلِ الْمُستَقِيمِ يُكشَطُ وَرَقَهَا. (32) اللَّخَافُ: جَمعُ اللَّخفَةِ وهِيَ حَجَرٌ أبيَضُ عَرِيضٌ رَقِيقٌ. (33) الْخلفاء الراشدون. الدكتور أمين القضاة ص 30.

(29) استحر یعنی شدت اختیار کر گیا۔ (30) المواطن، موطن کی جمع ہے، یعنی جنگ کے مواقع میں سے ایک موقع (31) العسب، اس کی جمع عسیب ہے۔ یہ کھجور کی سیدھی چھال ہوتی ہے جس سے پتے علیحدہ کر لیے گئے ہوتے ہیں۔ (32) اللخاف: یہ اللخفہ کی جمع ہے۔ یہ سفید چوڑا اور پتلا پتھر ہوتا ہے۔ (33) الخلفاء الراشدون، ڈاکٹر امین القضاۃ صفحہ ۳۰

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جَمعُ	جمع کرنا	استَمَرَّ	یہ جاری رہا	اللَّخَافِ	چپٹے پتھر
الفِكرَةُ	فکر	الْمَوَاطِنِ	جنگ کی جگہیں	الْمَشهَدُ	دیکھنے کی جگہ، منظر
مَقْتَلِ	قتل کی جگہ یا وقت	أرَى	میری رائے ہے	جَرِيدَةُ	کھجور کی چھال
اليَمَامَةِ	شرقی عرب کا ایک مقام	أنْ تَأمُرَ	کہ وہ تمہیں حکم دے	يُكشَطُ	اسے علیحدہ کیا گیا
أتَانِي	وہ میرے پاس لایا	يُرَاجِعُنِي	وہ مجھ سے رجوع کریں	وَرَقَ	پتا
اسْتَحَرَّ	اس نے شدت پکڑ لی	شَرَحَ	اس نے کھولا	عَرِيضٌ	چوڑا
قُرَّاء	قاری کی جمع	العَسْبِ	کھجور کی چھال	رَقِيقٌ	پتلا
أخشِى	مجھے خوف ہے				

رابِعًا: الفُتُوحَاتُ الإسلامِيَّةُ

بَعدُ أنْ استَقَرَّ الْحُكْمَ لأبِي بكر الصديق رضي الله عنه وقَمَعَ فِتنَةُ الْمُرتَدِّينَ وعَادَتِ الأمُورُ إلَى نَصَابِهَا، اتَّجَهُ الصديقُ رضي الله عنه إلى الغَايَةِ السَّامِيَّةُ فِي الإسلامِ وهِيَ إعلاءُ كَلِمَةِ لا إلَهَ إلاّ اللّهُ مُحَمَّدُ رَسُولُ اللّهِ وإخرَاجُ الناسِ بِهَا مِن الظُّلُمَاتِ إلَى النُّورِ لِذَا فَقَدَ آنَ الأوَانُ لِنَشْرِ الدَّعْوَةِ خَارِجِ الْجَزِيرَةِ العَرَبِيَّةِ فكَانَتِ الفُتُوحَاتُ فِي عَهدِهِ فِي جَبهَتَيْن:

الأُولَى: جَبهَةُ الفُرْسِ فِي الشَّرقِ: لَمَّا فَرَغَ خَالِدُ بنُ الوَلِيدُ مِن قِتَالِ الْمُرتدين، أرسَلَهُ أبو بكر بِجَيشِ إلَى العِرَاقِ لِمُحَارَبَةِ الْفُرْسِ الذين رَفَضُوا دَعوَةُ الإسلامِ. ودَارَتْ أوَّلُ معركةٍ بَيْنَ الطَّرَفَيْنِ فِي كَاظِمَةً 34 فانْهَزَمَ الفُرسُ وقُتِل قائِدُهُمْ، وغَنِمَ الْمُسلِمُونَ غَنَائِمَ كَثِيرةً ثُم تَوَالَتْ انتِصَارَاتُ الْمسلمينَ فِي عِدَّةِ مَعَارِكَ حتّى دَخَلَتْ أكثَرُ الْمَنَاطِقِ الوَاقِعَةِ غَرْبُ الفُرَاتَ تَحتَ حُكمِهِم حربًا أو صُلْحًا واتَّخَذُوا الْحِيْرَةَ مَركزًا لَهُم.

چہارم: فتوحات اسلامیہ

جب ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی حکومت مستحکم ہو گئی اور مرتدین کے فتنے کا قلع قمع ہو گیا اور معاملات نارمل حالات کی طرف لوٹ آئے تو صدیق رضی اللہ عنہ نے اسلام کے اعلی مقصد کی طرف توجہ دی کہ کلمہ 'لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ' کو بلند کیا جائے اور لوگوں کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لایا جائے۔ اس کے لئے اب ضروری تھا کہ دعوت کو جزیرہ عرب سے باہر پھیلایا جائے۔ (چونکہ اس دور میں بادشاہوں کی طرف سے مذہبی جبر کیا جاتا تھا، اس وجہ سے ضروری تھا کہ ان رکاوٹوں کو ختم کیا جائے۔) آپ کے دور کی فتوحات دو سمتوں میں تھیں:

پہلی سمت مشرق میں ایرانیوں کی جانب تھی۔ جب خالد بن ولید رضی اللہ عنہ مرتدین سے جنگ کرنے سے فارغ ہوئے تو ابو بکر نے انہیں ایک لشکر کے ساتھ عراق کی طرف بھیجا تاکہ وہ ایرانیوں سے جنگ کریں جنہوں نے اسلام کی دعوت کو ٹھکرا دیا ہے۔ دو فوجوں کے درمیان پہلا معرکہ 'کاظمہ'34 کے مقام پر ہوا۔ ایرانیوں کو شکست ہوئی اور ان کا لیڈر قتل ہو گیا۔ مسلمانوں کو اس میں کثیر مال غنیمت ملا۔ اس کے بعد مسلمانوں کی فتوحات بہت سے معرکوں میں جاری رہیں یہاں تک کہ دریائے فرات کے مغرب کے اکثر علاقے جنگ یا صلح کے نتیجے میں ان کی حکومت کے تحت آ گئے۔ انہوں نے 'حیرہ' کو اپنا مرکز بنا لیا۔

(34) انظر الخريطة ص 19.

(34) دیکھیے خریطہ صفحہ ۱۹

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الفُتُوحَاتُ	فتوحات	نَشْرِ	پھیلانا	غَنَائِمَ	مال غنیمت کی جمع
استَقَرَّ	یہ مضبوط ہو گیا	جَبهَتَيْنِ	دو اطراف	تَوَالَتْ	یہ جاری رہی
عَادَتِ	یہ واپس آیا	الفُرْسِ	فارسی، ایرانی	انتِصَارَاتُ	فتوحات
نَصَابِهَا	اس کی نارمل حالت	فَرَغَ	وہ فارغ ہوا	عِدَّةِ مَعَارِكَ	متعدد معرکے
اتَّجَهُ	اس نے توجہ کی	قِتَالِ	جنگ کرنا، لڑنا	الْمَنَاطِقِ	علاقے
الغَايَةِ	مقصد، غایت	رَفَضُوا	انہوں نے انکار کیا	الفُرَاتَ	دریائے فرات
السَّامِيَّةُ	اعلی، بلند	دَارَتْ	یہ ہو گیا	صُلْحًا	صلح سے
إعلاءُ	بلند کرنا	الطَّرَفَيْنِ	دو طرفین	الْحِيْرَةَ	عراق کا ایک شہر
لِذَا فَقَدَ	کیونکہ یہ مفقود تھا	كَاظِمَةً	عراق کا شہر	مَركزًا	مرکز
آنَ الأوَانَ	اب وقت تھا	انْهَزَمَ	اسے شکست ہوئی		

وفي شَهْرِ صَفرٍ مِنَ السَّنَةِ الثَّالِثَةِ عَشَرَةً أَمَرَ أَبُو بكرٍ خَالِدَ بْنَ الوليدُ أَنْ يَتَوَجَّهَ مَعَ قِسْمٍ مِن الْجَيشِ إِلَى الشَّامِ لِمُسَاعَدَةِ الْمُسلمِينَ هُنَاكَ عَلَى الرُّومِ، وأَمَرَ أَنْ يَخْلِفَ عَلَى العِرَاقِ الْمُثَنَّى بْنَ حَارِثَةَ[35].

الثَّانِيَةُ: جَبهَةُ الرُّومِ فِي الشِّمَالِ: وَجَّهَ أَبُو بكرٍ رضي اللّه عنهُ خَالِدَ بْنَ سعيدِ بْنَ العَاصِ على رَأسِ جَيشٍ مِنَ الدُّعَاةِ الفَاتِحِينَ إلى مَشَارِقِ الشَّامِ وعَسْكَرَ بِتِيمَاءِ والتَقَى الرُّومَ ثُم كَتَبَ إلى أَبِي بكرٍ يَطلِبُهُ الْمَدَدَ والعَونَ فَجَهَّزَ أَبُوبكر رضي اللّه عنه أربَعَةَ جُيُوشٍ.

صفر ۱۳ ہجری میں ابو بکر رضی اللہ عنہ نے خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ لشکر کی ایک ڈویژن کے ساتھ شام کا رخ کریں تا کہ وہ وہاں مسلمانوں کی رومیوں کے خلاف مدد کر سکیں۔ انہوں نے حکم دیا کہ وہ عراق میں مثنی بن حارثہ[35] رضی اللہ عنہ کو (بطور کمانڈر) پیچھے چھوڑ جائیں۔

دوسری سمت شمال میں روم کی جانب تھی۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے خالد بن سعید بن عاص رضی اللہ عنہ کو مقرر کیا جو کہ دعوت دینے والے فاتحین کے لشکر کے اگلے حصے میں تھے۔ انہوں نے انہیں شام کے مشرقی علاقے کی جانب جانے کا حکم دیا اور انہوں نے تیماء کو اپنی چھاؤنی بنایا۔ جب ان کا رومیوں سے سامنہ ہوا تو انہوں نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو خط لکھ کر ان سے مدد اور حمایت مانگی۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے چار لشکر تیار کیے۔

- الأول: قائِدُهُ عَمرُو بنُ العاصِ ووُجِّهَتْهُ إلى فَلَسطِيْنَ.
- الثاني: قائِدُهُ شُرحَبِيلُ بنُ حَسَنَةً ووجهته إلى الأُردُنِ.
- الثالث: قائده يزيد بن أبي سفيان ووجهته البَلَقَاءُ.
- الرابع: قائده أبو عُبَيدَة عَامِرُ بنُ الْجرَّاحَ ووجهته حِمَصٍ.[36]

- پہلا: اس کے قائد عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ تھے، اسے فلسطین کی جانب بھیجا گیا۔
- دوسرا: اس کے قائد شرحبیل بن حسنہ رضی اللہ عنہ تھے، اسے اردن کی جانب بھیجا گیا۔
- تیسرا: اس کے قائد یزید بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ تھے، اسے بلقاء کی جانب بھیجا گیا۔
- چوتھا: اس کے قائد ابو عبیدہ عامر بن الجراح رضی اللہ عنہ تھے، اسے حمص کی جانب بھیجا گیا[36]

(35) السيرة النبوية وتاريخ الخلفاء الراشدين، عبد الله الصالح العثيمين ص 81. (36) الخلفاء الراشدون، الدكتور أمين القضاة ص 30

(35) سیرت نبویہ و تاریخ الخلفاء الراشدین، از عبداللہ الصالح العثیمین صفحہ ۸۱
(36) الخلفاء الراشدون، ڈاکٹر امین القضاۃ، صفحہ ۳۰

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قِسْمٍ	فوج کی ڈویژن، تقسیم	مَشَارِقِ	مشرقی حصے	وُجِّهَتْهُ	اس نے اس کا رخ کیا
مُسَاعَدَةِ	مدد کرنا	يَطلُبُ	وہ طلب کرتا ہے	فَلَسطِيْنَ	فلسطین
هُنَاكَ	وہاں	الْمَدَدَ	مدد	الأُرْدُنِ	اردن
أنْ يَخْلِفَ	کہ وہ پیچھے چھوڑ جائے	العَونَ	مدد (معاونت)	البَلَقَاءُ	جنوبی شام کا علاقہ
الدُّعَاةِ	داعی کی جمع	قائِدُ	قائد، لیڈر	حِمَصٍ	وسطی شام کا شہر

وَوَصَلَتْ جيوشُ الْمسلمينَ إلى مَشَارِفِ الشَّامِ وفلسطينَ فِي أوَائِلِ السَّنَةِ الثَّالِثَةِ عَشَرَةَ لِلهِجرَةِ ودَارتْ بَينَهَا وبَيْنَ جيوشِ الرُّومِ عِدَّةُ اشْتِبَاكَاتٍ تَلَتْهَا مَعَارِكُ كَبِيْرَةٌ وفُتوحاتٌ عَظِيمَةٌ مِنهَا:

أ– مَعرِكَةُ أجنادِينَ: سنة 13هـ: بَعدَ الْمُنَاوَشَاتِ [37] الأولَى بَينَ الْمُسلمينَ والرُّومِ أعَدَّ مَلِكُ الرُّومِ هِرْقَلَ جَيشًا كبِيرًا لِمُقَاتَلَةِ الْمُسلِمِينَ. فَاستَنْجَدَ الْمُسلِمونَ بأبِي بكر رضي الله عنه وأمَرَ أبو بكر خالدَ بن الوليد أنْ يَتَوَجَّهَ مِن العراقِ بِقِسمٍ مِن الْجَيشِ لِنَجدَتِهِم.

واخْتَرَقَ خالدٌ الصَّحرَاءَ بِسُرعَةٍ مُذهِلَةٍ حتى التَحَقَ بالْمُسلمينَ فِي الشَّامِ. فَتَوَلَّى قِيَادَتُهُمْ ورَتَّبَهُم ترتيبًا مُمتَازًا. وانطَلَقَ الْجَمِيعُ لِلوُقُوفِ مَعَ عَمرِو بنَ العَاصِ الذي كان يُوَاجِهُ جَيشًا رُوميًا كبيرًا فِي أجنَادِينَ مِن أراضِي فَلسطينَ ولِما التَقَى الطَّرفَانِ هَزَمَ الْمسلمونَ الرومَ هزيْمَةً كبيرةً [38] وانتَصَرُوا عليهم.

مسلمانوں کا لشکر شام اور فلسطین کے بلند علاقوں میں ۱۳ ہجری کے اوائل میں پہنچا۔ ان کے اور رومی لشکروں کے مابین متعدد جھڑپیں ہوئیں جن کے بعد بڑے معرکے اور عظیم فتوحات ہوئیں۔ ان میں یہ شامل ہیں:

ا۔۔ معرکہ اجنادین ۱۳ ھ: مسلمانوں اور رومیوں کے درمیان ابتدائی جھڑپوں [37] کے بعد روم کے بادشاہ ہرقل نے مسلمانوں سے لڑنے کے لئے ایک بڑا لشکر تیار کیا۔ مسلمانوں نے ابو بکر رضی اللہ عنہ سے مدد مانگی تو ابو بکر نے خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو اپنے لشکر کے ایک ڈویژن کے ساتھ عراق کا رخ کرنے کا حکم دیا تاکہ وہ ان کی مدد کریں۔

خالد نے حیران کن رفتار سے صحرا پار کیا اور شام میں مسلمانوں سے جا ملے۔ انہوں نے ان کی قیادت سنبھالی اور انہیں غیر معمولی انداز میں منظم کیا۔ وہ سب عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کی طرف چلے تاکہ وہ ان کے لشکر کے ساتھ ٹھہریں جو کہ فلسطین کی سرزمین میں اجنادین کے مقام پر رومیوں کے بڑے لشکر کا سامنا کیے ہوئے تھا۔ جب دونوں اطراف میں جنگ ہوئی تو مسلمانوں نے روم کو بڑی شکست [38] دی اور ان کے خلاف فتح مند ہوئے۔

(37) المناوشاتُ: جمع مناوشة أي خالط مقدمة الجيش. (38) السيرة النبوية وتاريخ الخلفاء الرّاشدين، عبد الله الصالح العثيمين ص 86

(37) مناوشات، واحد مناوشہ یعنی ہر اول دستے کے ساتھ جنگ۔ (38) سیرت نبویہ و تاریخ الخلفاء الراشدین، عبد اللہ الصالح العثیمین صفحہ ۸۶

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وَصَلَتْ	وہ پہنچے	نَجدَتِهِم	ان کی مدد کے لیے	مُمتَازًا	ممتاز، غیر معمولی
مَشَارِفِ	پہاڑی علاقہ	اخْتَرَقَ	وہ گزرا، اس نے پار کیا	انطَلَقَ	اس نے کوچ کیا
أوَائِلِ	آغاز، اوائل	سُرعَةٍ	سرعت، تیزی، رفتار	الوُقُوفِ	ٹھہرنا
دَارَتْ	یہ ہو گیا	مُذهِلَةٍ	حیران کن	أراضِي	زمین، اراضی
اشْتِبَاكَاتٍ	جھڑپیں	التَحَقَ	وہ جا ملا	الطَّرفَانِ	دو طرفیں، دو فوجیں
تَلَتْهَا	اس کے بعد آیا	تَوَلَّى	اس نے قیادت سنبھالی	هَزَمَ	اس نے شکست دی
الْمُنَاوَشَاتِ	جنگیں	قِيَادَتُهُمْ	ان کی قیادت	هزيْمَةً	شکست
مُقَاتَلَةِ	جنگ کرنا	رَتَّبَهُم	اس نے انہیں ترتیب دیا	انتَصَرُوا	انہوں نے غلبہ پا لیا
استَنْجَدَ	اس نے مدد مانگی	تَرتِيبًا	ترتیب، تنظیم		

ب- مَرَجَ الصُّفْرِ سنة 13: حَدَثَ هَذَا اللِّقَاءِ إِلَى الْجُنُوبِ مِن دِمَشْقٍ مَعَ قُوَّاتِ الرُّومِ التِي جَاءَتْ مِن حِمصَ فِي الشِّمَالِ فَتَلتَفُّ لِتَقَابُلِ الْمُسلِمِينَ مِنَ الْجُنُوبِ ... وَقَفَ خَالِدٌ ومَعَهُ أبو عُبَيدَةَ وَرَاءَ الصُّفُوفِ. وسَارَ بِهِمْ نَحوَ جَيشِ الرُّومِ الذِي بَعَثَهُ هِرقَلَ. وكَانُوا مِن أهلِ القُوَّةِ والشِّدَّةِ لِيُغِيثَ حَامِيَةَ دِمَشقَ التِي كَانَ يُحَاصِرُهَا الْمُسلمونَ فاضطَرَّ الْمسلمونَ إلَى أن يَسِيرُوا نَحوَهَا، وبَلَغَ عَدَدُ الرومِ أكثَرَ مِن عَشَرَةَ آلافٍ اجتَمَعُوا فِي مَرَجَ الصُفرِ ونَظَرَ إلَيهم خالدُ بن الوليدِ ثُم أسرَعَ يُعَبِّئُ جَيشَهُ كَتَعبِئَةٍ يَومَ أجنَادِينَ وفِي هَذِهِ الْمَعرِكَةِ انْهَزَمَ الرُّومُ وأصَابَ الْمُسلمونَ عَسْكَرَهُمْ وقَتَلُوا مِنهُم كثيرًا وتَبَدَّدَتْ فُلولَهُمْ. [39] [40]

مَرَضُ أَبِي بكر رضي اللّه عنه ووَفَاتُهُ

كان سَبَبُ مرضِ أَبِي بكر الصديق رضي اللّه عنه أَنَّهُ اغتَسَلَ فِي يَومٍ بَارِدٍ فأُصِيبَ بالْحُمَى خَمسَةَ عَشَرَ يومًا لا يُخرِجُ فيها إلى الصَّلاةِ وكان يَأمُرُ عمرَ بن الْخَطابُ أن يُصَلِّي بالناسِ وكَان الناسُ يَدخُلُونَ إلَيهِ يَزُورُونَهُ وهُو فِي البيتِ وكان عُثمَانُ رضي اللّه عنه ألزَمَهُم له فِي مَرَضِهِ.

ب-- مرج صفر کا معرکہ ۱۳ھ: رومی فوجوں کے ساتھ یہ آمنا سامنا دمشق کے جنوب میں پیش آیا جو کہ شمال میں حمص سے آئی تھیں تا کہ وہ جنوب سے آنے والے مسلمانوں کا مقابلہ کریں۔۔۔ خالد اور ان کے ساتھ ابو عبیدہ صفوں کے پیچھے رکے ہوئے تھے۔ انہوں نے رومی لشکر کی مانند سفر کیا جنہیں ہر قل نے بھیجا تھا۔ وہ بہت طاقتور اور شدید تھے تا کہ وہ دمشق میں اپنی فوج کی مدد کریں جن کا محاصرہ مسلمانوں نے کیا ہوا تھا۔ مسلمان اس پر مجبور ہو گئے کہ وہ اسی طرح سفر کریں۔ رومیوں کی تعداد ۱۰۰۰۰ تک پہنچ گئی تھی۔ وہ مرج الصفر کے مقام پر اکٹھے ہوئے۔ خالد بن ولید نے ان کی طرف دیکھا، پھر تیز رفتاری سے وہ حرکت میں آئے جیسا کہ انہوں نے اجنادین کی جنگ میں حرکت کی تھی۔ رومیوں کو اس معرکہ میں شکست ہوئی اور مسلمان ان کے چھاؤنی تک پہنچ گئے۔ انہوں نے کثیر تعداد میں انہیں قتل کیا اور باقی فوج کو ان سے کاٹ دیا۔ [39] [40]

ابو بکر رضی اللہ عنہ کا مرض اور ان کی وفات

ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بیماری کی وجہ یہ تھی کہ انہوں نے ایک سرد دن غسل کیا اور وہ پندرہ دن بخار میں مبتلا رہے۔ اس میں وہ نماز کے لئے نہ نکلتے۔ انہوں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ لوگ ان کے پاس داخل ہوتے اور ان کی زیارت کرتے تھے۔ وہ اپنے گھر میں ہی تھے اور عثمان رضی اللہ عنہ اس مرض کے دوران ان کی خدمت رہے تھے۔

(39) فلولهم: أي الباقي المنقطع منهم. (40) الطريق إلى دمشق، أحمد عادل كمال ص 293.

(39) فلولہم یعنی انہیں باقیوں سے الگ کر دیا۔ (40) الطریق الی دمشق از احمد عادل کمال صفحہ ۲۹۳

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَرَجَ	ملنے کی جگہ	سَارَ	اس نے سفر کیا	فُلولَ	ملٹری گروہ
حَدَثَ	یہ واقع ہوا	لِيُغِيثَ	تا کہ وہ مدد کرے	سَبَبُ	وجہ
اللِّقَاءِ	ملاقات	حَامِيَةً	فوج	مرضِ	مرض، بیماری
قُوَّاتُ	مسلح افواج	اضطَرَّ	وہ مجبور ہو گیا	اغتَسَلَ	اس نے غسل کیا
تَلتَفُّ	اس نے گھیر اڈالا	يُحَاصِرُ	اس نے محاصرہ کیا	أُصِيبَ	وہ نشانہ بنا، مشکل کا شکار ہوا
تَقَابُلِ	مقابلہ کرنا	يُعَبِّئُ	وہ حرکت میں لایا	الْحُمَى	بخار، وائرل انفیکشن
وَقَفَ	وہ ٹھہرا	تَعبِئَةِ	حرکت میں لانا	يَزُورُونَ	وہ ملاقات کرتے ہیں (زیارت کرنا)
الصُّفُوفِ	صفیں	تَبَدَّدَتْ	وہ پھیل گئے	أَلزَمَهُم	اس نے ان کی ڈیوٹی لگائی

ومَا زَالَ الْمَرضُ بِه حتى تَوَفِّي أبُو بكر رضي اللّه عنه مَسَاءُ لَيلَةِ الثّلاثَاءِ لثَمَانِي لَيَالٍ بَقِينَ مِن جَمَادِى الآخِرَةِ سَنَةَ ثَلاثَ عَشَرَةَ لِلهِجرَةِ فَكَانَتْ خَلافَتُهُ سَنَتَيْنِ وثَلاثَةُ أشهُرَ وعَشَرَ لَيَالٍ.

وقد أوصَى – رضي اللّه عنه – أن تَغسِلَهُ زَوجَتُهُ أسْمَاءُ بِنْتُ عَمِيسَ رضي اللّه عنها وكُفِّنَ بِثوبَيْنِ وقِيلَ بِثَلاثَةٍ.

وَصَلَّى عَلَيه عمرُ بن الْخطابِ رضي اللّه عنه ودَفَنَ ليلاً إلى جانبِ صَاحِبِهِ عليه الصلاة والسلام وجُعِلَ رأسَهُ بِمُحَاذَاةِ[41] كَتِفَي رَسولِ اللّهِ صلى الله عليه وسلم.[42] رحِمَهُ اللّهُ و رضِيَ عنهُ وجَزَاهُ عَنِ الإسلامِ والْمُسلِمِينَ خَيرَ الْجَزَاءِ.

(مأخوْذٌ من 'تعليم اللغة العربية'، الْجامعة الإسلامية بالْمَدِينةِ الْمُنَوَّرَةِ)

یہ مرض باقی رہا یہاں تک کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ ۱۳ ہجری کے جمادی الآخر کی ۲۳ ویں رات کی شام کو وفات پا گئے۔ اس وقت جمادی الآخر کی آٹھ راتیں ابھی باقی تھیں۔ آپ کی خلافت (کی مدت) دو سال، تین ماہ اور دس دن ہے۔

آپ رضی اللہ عنہ نے وصیت کی کہ آپ کی زوجہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا آپ کو غسل دیں۔ آپ کو دو کپڑوں میں کفن دیا گیا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ تین کپڑوں میں۔

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور رات کے وقت آپ کو اپنے دوست صلی اللہ علیہ وسلم کی سائیڈ پر دفن کیا۔ آپ کے سر کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھے کے مقابل[41] رکھا گیا۔[42] اللہ آپ پر رحم فرمائے اور آپ کو اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کی عوض بہترین جزا دے۔ (اسلامی یونیورسٹی مدینہ منورہ کے کورس 'تعلیم اللغۃ العربیہ' سے ماخوذ)

(41) بمحاذاة: أي وازاه. (42) الخلفاء الراشدون، الدكتور أمين القضاة 33.

(41) محاذاۃ یعنی سامنے۔ (42) الخلفاء الراشدون، ڈاکٹر امین القضاۃ صفحہ ۳۳

آج کا اصول:

فعل ماضی کا معنی ہوتا ہے کہ 'کسی شخص نے کوئی کام ماضی میں ایک مرتبہ سر انجام دیا۔' آپ فعل ماضی کے ساتھ مزید الفاظ لگا کر مختلف معانی بنا سکتے ہیں جیسے ماضی کے ساتھ لفظ 'ما' کا اضافہ کر لینے سے اس کا مفہوم منفی ہو جاتا ہے۔ لو یا اِن لگانے سے اس کا مفہوم شرط کا ہو جاتا ہے۔ ھل یا أ لگانے سے اس کا مفہوم سوالیہ ہو جاتا ہے۔

چیلنج!

کَتَبَ اور کُتِبَ کے مابین کیا فرق ہے؟

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَسَاءُ	شام	كُفِّنَ	اسے کفن دیا گیا	وَازَاهُ	برابر میں رکھنا
بَقِينَ	باقی رہنا	دَفَنَ	اس نے دفن کیا	كَتِفَي	دو کندھے
أوصَى	اس نے وصیت کی	مُحَاذَاةِ	برابر میں	جَزَاهُ	وہ اسے جزا دے

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر پیراگراف کے ۱۰ نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

كتابُ الطَّهَارَةِ

تَعرِيفُ الطَّهَارَةِ: تُطلَقُ الطهارةُ ويُرَادُ بِهَا النَّزَاهَةُ عَنِ الأَقْذَارِ، والابتِعَادُ عَنِ الشِّرْكِ والْمَعَاصِي. كما في قولِ اللهِ تعالى: إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا [1]. وقوله تعالى: خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِم بِهَا [2]. فهذهِ طهارةٌ معنويَّةٌ غيرَ الطهارةِ الْحِسِّيَةِ. والطهارةُ في اصطِلاحِ الفُقهاءِ: رَفْعُ ما يَمنَعُ مِنَ الصَّلاةِ ونَحوِهَا مِنْ حَدَثٍ أو خَبَثٍ، وتَكونُ حقيقيَّةً كالطهارةِ بالْمَاءِ، وحُكْمِيَّةً كالطهارةِ بالتُّرابِ في التَّيَمُّمِ.

ما الْحَدَثُ؟: الْحَدَثُ وَصْفٌ يَقُومُ بالبَدَنِ يَمنعُ الإنسانَ مِن الصلاةِ والطَّوَافِ ونَحوِهِمَا وهُوَ قِسمَانِ:

طہارت کی تعریف: گندگی سے پاک ہونے اور شرک و گناہ سے دور رہنے پر طہارت کا اطلاق کیا جاتا ہے اور اس سے یہی مراد لیا جاتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کے قول میں ہے: 'نبی کے گھر والو! یقیناً اللہ یہ ارادہ کرتا ہے کہ تم سے گندگی کو دور لے جائے اور تمہیں نہایت ہی پاک صاف کر دے۔'[1] اور 'ان کے اموال میں سے صدقہ لیجیے تاکہ اس کے ذریعے آپ انہیں پاک کریں اور ان کا تزکیہ کریں۔'[2] یہ معنوی طہارت ہے نہ کہ جسمانی طہارت۔ فقہاء کی اصطلاح میں طہارت سے مراد اس چیز کو اٹھالینا (یا ختم کر دینا) ہے جس کے باعث نماز پڑھنا ممنوع ہو۔ اس کی مثال حدث اور خبث ہیں۔ طہارت حقیقی بھی ہو سکتی ہے جیسے پانی سے طہارت حاصل کرنا اور حکمی بھی ہو سکتی ہے جیسے تیمم میں مٹی سے طہارت کرنا۔

حدث کیا ہے؟ حدث ایسی خصوصیت ہے جو جسم پر اگر لگ جائے تو انسان کو نماز، طواف اور اس طرح کے دیگر کاموں سے منع کیا جاتا ہے۔ اس کی دو اقسام ہیں۔

1) الأحزاب 33:33. (2) التوبة 9:103

کیا آپ جانتے ہیں؟ اسلام آسانی کا دین ہے۔ اگر ایک شخص نے موزے یا جرابیں پہن رکھی ہیں تو دن میں کئی بار وضو کرنے کے لئے انہیں اتارنا چڑھانا اس کے لئے مشکل بن سکتا ہے۔ اسی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کے دوران ان پر مسح کی اجازت دی ہے بشرطیکہ پہنتے وقت انسان باوضو ہو۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَعرِيفُ	تعریف	الرِّجْسَ	ناپاک	رَفْعُ	اٹھانا
الطَّهَارَةُ	طہارت، پاکیزگی	يُطَهِّرَكُم	وہ تمہیں پاک کرے	يَمنَعُ	وہ منع کرتا ہے
تُطلَقُ	اس کا اطلاق کیا جاتا ہے	تَطْهِيراً	پاک کرنا	حَدَثٍ	ناپاکی
يُرَادُ بِهَا	اس سے مراد ہے	تُطَهِّرُهُمْ	تم انہیں پاک کرو	خَبَثٍ	ظاہری غلاظت
النَّزَاهَةِ	پاک ہونا	تُزَكِّيهِمْ	تم ان کی شخصیت سنوارو	حقيقِيَّةً	حقیقی
الأَقْذَارِ	گندگی، غلاظت	مَعنَوِيَّةٌ	معنوی	حُكْمِيَّةٌ	حکم کے اعتبار سے
الابتِعَادُ	دور ہونا	الْحِسِّيَةِ	حسی، ظاہری	وَصْفٌ	وصف، خصوصیت
الْمَعَاصِي	گناہ	اصطِلاحِ	اصطلاح	يَقُومُ بالبَدَنِ	یہ بدن کو لگ جاتی ہے

1. حَدَثٌ أصغَرُ، وهو ما أَوجَبَ وُضوءًا كالبَولِ، والغَائِطِ، والنَّومِ.

2. حدثٌ أكبَرُ ؛ وهو ما أوجب غُسلاً: كالْجَنَابَةِ.

ما الْخَبَثُ؟ الْخَبَثُ هوَ النَّجَاسَةُ التِي تُصِيبُ البدنَ أو الثوبَ أو الأرضَ أو غيْرَهَا.

ا۔ حدث اصغر، یہ وہ ہے جو وضو کو واجب کرے جیسے پیشاب، پاخانہ اور نیند۔

۲۔ حدث اکبر، یہ وہ ہے جو غسل کو واجب کرے، جیسے جنابت (ازدواجی عمل کرنا)

خبث کیا ہے: خبث وہ نجاست ہے جو بدن، کپڑے، زمین یا کسی اور چیز کو لگ جاتی ہے۔

النَّجَاسَةُ وأنوَاعُهَا	نجاست اور اس کی اقسام

النجاسةُ هي: القَذَارَةُ التِي يَجِبُ على الْمُسلِمِ أنْ يَتَنَزَّهُ عنها ويَغسِلُ ما أصابَهُ مِنها كالعَذِرَةِ والبَولِ. والنجاسةُ منها الْحِسِّيُّ ومنها الْمَعْنَوِيُّ كما تَقَدَّمَ فِي الطَّهارةِ. فَمِنَ الْمَعْنويِّ ما وُرِدَ فِي قوله تعالى: 'إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ له' (التوبة) فالظَّاهِرُ أنَّ نَجَاسَةَ الْمشركينَ نَجَاسةٌ معنويةٌ وليسَتْ حِسِّيَّةٌ.

والنجاساتُ الْحسيةُ أنواعٌ ، من أهَمِّ هذهِ الأنواعِ ما يَأْتِي:

1- غَائِطُ الآدَمِيُّ وبَولُه: أمّا الغائطُ فَلحَدِيثُ أبِي هريرَةَ رضي الله عنه أنَّ رسول اللهِ صلى الله عليه وسلم قال: 'إذا وَطِيَ أحدُكُمْ بِنَعْلِهِ الأذى فإنَّ الترابَ لهُ طَهُورٌ.' (رواه أبو داود والحاكم والبيهقي) وحديث أبِي سعيد رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: 'إذا جَاءَ أحَدُكُمْ الْمسْجِدَ فلْيَقْلِبْ نَعْلَيْه ولينْظُرْ فيهما فإن رَأَى خَبَثًا فلِيَمْسَحْهُ بالأرضِ ثُم لِيُصِلِّ فِيهِمَا.' (أخرجه أحمد وأبو داود والحاكم وابن حبان).

نجاست وہ گندگی ہے جو مسلمان پر یہ لازم کر دیتی ہے کہ وہ اس سے پاک ہو اور جو کچھ جیسے شرمگاہ سے باہر آنے والی چیز اور پیشاب وغیرہ اسے لگ گیا ہے تو وہ اسے دھوئے۔ نجاست حسی بھی ہو سکتی ہے اور معنوی بھی جیسا کہ طہارت کے عنوان میں گزر چکا ہے۔ معنوی نجاست وہ ہے جو اللہ تعالی کے ارشاد میں ہے: 'یقیناً مشرک نجس ہیں۔' (سورہ توبہ)۔ تو ظاہر ہے کہ مشرکین کی نجاست معنوی ہے، حقیقی نہیں ہے۔ حسی نجاست کی متعدد اقسام ہیں، اس کی اہم اقسام درج ذیل ہیں:

ا۔ انسان کا پیشاب اور پاخانہ: جہاں تک پاخانے کا تعلق ہے تو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'جب تم میں سے کوئی اپنے جوتے سے کسی گندگی کو رگڑ کر چلے تو مٹی ہی اس کی طہارت ہے۔' (ابو داوٗد، حاکم اور بیہقی نے اسے روایت کیا)۔ اور ابوسعید رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: 'جب تم میں سے کوئی مسجد آئے تو اسے اپنے جوتے کو الٹا کر ان دونوں میں دیکھنا چاہیے۔ اگر وہ کوئی گندگی دیکھے تو اسے زمین سے رگڑے پھر پہن لے۔ (احمد، ابو داوٗد، حاکم اور ابن حبان نے اسے روایت کیا)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَوجَبَ	اس نے واجب کیا	أنوَاعُ	اقسام	نَعْلِ	جوتا
البَولِ	پیشاب	القَذَارَةُ	گندگی	الأذى	گندگی، اذیت والی چیز
الغَائِطِ	پاخانہ	أنْ يَتَنَزَّهُ	کہ وہ پاک ہو	طَهُورٌ	پاک کرنے والی
النَّومِ	نیند	العَذِرَة	پاخانہ	لْيَقْلِبْ	کہ وہ تبدیل کرے
الْجَنَابَةِ	جنسی عمل کے بعد گندگی	وُرِدَ	یہ لایا گیا	لِيَمْسَحْ	کہ وہ مسح کرے
تُصِيبُ	یہ پہنچتی ہے	وَطِيَ	روندتا ہے	لِيُصِلّ	وہ نماز پڑھے

وأما البولُ فلحديث أبي هريرة وأنس رضي اللّه عنهما أن النبي صلى الله عليه وسلم أَمَرَ أَنْ يُراقَ على بَوِلِ الأعرابي ذَنُوبٌ من ماء. وهو فِي الصَّحِيحَيْنِ....

2- لُعَابُ الكَلْبِ: لِما ثَبَتَ فِي الصحيحينِ وغيرُهما مِن حديث أبي هريرة رضي اللّه عنه أن رسول اللّه صلى الله عليه وسلم قال: 'إذا شَرِب الكلب في إناء أحدكم فلْيَغْسِله سَبْعاً.' وما رواه مسلم وأحمد: 'طُهُورُ إناءِ أحدِكُم إذا وَلَغَ فيه الكلبُ أن يَغْسِلَهُ سبْعَ مرَّات أولاهُنَّ بِالُّتراب.'

3- دَمُ الْحَيض: لِحديثِ أسماءِ بنتِ أبِي بكر رضي اللّه عنهما قالت: جَاءَتْ امرَأَةٌ إِلَى النبِي صلى الله عليه وسلم فقالت: 'إحدَانَا يُصِيبُ ثَوبَها مِن دمِّ الْحيضِ كَيفَ تَصنَعُ؟' فقال: 'تَحُتَّهُ [1] ثُم تَقْرُصُه[2] بالْماء ثم تَنْضَحُهُ[3] ثُم تُصَلِّي فيه.' (متفق عليه)

4- لَحمُ الْخِنْزِيرِ: لقَولِهِ تعالى: 'قُلْ لا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّماً عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَماً مَسْفُوحاً أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ.' (الأنعام: **145**) والرِّجْسُ : النَّجَسُ.

جہاں تک پیشاب کا تعلق ہے تو ابو ہریرہ اور انس رضی اللہ عنہما کی حدیث اس کی دلیل ہے جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیہاتی کے پیشاب پر پانی کا ڈول بہانے کا حکم دیا۔ یہ بخاری ومسلم میں ہے۔

۲۔ کتے کا تھوک: جیسا کہ صحیحین اور دیگر کتب میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث سے ثابت شدہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'جب کتا تم میں سے کسی کے برتن میں پی لے تو اسے چاہیے کہ اسے سات بار دھوئے۔' جیسا کہ مسلم اور احمد نے روایت کیا: 'تمہارے برتنوں کی طہارت یہ ہے کہ جب کتا ان میں منہ ڈال دے تو انہیں سات بار دھوؤ، ان میں پہلی مرتبہ مٹی سے ہو۔'

۳۔ ماہواری کا خون: جیسا کہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما کی حدیث میں ہے، انہوں نے کہا: ایک خاتون نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور کہنے لگی: 'ہم میں سے کسی ایک کے کپڑے کو ماہواری کا خون لگ جاتا ہے تو وہ کیا کرے؟' فرمایا: 'اسے کسی چیز سے رگڑو[1]، پھر اس پر پانی ڈال کر انگلیوں سے کھرچو[2]، پھر اس پر پانی بہاؤ[3] اور پھر اس میں نماز پڑھ لو۔' (متفق علیہ)

۴۔ خنزیر کا گوشت: اللہ تعالی کے فرمان کے مطابق: 'آپ کہیے کہ جو کچھ میری جانب وحی کیا گیا ہے، اس میں میں کھانے کی کوئی چیز حرام نہیں پاتا سوائے اس کے کہ وہ مردار ہو، یا بہایا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت ہو کیونکہ وہ ناپاک ہے۔' رجس کا معنی نجس یا ناپاک ہوتا ہے۔

(1) تَحُتَّهُ: أي تَحُكَّهُ بِطَرَفِ حَجَرٍ أو عُودٍ مثلاً. (2) تَقْرُصُهُ: أي تَدلِكُهُ بأطرَافِ الأصَابعَ والأظفَارِ. (3) تَنضَحُهُ: تَرَشَّهُ بالْمَاءِ.

(۱) تحتہ یعنی اس کو مثلا کسی پتھر یا لکڑی کے کنارے سے رگڑو۔ (۲) تقرصہ یعنی اس کو انگلیوں اور ناخنوں سے کھرچو۔ (۳) تنضحہ یعنی اس پر پانی بہاؤ۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أنْ يُراقَ	کہ اسے بہادیا جائے	تَحُكَّهُ	وہ اسے مسلتی ہے	لَحمُ	گوشت
ذَنُوبٌ	ڈول	عُودٍ	چھڑی	الْخِنْزِيرِ	خنزیر، سور
لُعَابُ	تھوک، لعاب دہن	تَقْرُصُ	وہ مسلتی ہے	لا أَجِدُ	میں نہیں پاتا
دَمُّ	خون	تَدلِكُهُ	وہ رگڑتی ہے	مُحَرَّمًا	حرام کردہ
الْحَيضِ	ماہواری، حیض	الأصَابعَ	انگلیاں	طَاعِمٍ	کھانے کی چیز
إحدَانَا	ہم میں سے ایک	الأظفَارِ	ناخن	مَيْتَةً	مردار
تَصنَعُ	وہ کرتی یا بناتی ہے	تَنْضَحَ	وہ بہاتی ہے	مَسْفُوحًا	بہایا ہوا
تَحُتَّ	وہ رگڑتی ہے یا رگڑے گی	تَرَشَّه	وہ اس پر بہاتی ہے	رِجْسٌ	ناپاک

5– بَولُ و رَوثُ ما لا يُؤكَلُ لَحْمُهُ: لِحديثِ ابنِ مسعودٍ رضي اللّه عنه قال: أتَى النبيُّ صلى الله عليه وسلم الغَائطَ فامَرني أن آتيَهُ بِثَلاثَةِ أحْجَارٍ، فَوَجَدْتُ حَجرَيْنَ، والتَمَسْتُ الثالِثَ فَلَمْ أجِدَهُ، فأخَذْتُ رَوْثَةً فأتَيتُهُ بِهَا، فأخَذَ الْحَجرَينِ وألقَى الرَّوْثَةَ وقال: 'هذا رِجسٌ.' رواهُ البُخاري وابنُ ماجه وابنُ خُزَيْمَة وزَادَ فِي روايةٍ: 'إنَّهَا رَكْسٌ، إنَّهَا رَوْثَةُ حِمَارٍ.'

۵۔ ہر وہ جانور جس کا گوشت کھایا جاتا ہے کا پیشاب اور فضلہ: ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ انہوں نے فرمایا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم جائے حاجت کے لئے گئے تو انہوں نے مجھے سے تین پتھر دینے کا کہا۔ مجھے دو پتھر ملے، میں نے تیسرے کی تلاش کی مگر وہ نہ مل سکا۔ میں نے گوبر (کا خشک ٹکڑا) لیا اور یہ آپ کو دے دیا۔ آپ نے دونوں پتھر تو لے لیے مگر گوبر کو پھینک دیا اور فرمایا: 'یہ ناپاک ہے۔' بخاری، ابن ماجہ، ابن خزیمہ نے اسے روایت کیا۔ ان کی روایت میں یہ اضافی الفاظ ہیں: 'یہ ناپاک ہے، یہ تو گدھے کا گوبر ہے۔'

بَابُ أحْكَامِ الْمُيَاهِ	پانی کے احکام سے متعلق باب

يَنقَسِمُ الْمَاءُ إلَى عِدَّة أقسامٍ ولِكُلٍّ منها حُكمٌ يَخُصُّهُ.

أولا: الْمَاءُ الطَّهُور: وهو الْماءُ الباقِيُّ على خِلقَتِهِ حَقِيقَةً أو حُكماً. فمِثَالُ الْماءِ الباقِيِّ على خِلْقَتِهِ حقيقةً: الْمَاءُ النَّازِلُ من السماءِ، كالأمطَارِ والثَّلَجِ. ومثال الْماء الباقي على خلقته حُكماً: الْماءُ الْمُتَغَيَّرُ بِمَا يَشُقُّ صَوتُ الْماء عنه كالطَّحَالِبِ وأورَاقِ الشَّجَرِ. وحُكمُهُ: أنَّهُ طاهِرٌ فِي نفسِهِ مُطَهِّرٌ لِغَيْرِهِ يُستعمَلُ فِي العباداتِ كالوُضُوءِ والغُسْلِ وفِي العَادَاتِ كالشُّربِ وطَهْيِ الطعامِ. قال الله تعالى: 'وأنزلنا من السّماء ماءً طهورًا.' (الفرقان 25:48) وقال صلى الله عليه وسلم عِندَمَا سُئِلَ عن البَحرِ: 'هو الطَّهورُ ماؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ.'[1]

پانی کو متعدد اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے اور ان میں سے ہر ایک کے لئے مخصوص حکم ہے۔

اول۔۔ پاک کرنے والا پانی: یہ وہ پانی ہے جو حقیقی یا حکمی اعتبار سے اپنی اصل حالت میں باقی ہو۔ حقیقی اعتبار سے اپنی اصل حالت میں باقی رہنے والے پانی کی مثال وہ پانی ہے جو آسمان سے اترے جیسے بارش یا برف۔ حکمی اعتبار سے اپنی اصل حالت پر باقی رہنے والے پانی کی مثال وہ پانی ہے جس کا رنگ پانی کے پودوں یا درختوں کے پتوں کے باعث تبدیل ہو جائے مگر اسے پانی ہی کا نام دیا جائے۔ ان (دونوں) کا حکم یہ ہے کہ یہ اپنے آپ میں پاک ہے اور دوسرے کو پاک کرنے والا ہے۔ اسے عبادات جیسے وضو، غسل کے لئے یا عادی امور جیسے پینے اور کھانا پکانے کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اللہ تعالی نے فرمایا: 'ہم نے آسمان سے پاک پانی اتارا۔' نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جب سمندر کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا: 'اس کا پانی پاک ہے اور اس کا مردار حلال ہے۔'

(1) رواه الْخَمسةُ وقال الترمِذِيُّ: هذا الْحديثُ صحيحٌ وسألتُ مُحمدُ بنُ إسْمَاعِيلَ البخاريُّ عَنهُ فقال حديثٌ صحيح	پانچوں نے اسے روایت کیا اور ترمذی نے کہا: یہ حدیث صحیح ہے، میں نے اس کے بارے میں محمد بن اسماعیل بخاری سے پوچھا تو انہوں نے اسے صحیح حدیث قرار دیا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رَوثٌ	گوبر، جانور کا فضلہ	الْمُيَاهِ	پانی	الثَّلَجِ	برف
يُؤكَلُ	وہ کھایا جاتا ہے	يَنقَسِمُ	اسے تقسیم کیا جاتا ہے	الْمُتَغَيَّرُ	تبدیل ہونے والا
أحْجَارٍ	پتھر، حجر کی جمع	يَخُصُّهُ	وہ اس سے خاص ہے	يَشُقُّ	اس سے پھٹ نکلتا ہے
التَمَسْتُ	میں نے تلاش کیا	الباقِيُّ	باقی رہنے والا	الطَّحَالِبِ	پانی کے پودے
ألقَى	اس نے پھینکا	خِلقَتِهِ	اپنی اصل تخلیق	مُطَهِّرٌ	پاک کرنے والا
رِجسٌ	ناپاک	حُكماً	حکم کے اعتبار سے	يُستعمَلُ	اسے استعمال کیا جاتا ہے
رَكْسٌ	گندگی	النَّازِلُ	نازل ہونے والا	طَهْيِ	پکانا
حِمَارٍ	گدھا	الأمطَارِ	بارش		

سبق 4: طہارت وپاکیزگی کا قانون

ثانيا: الْماء الطَّاهِر: وهُوَ الْمَاءُ الذِي خَالَطَهُ شَيءٌ طَاهِرٌ مِثلُ الصَّابُونِ واللَّبَنِ والدَّقِيقِ وغيْرِهَا فَغَيَّرَ مِن أوصَافِهِ كُلِّهَا أو بَعضِهَا. وحكمه: أَنَّه طهورٌ مَا دَامَ حَافِظًا لِإطلاقِ اسمِ الْماءِ عَليهِ، فإنْ خَرَجَ عَن إطلاقِهِ بِحَيثُ لا يَتَنَاوَلَهُ اسمُ الْماءِ الْمُطلَقِ كان طاهرًا فِي نفسِهِ غَيْرُ مُطَهِّرٍ لِغَيْرِه.

ثالثا: الْماء النَّجِس: وهو الْماءُ الذي خَالَطَتْهُ نَجَاسَةٌ فَغَلَبَتْ عليهِ وغيَّرتْ أحَدُ أوصَافِهِ الثَّلاثَةِ: اللَّونُ، والطَّعْمُ، والرَّائِحَةُ. وحكمُه: أنه لا يَجُوزُ استِعمَالُهُ لا فِي العباداتِ ولا فِي العاداتِ، واللهُ أعلَمُ.

دوم۔۔پاک پانی: یہ وہ پانی ہے جس میں کوئی پاکیزہ چیز جیسے صابن، دودھ، آٹا وغیرہ شامل ہو جائے اور اس کے اوصاف کو مکمل یا جزوی طور پر بدل دے۔اس کا حکم یہ ہے کہ یہ اس وقت تک پاک کرنے والا ہے جب تک اس پر اسم 'پانی' کا اطلاق ہو سکے۔اگر یہ 'پانی' ہونے سے نکل جائے کہ اس پر اسم 'پانی' کا اطلاق نہ ہو سکے تو پھر یہ پاک تو ہے مگر دوسری چیز کو پاک نہیں کر سکتا۔

سوم۔۔غلیظ پانی: یہ وہ پانی ہے جس میں کوئی نجاست مل جائے اور اس پر غالب آجائے اور اس کے تین اوصاف یعنی رنگ، ذائقہ یا بو میں سے کسی ایک کو بدل دے۔اس کا حکم یہ ہے کہ اس کا استعمال نہ تو عبادات میں جائز ہے اور نہ ہی عادی امور میں۔اللہ بہتر جاننے والا ہے۔

تَطهِيْرُ ما أصَابَتْهُ النَّجَاسَةُ	جو نجاست لگ جائے، اسے پاک کرنے کا طریق کار

1– تَطهِيْرُ البَدَنِ والثَّوبِ: إذا أصَابَ بدنَ الإنسانَ أو ثوبَهُ نَجاسَةٌ وَجَبَ غُسلُها بِالْمَاءِ حتَى تَزُولَ عَينُهَا إن كانتْ مَرئِيَّةٌ، فإنْ بَقِيَ بَعدُ الغَسلِ أثرٌ يَصْعُبُ زَوالُهُ فهو مَعفُوٌّ عَنه، وذلك لِحديثِ أَسْمَاءَ الْمُتَقَدَّمِ فِي دَمِ الْحيضِ.

2– تطهِيْرُ الأرضِ: إذا أصَابَتْ الأرضَ نَجاسةٌ فإنها تَطْهُرُ بِصَبِّ الْماءِ عليها لِحديثِ أبِي هريرةَ وأنَسٍ الْمتقدمِ فِي بولِ الآدمِيِّ: 'صَبُّوا عليه ذَنُوباً من الْماء.' وتَطَهَّرَ كذلك بالْجَفَافِ إن كانَتْ النَجَاسَةُ مَائِعَةً، فإن كان لَها جِرْمٌ (أي جِسْمٌ) فَإِنَّ الأَرْضَ لا تَطْهُرْ إلا بِزوالِ عينِ النَّجاسَةِ عنها.

ا۔ جسم اور کپڑے کی پاکیزگی: جب انسان کے جسم یا کپڑے کو نجاست لگ جائے تو ضروری ہے کہ وہ اسے پانی سے دھوئے یہاں تک کہ یہ زائل ہو جائے اگر یہ نظر آنے والی ہے۔اگر دھونے کے بعد اس کا نشان باقی رہ جائے اور اسے ختم کرنا دشوار ہو تو پھر یہ معاف ہے۔یہ اسماء رضی اللہ عنہا کی حدیث کی بنیاد پر ہے جو کہ ماہواری کے خون کے بارے میں اوپر گزر چکی ہے۔

۲۔ زمین کی پاکیزگی: جب زمین پر نجاست لگ جائے تو پھر یہ پانی بہانے سے پاک ہو جاتی ہے جیسا کہ انسان کے پیشاب سے متعلق ابو ہریرہ اور انس رضی اللہ عنہما کی اوپر بیان کردہ حدیث میں ہے کہ: 'اس پر پانی کا ایک ڈول بہا دو۔' اگر نجاست مائع ہے تو پھر (زمین کے) خشک ہونے سے بھی یہ پاک ہو جاتی ہے۔اگر اس کا ٹھوس وجود ہے تو پھر زمین اس وقت تک پاک نہیں ہوتی جب تک کہ یہ نجاست بالکل زائل نہ ہو جائے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خَالَطَ	یہ مکس ہوتا ہے	اللَّونُ	رنگ	زَوالُ	زائل کرنا
الصَّابُونِ	صابن	الطَّعْمُ	ذائقہ	مَعفُوٌّ	معاف کیا گیا
الدَّقِيقِ	آٹا	الرَّائِحَةُ	بو	الْمُتَقَدَّمِ	پہلے بیان کردہ
غَيَّرَ	اس نے تبدیل کیا	تَطهِيْرُ	پاک کرنا	صَبِّ	بہانا
إطلاقِ	اطلاق کرنا	تَزُولَ	یہ زائل کر دیتا ہے	الْجَفَافِ	خشک
يَتَنَاوَلَ	اپنے میں لیے ہوئے ہونا	عَينُهَا	اسے دیکھنے میں	مَائِعَةً	مائع حالت میں
غَلَبَتْ	وہ غالب آگئی	مَرئِيَّةٌ	نظر آنے والا، مرئی	جِرْمٌ	ٹھوس حالت
غيَّرتْ	وہ تبدیل ہوگئی	يَصْعُبُ	وہ مشکل ہے	جِسْمٌ	جسم

3– تطهير النَّعْلِ: يَطْهُرُ النَّعْلَ والْخُفَّ بالدَّلْكِ فِي الأرضِ، لِحديث أبي سعيد أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: 'إذا جَاءَ أحَدُكُم الْمسجدَ فَلْيَقْلِب نَعليه وَلْيَنْظُر فِيْهِمَا فإن رأى خبثاً فليمسَحْه بالأرْضِ ثُمَّ لِيُصَلِّ فِيْهِمَا.' أخرجه أحْمد وأبو داود والْحاكم وابن حبان.

4– تطهير الإنَاءِ: إذَا أصابَتِ الإناءَ نَجاسةٌ فإنْ كانت لُعابَ كَلْبٍ فإنَّهُ يُغسَلُ سَبْعَ مَراتٍ إحداهُنَّ بالتُّرَابِ لِلحَدِيثِ الْمُتقدمِ فِي لُعابِ الكَلْب. وإذا كانت النجاسةُ غيْرُ لُعابِ الكلبِ فإنَّ الإناءَ يُغْسَل حَتّى تَذهبَ عينُ النجاسةِ أو لونُها أو رِيْحُها.

۳۔ جوتے کی پاکیزگی: جوتا اور موزہ زمین پر رگڑنے سے پاک ہو جاتا ہے جیسا کہ ابو سعید رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'جب تم میں سے کوئی مسجد میں آئے تو اپنے جوتے کو پلٹا کر دیکھ لے۔ اگر اسے کوئی گندگی نظر آئے تو اسے زمین سے رگڑ لے اور پھر پہن لے۔ اسے احمد، ابو داؤد، حاکم اور ابن حبان نے روایت کیا۔

۴۔ برتن کی پاکیزگی: اگر برتن کو نجاست لگ جائے اور وہ کتے کا تھوک ہو تو پھر اسے سات مرتبہ دھویا جاتا ہے جس میں پہلی مرتبہ مٹی سے (دھونا ضروری ہے) جیسا کہ کتے کے تھوک سے متعلق حدیث میں گزر چکا ہے۔ اگر یہ کتے کے تھوک کے علاوہ کوئی اور نجاست ہو تو پھر برتن کو اس وقت تک دھویا جاتا ہے جب تک کہ نجاست، اس کا رنگ اور بدبو ختم نہ ہو جائے۔

بَابُ الْوُضُوءِ	وضو کا باب

الوُضُوءُ: طَهارةٌ مَائِيَّةٌ تَتعَلَّقُ بالأعضاءِ الْمَذكُورَةِ فِي قوله تعالى: 'يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ' (المائدة 5:6).
حكمه: واجِبٌ على من أرَادَ الصلاةَ أو الطَّوَافَ.
دَلِيلُ الوَجُوبِ: الآيَةُ السابِقَةُ وحديثُ أبِي هريرَةَ رضي اللّه عنه أنّ النبِي صلى الله عليه وسلم قال: 'لا تُقبَلُ صلاةُ مَنْ أحْدَثَ حتّى يَتَوضّأ.' رواه الشيخان وأبو داود والترمذي وأحْمد واللفظ للبخاري. ولفظُ أبِي داود: 'لا تَتِمُّ صلاةٌ... '. وقد انْعَقَدَ إجْمَاعُ الْمسلمين على مَشرُوعِيَّةِ الوضوءِ. فصَارَ معلومًا مِن الدِّينِ بِالضَّرُورَةِ.

وضو وہ پانی کی طہارت ہے جس کا تعلق ان اعضا سے جن کا ذکر اللہ تعالی کے اس قول میں ہے: 'اے اہل ایمان! جب تم نماز کے لئے کھڑے ہو تو اپنے چہروں اور ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھوؤ۔ اپنے سر کا مسح کرو اور اپنے پاؤں ٹخنوں تک دھوؤ۔' اس کا حکم یہ ہے کہ جو شخص نماز یا طواف کا ارادہ کرے، یہ اس کے لئے ضروری ہے۔ واجب ہونے کی دلیل اوپر بیان کردہ آیت ہے اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'جو شخص حدث میں مبتلا ہو تو جب تک وہ وضو نہ کرے تو اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔' بخاری و مسلم، ابو داؤد، ترمذی اور احمد نے اسے روایت کیا اور الفاظ بخاری کے ہیں۔ ابو داؤد کے الفاظ میں ہے: 'نماز مکمل نہیں ہوتی۔۔۔' وضو کے شرعی حکم ہونے پر مسلمانوں کا اتفاق رائے ہے۔ یہ دین کی بنیادی ضرورت ہے جو معلوم و معروف ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْخُفَّ	چمڑے کے موزے	رُءُوسِ	سر، راس کی جمع	يَتَوضّأ	وہ وضو کرتا ہے
الدَّلْكِ	رگڑنا	أَرْجُلَ	پاؤں، رجل کی جمع	الشيخان	بخاری و مسلم
رِيْحُ	بو	الْكَعْبَيْنِ	دونوں ٹخنے	لا تَتِمُّ	یہ مکمل نہیں ہوتی
مَائِيَّةٌ	پانی والی	واجِبٌ	واجب، ضروری	انْعَقَدَ	وہ منعقد ہو گیا
تَتَعَلَّقُ	اس کا تعلق ہے	أرَادَ	اس نے ارادہ کیا	إجْمَاعُ	اجماع، اتفاق رائے
الأعضَاءِ	اعضاء	دَلِيلُ	دلیل	مَشرُوعِيَّةِ	شرعی حکم ہونا
قُمْتُمْ	تم کھڑے ہو	لا تُقبَلُ	اسے قبول نہیں کیا جاتا	صَارَ	وہ ہو گیا
الْمَرَافِقِ	کلائیاں، مرفق کی جمع	أحْدَثَ	وہ بے وضو ہو گیا	الضَّرُورَةِ	لازمی ہونا

فُرُوضُ الوُضُوءِ: للوضوءِ فروضٌ إذا نَقَصَ منها فَرْضٌ فإنّ الوضوءَ يكونُ ناقصًا ولا يُعْتَدُّ به شَرْعاً، وهَذِهِ الفروضُ هِيَ:

1– غَسْلُ الوَجْهِ، ومِن الوجهِ الفمُ والأنفُ، فالْمُضَمضَمَةُ والاستِنشَاقُ والاستنثَارُ واجِبَةٌ على الرَّاجِحِ [و قيل مُستَحَبٌ]. وَحَدُّ الوجهِ مِن مَنَابَتِ الشَّعرِ إلَى أسفَلَ اللَّحيَيْنَ [1] طُولاً، وعن الأُذُنِ إلَى الأذنِ عَرضًا.

2– غسلُ اليَدَينِ إلى الْمِرْفَقَيْن: ويَدخلُ الْمِرْفقانِ فِي الْمَغسُولِ.

3– مَسحُ الرأسِ، ومنهُ الأذنَانِ، فمَسحُهما واجبٌ على الراجح [و قيل مُستَحَبٌ] لِحديث: 'الأُذُنَانِ من الرَّأسِ.' رواه أحمد وأبو داود.

4– غسلُ الرجلَيْن إلى الكَعبَيْن: ويدخل الكعبَانُ فِي الْمَغسول.

5– الترتيب: وهُو أن يغسلَ الوجهَ ثُم اليدين ثُم يَمسحُ بالرأسِ ثُم يغسلُ الرجلين كما جَاءَ فِي الآيةِ. [2]

6– الْمُوَالاةِ: وهي ألاَ يُؤَخِّرُ غَسْلَ عُضْوٍ حتَى يَجِفَّ الذي قبله.

وضو کے فرائض: وضو کے کچھ فرائض ہیں۔ اگر ان میں سے کوئی فرض کم ہو تو وضو ناقص رہتا ہے اور شرعی اعتبار سے اس سے آگے بڑھنا جائز نہیں ہے۔ یہ فروض یہ ہیں:

۱۔ چہرہ دھونا: چہرہ میں منہ اور ناک شامل ہیں۔ اس وجہ سے کلی کرنا، ناک میں پانی ڈالنا اور کھینچنا، ترجیح دیے گئے نقطہ نظر کے مطابق واجب ہیں (اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ مستحب ہیں)۔ چہرے کی حد لمبائی میں بال شروع ہونے کی جگہ سے لے داڑھی [1] کے نچلے حصے تک ہے اور چوڑائی میں ایک کان سے دوسرے کان تک۔

۲۔ ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا: دھونے کی جگہ میں کہنیاں شامل ہیں۔

۳۔ سر کا مسح: اس میں دونوں کان شامل ہیں۔ ان کا مسح کرنا ترجیح شدہ نقطہ نظر کے مطابق واجب ہے (جبکہ بعض اس مستحب سمجھتے ہیں)۔ اس کی بنیاد یہ حدیث ہے کہ 'دونوں کان، سر کا حصہ ہیں۔' اسے احمد اور ابو داؤد نے روایت کیا۔

۴۔ ٹخنوں تک پاؤں دھونا: دھونے کی جگہ میں ٹخنے شامل ہیں۔

۵۔ ترتیب: اس کا مطلب ہے کہ پہلے چہرہ دھویا جائے، پھر دونوں ہاتھ، پھر سر کا مسح کیا جائے اور پھر دونوں پاؤں دھوئے جائیں جیسا کہ آیت میں آیا ہے۔ [2]

۶۔ موالات: یعنی ایک عضو کے خشک ہونے سے پہلے دوسرا دھولیا جائے۔

(1) اللَّحيانُ الْمقصودُ بِهما عَظمُ الفَكِّ الأسفَلِ. (2) إجْمَاعِ العُلَمَاءِ على فروضِ الأربعةِ الأولَى و اختلافُهُم على رقم 5،6. قيل هُم مُستَحَبٌ

(۱) داڑھی سے مراد تھوڑی کا نچلا حصہ ہے۔ (۲) علماء کا پہلی چار چیزوں کے فرض ہونے پر اتفاق ہے اور نمبر ۵ اور ۶ پر اختلاف۔ بعض کی رائے میں یہ مستحب ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فُرُوضُ	فرائض	الاستِنشَاقُ	ناک میں پانی ڈالنا	طُولاً	لمبائی میں
نَقَصَ	اس نے کمی کی	الاستنثَارُ	ناک سے پانی جھاڑنا	الأذنِ	کان
ناقصًا	کم، ناقص	الرَّاجِحِ	جسے ترجیح دی جائے	عَرضًا	چوڑائی میں
لا يُعْتَدُّ	اس حد کو پار نہیں کیا جاتا	مُستَحَبٌ	مستحب، اچھا مگر غیر لازم	الْمَغسُولِ	دھوئی گئی جگہ
الفمُ	منہ	مَنَابَتِ	جڑ، لوئیں	الْمُوَالاةِ	دھونے میں دیر نہ کرنا
الأنفُ	ناک	أسفَلَ	نچلا حصہ	عَظمُ	ہڈی
الْمُضَمضَمَةُ	کلی کرنا	اللّحيَيْنِ	داڑھی کی دونوں سائیڈیں	الفَكِّ	حصہ

فأمّا دليلُ الفُرُوضِ الأربعة الأولى، فالآية الْمُتقدِّمَةِ وهي آية المائدة: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ.' وأما دَليلُ التَرتيبِ، فَلأنَّ الآيَة ذَكَرَتْ الأعضَاءَ مُرَتَّبَةً. [1] ثم أنَّ النبِي صلى الله عليه وسلم لَم يُثبَتْ عَنه ولا مَرَّةً وَاحِدَةً أنّه خَالَفَ هَذَا التَّرتِيبِ، وفِعْلُهُ صلى الله عليه وسلم بَيَانٌ للواجبِ الوارِدِ فِي الآيَة إِذْ لَم يَرِد فيها إلا الواجِبَ. ولِعُمُومِ قوله صلى الله عليه وسلم : 'إِبْدَأ بِمَا بَدَأَ اللهُ بِهِ.' رَوَاهُ مُسلم من حديثِ جابِرٍ رضي الله عنه.

وأما دليلُ الْمُوالاةِ: فما رَوَى عمرُ رضي الله عنه أنّ رجُلا تَوَضَّأَ فَتَرَكَ مَوضِعُ ظُفُرٍ مِن قَدَمِهِ فأبصَرَهُ النبِي صلى الله عليه وسلم فقال: 'ارْجَعْ فاحْسِن وُضُوءَكَ.' فَرَجَعَ فتوضَّأ ثُم صَلَّى. (رواه مسلم)، وفِي لفظٍ: 'أن النبِيّ صلى الله عليه وسلم رَأَى رجلاً يُصلّي وفِي رِجلِهِ لَمعَةٌ قَدْرَ الدِّرْهَمِ لَم يُصِبهَا الْماءُ فأمَرَهُ النبِي صلى الله عليه وسلم أن يُعِيدَ الوضوءَ والصَّلاةَ.' (رواه أبو داود).

پہلے چار کے فرض ہونے کی دلیل سورہ مائدہ کی آیت ہے: 'اے اہل ایمان! جب تم نماز کے لئے کھڑے ہو تو اپنے چہروں اور ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھوؤ۔ اپنے سر کا مسح کرو اور اپنے پاؤں ٹخنوں تک دھوؤ۔' جہاں تک ترتیب کی دلیل کا تعلق ہے تو اس آیت میں اعضاء کو ترتیب سے ذکر کیا گیا ہے [1]۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک بار بھی ثابت شدہ نہیں ہے کہ آپ نے اس ترتیب کے خلاف کیا ہو۔ آپ کا فعل واجب ہونے کو واضح کرتا ہے کیونکہ اگر کوئی بات آیت میں بیان کردہ ہو اور اس کے خلاف نہ کیا گیا ہو تو پھر وہ واجب ہوتا ہے۔ آپ کا عمومی قول ہے: 'اس سے شروع کرو جس سے اللہ نے شروع کیا ہے۔' مسلم نے اسے جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں روایت کیا۔

موالات کی دلیل وہ ہے جو عمر رضی اللہ عنہ نے روایت کی کہ ایک شخص نے وضو کیا اور پاؤں میں ناخن کی جگہ کو چھوڑ دیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا تو فرمایا: 'واپس جاؤ اور اپنا وضو اچھی طرح کرو۔' وہ واپس آیا، اور وضو کیا پھر نماز پڑھی۔ (مسلم نے اسے روایت کیا)۔ بعض الفاظ میں ہے: 'نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ نماز پڑھ رہا ہے مگر اس کے پاؤں میں درہم کے برابر جگہ پر پانی نہیں پہنچا تو نبی صل اللہ علیہ وسلم نے وضو اور نماز کو دوبارہ کرنے کا حکم دیا۔'

(1) وإن كانتِ الآيَة وَرَدَ فيها عَطفُ الأعضاءِ بِالوَاوِ ومَعلُومٌ أن الوَاو لِمُجَرَّدِ العَطفِ لا تُفِيدُ ترتيبًا، إلا أن في الآية قَرِينَةُ تَدُلُّ على الترتيبِ وهي إدخَالُ الْمَجرورِ بين الْمَنصُوبَاتِ [الْمَمسُوحُ وهو الرأسُ بين الْمَغسُولاتِ وهي بقيةُ الأعضاءِ] وفي اللغة العربية لا يُفَصَّلُ النظِيرُ عن نظيرِهِ إلا لِعِلَّةٍ.

۱۔ آیت میں حرف عطف 'واؤ' کے ساتھ اعضاء کو بیان کیا گیا ہے اور یہ بات معلوم ہے کہ واؤ محض عطف کے لئے ہوتی ہے، اس سے ترتیب لازم نہیں ہوتی۔ لیکن اس آیت میں ایک اشارہ ہے جو ترتیب کی دلیل ہے۔ وہ یہ ہے کہ نصب دیے گئے اسموں (چہرہ، ہاتھ اور پاؤں) کے درمیان ایک جر دیے گئے اسم (سر جس کا مسح کیا جاتا ہے) کو داخل کیا گیا ہے۔ عربی زبان میں کسی چیز کو اس جیسی چیز سے فاصلے پر نہیں رکھا جاتا سوائے اس کے کہ کوئی خاص وجہ ہو۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُرَتَّبَةً	ترتیب میں	تَوَضَّأَ	اس نے وضو کیا	لَم يُصِبهَا	اس نے اس تک نہ پہنچایا
لَم يُثبَتْ	یہ ثابت نہیں ہے	تَرَكَ	اس نے چھوڑ دیا	أن يُعِيدَ	کہ وہ واپس جائے
خَالِفٌ	مخالفت کرنے والا	مَوضِعُ	جگہ	عَطفٌ مُجَرَّدٍ	محض ایک حرف عطف
بَيَانٌ	بیان، تشریح	ظُفُرٍ	ناخن	لا تُفِيدُ	یہ فائدہ نہیں دیتا
الوارِدِ	آنے والا	قَدَمِ	قدم، پاؤں	قَرِينَةُ تَدُلُّ	قرینہ جو دلیل ہے
لَم يَرِد	نہیں وارد ہوا، نہیں آیا	أبصَرَ	اس نے دیکھا (بصارت)	إدخَالُ	داخل کرنا
عُمُوم	عام طور پر	فاحْسِن	اس لیے اچھی طرح کیجئے	لا يُفَصَّلُ	اس میں فاصلہ نہیں کیا گیا
إبْدَأ	شروع کرنا	لَمعَةً	خشک جگہ	النظِيرُ	مثال
بَدَأَ	اس نے شروع کیا	قَدْرَ	برابر، اندازہ	عِلَّةٍ	وجہ

سبق 4: طہارت وپاکیزگی کا قانون

شُروطُ صِحَّةِ الوُضُوءِ: ليكونَ الوضوءُ صحيحاً هُنَاك شروطٌ لابُدَّ مِنها وهِيَ مُبَيَّنَةٌ فيما يأتِي:

1- الإسلام: إذ لا تَصِحُّ عِبَادَةُ الكافِرِ، والوُضُوءُ عِبَادَةٌ. 2- العَقلُ: فالْمَجنُونُ لَيسَ مُطالَبًا بِالعِبَادَةَ ولا تصح عبادتُه. 3- التمْيِيز: فَإِنَّ غَيْرَ الْمُمَيِّزِ لا يُفَرِّقُ بَيْنَ العبادةِ وغيرها. 4- وُجُودُ الْمَاءِ الطَّهورِ: فلا يصحُ الوضوءُ بِماءٍ غيرِ طَهورٍ كما تَقَدَّمَ. 5- النِيَّةُ: وفِي شرطِ لِصحَّةِ كُلِّ عبادةٍ، لِقولِ النبي صلى الله عليه وسلم: 'إنَّمَا الأعمالُ بالنِّيَّاتِ وإنّما لكُلّ امْرِءٍ ما نَوَى...' مُتَفَقٌ عليه من حديثِ عمرَ بن الْخطاب رضي الله عنه. 6- انقِطَاعُ مَا يُوجِبُ الوضوءَ، من بَولٍ أو غائِطٍ أو نَحوهِمَا. 7- إزَالَةُ ما يَمنَعُ وصولَ الْمَاءِ إلى البَشَرَةِ ؛ كالعَجِينِ والشُحُومِ ونَحوِهَا. 8- الاستِنجَاءُ أوِ الاستِجمَارُ. فلا يصحُ الوضوءُ مِمَّنْ به نَجاسة فِي مَحَلِّ البَولِ أوِ الغَائِطِ.

وضو صحیح ہونے کی شرائط: وضو کے صحیح ہونے کے لئے کچھ شرائط ہیں جو کہ ضروری ہیں۔ ان کی وضاحت درج ذیل ہے:

(۱) اسلام: کفر کرنے والے کی عبادت درست نہیں اور وضو عبادت ہے۔ **(۲) عقل:** پاگل سے عبادت کا مطالبہ نہیں ہے اس وجہ سے اس کی عبادت بھی درست نہیں ہے۔ **(۳) فرق کرنے کی صلاحیت:** جو شخص فرق کرنے کی صلاحیت نہ رکھے وہ عبادت اور غیر عبادت میں فرق نہیں کر سکتا۔ **(۴) پاک کرنے والے پانی کا موجود ہونا:** جیسا کہ اوپر گزر چکا کہ وضو پاک کرنے والے پانی کے بغیر نہیں ہوتا۔ **(۵) نیت:** ہی ہر عبادت کے صحیح ہونے کے لئے شرط ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'یقیناً اعمال کا دارومدار نیت پر ہے، ہر شخص کے لئے وہی کچھ ہے جس کی اس نے نیت کی ہے۔۔۔' عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی حدیث جس پر بخاری و مسلم کا اتفاق ہے۔ **(۶) اس چیز کو منقطع (ختم) ہونا جو کہ وضو کو واجب کرے** جیسے پیشاب، پاخانہ یا ان کی طرح کی دیگر چیزیں۔ **(۷) اس چیز کو زائل کرنا جو پانی کو جلد تک پہنچنے سے روکے** جیسے پیسٹ، چربی وغیرہ۔ **(۸) پانی یا پتھر سے استنجا۔** وہ درست نہیں ہے اگر پیشاب یا پاخانے کے مقام پر نجاست لگی ہوئی ہو۔

سُنَنُ الوُضوءِ	وضوء کی سنتیں

1- السِّوَاكُ: لِحديث أبي هريرة رضي اللّه عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: 'لَولا أنْ أشُقَّ على أُمَّتِي لأَمَرْتُهُم بالسِّواك عِنْد كُلِّ صلاةٍ.' رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ، وفِي رواية لأحْمدَ: 'لأَمَرْتُهُمْ بالسَّوَاكِ مَعَ كُلِّ وُضوءٍ.' وللبخاري تعليقاً: 'لأمرتُهُم بالسَّوَاكِ عِندَ كُلِّ وضوءٍ.'

(۱) مسواک: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'اگر میری امت کے لئے مشکل نہ ہوتا تو میں انہیں ضرور ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔' اسے (محدثین کی) جماعت نے روایت کیا ہے۔ احمد کی روایت میں ہے: 'میں انہیں ہر وضو کے وقت مسواک کرنے کا حکم ضرور دیتا۔' بخاری کی روایت، جس میں راویوں کی زنجیر مکمل نہیں ہے، میں ہے: 'میں ضرور انہیں ہر وضو کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم ضرور دیتا۔'

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لابُدَّ	ضروری ہے	تَقَدَّمَ	یہ پہلے گزر گیا	الاستِجمَارُ	پتھر سے استنجا کرنا
مُبَيَّنَةٌ	وہ بیان کی گئی ہیں	انقِطَاعُ	منقطع کرنا	مَحَلِّ	جگہ
الكافِرِ	کفر کرنے والا	يُوجِبُ	یہ واجب کرتا ہے	سُنَنُ	سنت اعمال
الْمَجنُونُ	پاگل	إزَالَةُ	زائل کرنا	السِّوَاكُ	مسواک کرنا
مُطالَبًا	جس سے مطالبہ کیا جائے	البَشَرَةِ	کھال، جلد	أشُقَّ	میں مشکل خیال کرتا
التمْيِيز	فرق کرنا	العَجِين	آٹا	أُمَّتِي	میری امت
الْمُمَيِّزِ	فرق کرنے والا	الشُحُوم	چربی	أَمَرْتُهُم	میں نے انہیں حکم دیا
لا يُفَرِّقُ	وہ فرق نہیں کرتا	الاستِنجَاءُ	بول وبراز کے اعضاء دھونا	تعليقاً	ایسی روایت جس کے مکمل راوی بیان نہ ہوں

2- التَسمِيَّةُ فِي أَوَّلِهِ: لِحديث أبي هريرة رضي اللّه عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: 'لا صلاة لِمن لا وُضُوءَ له، ولا وضوء لِمن لَم يذكر اسم اللّه عليه.' رواه أحْمد وأبو داود وابن ماجه وهو حديث حسن. 3- غَسلُ الكَفَّيْن: يَغسِلُ كَفَّيهِ ثَلاثُ مرَّاتٍ بِإِفرَاغ الْماءِ عَليهِمَا مِن الإناءِ إنْ كان يَتَوَضَّأ مِن إناءٍ لأنّ عُثمَانَ رضي اللّه عنه وَصَفَ وضوءَ النبيّ صلى الله عليه وسلم فقال: 'دَعَا بالْمَاءِ فافْرَغَ عَلى كَفَّيْهِ ثَلاثَ مَرّاتٍ فَغَسَلَهُما، ثُم أَدْخَلَ يَدَهُ فِي الإناءِ...' مُتفق عليه. 4- البَدءُ بِالْمُضْمَضَةِ والاسْتِنْشَاقِ عِندَ غَسْلِ الوجْهِ والْمُبَالَغَةُ فِيهِمَا ما لَمْ يَكن صائماً. لَمَّا جَاءَ فِي وصفِ وُضُوئِهِ صلى الله عليه وسلم، ولقولِهِ صلى الله عليه وسلم: 'وَبَالِغْ فِي الاستنشاق إلا أن تكونَ صائِمًا.' رواه الْخَمسةُ وصَحَّحَهُ الترمذي.

5- تَخْلِيلُ اللِّحْيَةِ الكَثِيْفَةِ: لِحديثِ عثمانَ رضي اللّه عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم: 'كان يُخَلِّلُ لِحيَتِهِ. قال الترمذي: هذا حديث حسن صحيح. وقال البخاري: هذا أَصَحُّ حديث فِي الباب. 6- تَخْلِيلُ أصابِعِ اليَدينِ والرِجلَين: لِحديثِ ابن عباس رضي اللّه عنهما أن النبِي صلى الله عليه وسلم قال: 'إذا تَوضأْتَ فَخَلِّلْ أصابِعَ يَدَيْكَ وَرِجْليك.' رواه أحْمد والترمذي وابن ماجه، وحديثُ الْمستوردِ ابن شدادٍ رضي اللّه عنه قال: 'رأيتُ رسولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يُخلِّلُ أصابعَ رجلَيهِ بِخِنصَرِه.' رواه الْخمسة إلا أحْمد. 7- التَّيَامُن: أي البدءُ باليُمنَى قبلَ اليُسْرَى فِي اليدين والرجلين، وذلك لِحديث عائشةَ رضي اللّه عنها: 'كان النبِيُ صلى الله عليه وسلم يُعْجِبُه التَّيَمُّنُ في تَنَعُّلِهِ وَتَرَجُّلِهِ وَطُهُوْرِهِ وَفِي شَأْنِه كُلِّهِ.' مُتَّفَقٌ عليه.

(۲) شروع میں بسم اللہ پڑھنا: جیسا کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'اس کی نماز نہیں جس نے وضو نہ کیا، اور اس کا وضو نہیں جس نے اس پر اللہ کا نام نہ پڑھا۔' احمد، ابو داؤد، ابن ماجہ نے اسے روایت کیا اور یہ درمیانے درجے کی مستند حدیث ہے۔ **(۳) دونوں ہتھیلیوں کو دھونا:** (وضو کرنے والا) اپنی ہتھیلیوں کو تین بار برتن سے پانی ڈال کر دھوتا ہے اگر وہ کسی برتن سے وضو کر رہا ہو کیونکہ عثمان رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کی کیفیت بیان کرتے ہوئے کہا: 'آپ نے پانی منگوایا پھر اپنی ہتھیلیوں پر تین مرتبہ پانی ڈال کر ان دونوں کو دھویا۔ پھر آپ نے اپنا ہاتھ برتن میں داخل کیا۔۔۔' متفق علیہ۔

(۴) منہ دھونے کے شروع میں کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا اور ان میں مبالغہ کرنا اگر وہ روزے دار نہ ہو: جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کے بارے میں آیا ہے اور آپ کا ارشاد ہے کہ: 'ناک میں پانی ڈالنے میں کچھ زیادہ کرو اگر تم روزے دار نہ ہو۔' پانچ (محدثین) نے اسے روایت کیا اور ترمذی نے اسے صحیح قرار دیا۔

(۵) گھنی داڑھی میں خلال کرنا: جیسا کہ عثمان رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی داڑھی کا خلال فرماتے تھے۔ ترمذی کی رائے میں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور بخاری کی رائے میں یہ حدیث اس باب کی صحیح ترین روایت ہے۔ **(۶) ہاتھ پاؤں کی انگلیوں میں خلال کرنا:** جیسا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'جب تم وضو کرو تو اپنے ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں میں خلال کرو۔' احمد، ترمذی اور ابن ماجہ نے اسے روایت کیا۔ مستورد ابن شداد رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے۔ انہوں نے کہا: 'میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ اپنی چھوٹی انگلی سے ہاتھ پاؤں کی انگلیوں میں خلال کر رہے تھے۔' اسے سوائے احمد کے باقی پانچ نے روایت کیا۔ **(۷) دائیں سے شروع کرنا:** یعنی ہاتھ پاؤں دھوتے وقت دائیں جانب سے آغاز کیا جائے جیسا کہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث میں ہے: 'نبی صلی اللہ علیہ وسلم جوتا پہننے، اتارنے، طہارت کرنے اور ہر معاملے میں دائیں ہاتھ سے آغاز کو پسند فرماتے تھے۔' متفق علیہ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
التَسمِيَّةُ	بسم اللہ کہنا	صائماً	روزے کی حالت میں ہونا	خَلِّلْ	خلال کرو
الكَفَّيْنِ	دو ہتھیلیاں	تَخلِيلُ	گیلی انگلیاں پھیر کر خلال	خِنصرِ	چھنگلیا، چھوٹی انگلی
إفرَاغِ	خالی کرنا	الكَثِيْفَةِ	گھنی	التَّيَامُن	سیدھے ہاتھ سے شروع کرنا
البَدءُ	شروع کرنا	يُخَلِّلُ	وہ خلال کرتا ہے	اليُمنَى	دایاں
الْمُبَالَغَةُ	زیادہ کرنا، مبالغہ کرنا	أَصَحُّ	صحیح ترین	اليُسْرَى	بایاں

8- الغَسلَتانِ الثانيةُ والثالثةُ: الغَسْلُ مرةً فِي الوضوءِ هو الفَرضُ وما وَرَدَ فِي الغَسلتَيْنِ والثلاثِ فهُوَ للاستِحبَابِ، وذلك لِحديث عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده رضي الله عنهم قال: جَاءَ أعرابِيٌ إلى رسول اللّه صلى الله عليه وسلم يَسأَلُهُ عن الوضوءِ، فَأَراه ثلاثاً ثلاثاً، وقال: 'هذا الوضوءُ فَمَنْ زَادَ على هَذَا فقد أسَاءَ وتَعَدَّى وظَلَمَ.' رواه أحْمد والنسائي وابن ماجه ،وحديث عثمانَ رضي اللّه عنه: 'أنّ النبي صلى الله عليه وسلم تَوَضَّأ ثلاثًا ثلاثًا.' رواه مسلم وأحْمد.

9- الذِّكْرُ بعدَ الوضوءِ: لِحديث عمرَ رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: 'ما مِنكم من أحدٍ يَتَوَضَّأ فَيُسْبِغُ الوضُوءَ ثُم يقول: أشهَدُ أن لا إله إلا اللّه وحده لا شريك له، وأشهد أن مُحمداً عبدُهُ ورسولُه إلا فُتِحَتْ له أبوابُ الْجَنَّةِ الثَّمانيةُ، يَدخُلُ مِن أيُّهَا شَاءَ.' رواه مسلم وأحْمد و أبوداود.

10- الاقتِصَادُ فِي الْماءِ: لِحديث عبد الله بن عمرو رضي الله عنهما أن رسولَ الله صلى الله عليه وسلم مرَّ بِسَعدٍ وهو يَتوضَّأ فقال: 'ما هذا السَّرَفُ؟' فقال: 'أ فِي الوُضُوءِ إسرافٌ؟' قال: 'نَعَمْ، وإن كنتُ على نَهْرٍ جارٍ.' رواه ابن ماجه، ويَشهَدُ له قولَه صلى الله عليه وسلم : 'هذا الوضوءُ فمن زَادَ على هذا فقد أسَاءَ وتَعَدَّى وظَلَمَ.'، وقد تَقَدَّمَ ذِكرَهُ قريباً.

(۸) دوسری اور تیسری مرتبہ دھونا: وضو میں ایک مرتبہ دھونا فرض ہے جبکہ دو یا تین مرتبہ دھونے کے بارے میں جو آیا ہے، وہ مستحب ہونے کے لئے ہے۔ یہ عمرو بن شعیب کی حدیث میں ہے جو انہوں نے اپنے والد اور انہوں نے ان کے دادا رضی اللہ عنہم سے روایت کی، انہوں نے کہا: 'ایک دیہاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور وہ وضو کے بارے میں پوچھ رہا تھا۔ آپ نے اسے تین تین مرتبہ کر کے دکھایا اور فرمایا: 'یہ وضو ہے، جس نے اس پر زیادتی کی، اس نے برا کیا، حد پھلانگی اور (خود پر) ظلم کیا۔' احمد، نسائی اور ابن ماجہ نے اسے روایت کیا۔ عثمان رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تین تین بار وضو (میں دھویا) کرتے تھے۔ مسلم اور احمد نے اسے روایت کیا۔

(۹) وضو کے بعد کا ذکر: جیسا کہ عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'تم میں سے کوئی جب وضو کرے تو وہ وضو مکمل کرنے کے بعد کہے: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں، وہ اکیلا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جائیں گے، وہ جس میں سے چاہے، داخل ہو جائے۔' مسلم، احمد اور ابو داؤد نے اسے روایت کیا۔

(۱۰) پانی کے استعمال میں میانہ روی: جیسا کہ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سعد رضی اللہ عنہ کے پاس کے گزرے جبکہ وہ وضو کر رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: 'یہ کیا فضول خرچی ہے؟' انہوں نے کہا: 'کیا وضو کے معاملے میں بھی اسراف ہے؟' فرمایا: 'ہاں اگرچہ یہ جاری دریا پر ہو۔' ابن ماجہ نے اسے روایت کیا۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد بھی گواہ ہے جو اوپر قریب ہی گزر چکا ہے کہ 'یہ وضو ہے، جس نے اس پر زیادتی کی، اس نے برا کیا، حد پھلانگی اور (خود پر) ظلم کیا۔'

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اسِتِحبَابِ	مستحب ہونا	يُسْبِغُ	وہ مکمل کرتا ہے	إسرافٌ	اسراف، فضول خرچی
أسَاءَ	اس نے برا کیا	الاقتِصَادُ	میانہ روی	نَهْرٍ	دریا، نہر
تَعَدَّى	اس نے حد پھلانگی	مرَّ	وہ گزرا (مرور زمانہ)	جارٍ	جاری، بہتا ہوا
ظَلَمَ	اس نے ظلم کیا	السَّرَفُ	فضول خرچی کرنا		

الْمَسحُ على الْخُفَّيْنِ	موزوں پر مسح کرنا

1 – دلِيلُ مَشرُوعِيَّتِهِ: ما رواهُ الْبُخارِي ومسلمُ عن هَمَّامِ النَّخعِي رضي اللّه عنه قال: 'بَالَ جريرُ بنُ عبدِ اللّه ثُم تَوضَّأ ومَسَحَ على خُفَّيهِ، فَقِيلَ: 'تَفَعَّلَ هذا وقد بُلتَ؟' قال: 'نَعَم، رَأيتُ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم بَالَ ثُم توضأ ومَسَحَ على خُفَّيهِ.' قالَ إبراهيمُ [1]: 'فَكَانَ يُعجِبُهُمْ هذا الْحديثَ لأنّ إسلامَ جَرِيرَ كان بَعدُ نُزُولِ الْمَائدةِ.'

2 – مَشرُوعِيَّةُ الْمَسحِ على الْجَورَبَيْنِ: قَدْ رُوِيَ عن كثيرٍ مِنَ الصَّحَابَةِ. قال أبو داود: 'وَمَسَحَ على الْجَورَبَيْنِ عليُّ بنُ أَبِي طالبٍ وابنُ مسعودٍ و البَراءُ بن عازبٍ ، وأنَسُ بن مالكٍ وأبو أمامةَ وسهلُ بن سعدٍ ، وعَمرُو بن حُرَيث،ورَوَي ذلك عن عمرَ بن الْخطاب وابن عباسٍ وروي أيضا عن عبد اللّه بن عمر وسعد بن أبي وقاص وأبي مسعود البدري وغيْرهم.

3 – شروطُ الْمسحِ على الْخُفين وما فِي مَعنَاهُما: يُشتَرَطُ لِجَوَازِ الْمسح أن يُلْبَسَا على طَهَارةٍ لِحديثِ الْمُغِيرَةِ بن شُعْبَةَ رضي اللّه عنه قال: 'كنتُ مَعَ النبِي صلى الله عليه وسلم ذَاتَ لَيلَةً فِي مَسِيرٍ فَافْرَغْتُ عليه من الإِدَوَاةِ فَغَسَلَ وجْهَهُ وذِرَاعَيهِ ومَسحُ بِرأسِهِ، ثُم أهوَيتُ لأنزَعَ خُفَّيهِ فقال: 'دَعْهُمَا فإنّي أدخَلتُهُمَا طاهرتَيْنِ.' فمَسَحَ عَلَيهِمُا. رواه البخاري ومسلم وأحْمد.

(۱) اس کے شرعی حکم ہونے کی دلیل: جیسا کہ بخاری و مسلم نے ہمام نخعی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔ ان سے کہا گیا: 'آپ نے یہ کیا کیا جب کہ آپ نے پیشاب کیا ہے؟' فرمایا: 'ہاں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح فرمایا۔' ابراہیم نے کہا: 'وہ اس حدیث سے اس لئے حیران ہوئے کہ جریر سورۃ مائدہ کے نزول کے بعد مسلمان ہوئے تھے (جس میں پاؤں دھونے کا حکم ہے۔)

(۲) جرابوں پر مسح کرنے کا شرعی حکم: اسے کثیر صحابہ سے روایت کیا گیا ہے، ابو داوٗد کی رائے ہے: 'علی بن ابی طالب، ابن مسعود، براء بن عازب، انس بن مالک، ابو امامہ، سہل بن سعد، عمرو بن حریث رضی اللہ عنہم جرابوں پر مسح کیا کرتے تھے۔ یہی روایت عمر بن خطاب، ابن عباس رضی اللنہ عنہم سے ہے اور ایسا ہی عبد اللہ بن عمر، سعد بن ابی وقاص اور ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہم وغیرہ سے روایت کیا گیا ہے۔

(۳) موزوں پر مسح کی شرائط اور اس کا معنی کیا ہے: مسح کے جائز ہونے کی شرط یہ ہے کہ انہیں پاکیزہ حالت میں پہنا جائے جیسا کہ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے، انہوں نے کہا: میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رات کے وقت سفر میں تھا۔ میں نے آپ سے سامان اتارا تو آپ نے اپنا چہرہ اور دونوں کلائیاں دھوئیں اور اپنے سر کا مسح فرمایا۔ پھر میں جھکا کہ آپ کے موزے اتاروں تو آپ نے فرمایا: 'ان دونوں کو چھوڑو، جب میں نے انہیں پہنا تھا تو میں پاک تھا۔' آپ نے ان پر مسح فرمایا۔ بخاری، مسلم اور احمد نے اسے روایت کیا۔

(1) إبراهيم: هو ابن يزيد النخعي من أئمة التابعيْن	(۱) ابراہیم: وہ ابن یزید نخعی ہیں جو کہ تابعین کے اماموں میں سے ایک ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بَالَ	اس نے پیشاب کیا	يُشتَرَطُ	اس کی شرط رکھی جاتی ہے	أهوَيت	میں جھکا
بُلتَ	تم نے پیشاب کیا	أن يُلْبَسَا	کہ وہ دونوں پہنیں	أنزَعَ	میں اتاروں
يُعجِبُ	وہ حیران کرتا ہے، خوش کرتا	مَسِيرٍ	سفر	دَعْهُمَا	ان دونوں کو چھوڑ دو
الْجَورَبَيْنِ	کپڑے کی جرابیں	الإِدَوَاةِ	پانی کا برتن	أئمة	امام کی جمع، بڑا عالم یا لیڈر
الْخُفَّيْنِ	چمڑے کے موزے	ذِرَاعَيهِ	اپنے دونوں بازو	التابعيْن	صحابہ کرام کے شاگرد

نَواقِض الوضوءِ	وضو توڑنے والی اشیاء

للوضوء نَواقِضُ تُبطِلُهُ وتُخرِجُهُ عَنِ إفَادَةِ الْمَقصُودِ منه وهي:

1 – كُلُّ مَا خرج مِنَ السَّبِيلَيْنِ: سَوَاءٌ أ كَانَ بَولاً أمْ غائطاً أم رِيْحاً أم مَنِيًّا أم مَذْياً أم وَدْياً أم غير ذلك. وكَذَلِكَ إذا خَرَجَ البولُ أو الغائطُ مِنْ غيْر السَّبِيلَيْنِ كالْجَرحِ. لقوله تعالى: 'أَوْ جَآءَ أَحَدٌ مِّنكُم مِّنَ ٱلْغَآئِطِ...' (المائدة 5:6). ولِحديث أبِي هريرةَ رضي الله عنه قال: 'قال رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم لا يُقبِلُ اللهُ صَلاةَ أحدِكُم إذا أحْدَثَ حتّى يَتَوَضَّأ.' فقال رجلٌ مِنْ حَضْرَمَوْت: 'ما الْحَدَثُ يا أبا هُريرة؟' قال: 'فُساءٌ أو ضُراطٌ.' متفق عليه.

2 – زَوَالُ العَقلِ أو تَغْطِيَتُهُ بِسُكْرٍ أو إغْمَاءٍ أو نَومٍ أو جُنُونٍ أو دَوَاء: لِحديثِ صفوانَ بنِ عَسَّالٍ رضي الله عنه قال: 'كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يَأمُرُنَا إذا كنا سَفْراً ألا نَنْزِعَ خِفَافَنا ثلاثَةَ أيامٍ ولَيَالِيهِنَّ إلا مِنْ جَنَابَةٍ ، لكِنَّ مِنَ غائطٍ وبولٍ ونومٍ.' رواه أحْمد والنسائي والترمذي وصحَّحَهُ. فإن كان النوم يَسِيْرًا أو كان مُمَكِّناً مَقْعَدَتَهُ من الأرضِ يَنْتَظِرُ الصلاةَ. فإنه لا يَنتَقِضُ وضَوؤُهُ، وذلِكَ لِحديثِ أنَسَ رضي اللّه عنه قال: 'كان أصحابُ رسولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَنتَظِرُونَ العِشَاءَ الآخرةَ حتَى تَخفُقَ رُؤُوسُهُمْ ثُم يُصَلُّون ولا يَتَوَضَّؤون.' رواه مسلم والترمذي وأبو داود، ولفظ الترمذي: 'لقد رَأيتُ أصحابُ رسولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم يُوْقَظُون للصلاةِ حتّى إنّي لأسْمَعُ لأحَدِهِم غَطِيطاً، ثُم يَقُومُونَ فَيَصِلُونَ ولا يَتَوَضَّؤُونَ.'

وضو کے کچھ نواقض ہیں جو اسے باطل کر دیتے ہیں اور (انسان کو) اس مقصد سے نکال دیتے ہیں جو کہ وضو سے مقصود ہے، وہ یہ ہیں:

(۱) ہر چیز جو دو راستوں سے باہر آئے: برابر ہے کہ وہ پیشاب ہو، پاخانہ ہو، ہوا ہو، منی ہو، مذی ہو، ودی ہو یا کچھ اور ہو۔ یہی معاملہ اس پیشاب یا پاخانے کا ہے جو ان راستوں کے علاوہ جیسے زخم وغیرہ کے راستے نکل آئے۔ اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: 'یا تم میں سے کوئی رفع حاجت سے آیا ہو۔۔' اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث اس کی بنیاد ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'جب تم میں سے کوئی حدث کا شکار ہو تو پھر اس کی نماز اس وقت تک قبول نہ ہو گی جب تک وہ وضو نہ کرے۔' حضر موت کے ایک شخص نے کہا: 'ابو ہریرہ! یہ حدث کیا ہے؟' فرمایا: 'آواز کے ساتھ یا بغیر ہوا خارج ہونا۔' متفق علیہ۔

(۲) عقل کا مستقل زائل ہونا یا نشے یا بے ہوشی یا نیند یا پاگل پن یا دوا کی وجہ سے اس کا عارضی طور پر زائل ہونا: جیسا کہ صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے، انہوں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیتے تھے کہ جب ہم سفر میں ہوں تو اپنے موزے تین دن رات تک نہ اتاریں سوائے اس کے کہ جنابت کی حالت ہو۔ لیکن پاخانے، پیشاب یا نیند (میں انہیں پہنے رکھ کر مسح کرنے کی اجازت دیتے تھے۔) احمد، نسائی اور ترمذی نے اسے روایت کیا اور (ترمذی نے) اسے صحیح قرار دیا۔ اگر نیند ہلکی ہو یا (انسان) نماز کے انتظار میں زمین پر بیٹھنے کی حالت میں (اونگھ لے) تو اس کا وضو نہیں ٹوٹتا۔ یہ انس رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے۔ انہوں نے کہا: 'رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ عشاء کی نماز کا آخری وقت تک انتظار کرتے تھے یہاں تک کہ (نیند سے) ان کے سر جھوم جاتے تھے، پھر وہ نماز پڑھ لیتے تھے مگر وضو نہ کرتے تھے۔' مسلم، ترمذی اور ابو داؤد نے اسے روایت کیا۔ ترمذی کے الفاظ میں ہی ہے کہ 'میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کو دیکھا ہے کہ وہ نماز کے لئے جاگتے رہتے تھے یہاں تک کہ میں ان کے خراٹوں کی آواز سنتا تھا مگر وہ کھڑے ہو کر بغیر وضو کیے نماز پڑھ لیتے تھے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَواقِضُ	توڑنے والے	ضُراطٌ	آواز کے بغیر ہوا خارج کرنا	يَسِيْرًا	آسان
تُبطِلُ	یہ اسے باطل کرتی ہے	تَغْطِيَة	عارضی طور پر رکنا	مُمَكِّناً	مضبوطی سے جمے رہنا
إفَادَةِ الْمَقصُودِ	درکار فائدہ	سُكْرٍ	نشہ	مَقْعَدَة	بیٹھنے کی جگہ
السَّبِيلَيْنِ	(پیشاب و پاخانہ کے) دو راستے	إغْمَاءٍ	بے ہوشی	يَنتَقِضُ	یہ توڑ دیتا ہے
مَنِيًّا مَذْيًا وَدْيًا	شرمگاہ کے تین مادے	دَوَاء	دوا	تَخفُقَ	یہ اترتا ہے
الْجَرحِ	زخم	خِفَافَنا	ہمارے موزے	يُوْقَظُون	انہیں جگایا جاتا ہے
فُساءٌ	آواز سے ہوا خارج کرنا	لَيَالِيهِنَّ	ان کی راتیں	غَطِيطاً	خراٹے لینا

3 – مَسُّ الفَرجِ بِدُونِ حَائِلٍ: لِحديثِ بُسرةِ بنتِ صفوانٍ رضي اللّه عنها أن النبِي صلى الله عليه وسلم قال: 'مَنْ مَسَّ ذَكَرَه فَلا يُصَلِّ حتى يَتَوضَّأ.' رواه الْخمسة وصححه الترمذِيُّ ونُقِلَ عن البخاريِّ: أنَّه أصحُّ الشيءِ فِي هذا الباب، وحديث أبي هريرة رضي اللّه عنه أن النبِي صلى الله عليه وسلم قال: 'مَنْ أفْضَى بيده إلى ذَكَرِه ليس دونه سترٌ فَقَد وَجَبَ الوُضُوء.' رواه أحْمد، وابن حِبَّان في صحيحه وصححه الحاكم وابن عبد البر وأخرَجَهُ البَيهقِي.

4 – أكْلُ لُحمَ الإبِلَ: لِحديثِ جابرِ بنِ سَمُرَةَ أنَّ رجلاً سَأَلَ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم: 'أ تَوَضَّأ مِن لُحُومِ الغَنَمِ؟' قال: 'إنْ شِئْتَ فَتَوَضَّأ، وإنْ شِئتَ فَلا تَتَوَضَّأ.' قال: 'أ تَوَضَّأ مِن لُحُومِ الإبِلِ؟' قال: 'نَعَم توضأ مِن لُحومِ الإبِلِ.' قال: 'أ أُصَلِّي فِي مَرَابِضَ الغَنَمِ؟' قال: 'نعم.' قال: 'أ أصَلِّي فِي مُبارَكِ الإبلِ؟' قال: 'لا.' رواه مسلم وأحْمد.

(۳) شرمگاہ کو بغیر کسی رکاوٹ کے چھونا: جیسا کہ بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا کی حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'جس نے اپنی شرمگاہ کو چھوا وہ وضو کے بغیر نماز نے پڑھے۔' اسے پانچ محدثین نے روایت کیا اور ترمذی نے اسے صحیح قرار دیا۔ بخاری سے نقل کیا گیا ہے کہ یہ اس باب میں صحیح ترین چیز ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'جس نے اپنی شرمگاہ کو اپنے ہاتھ میں بغیر کسی حجاب کے لیا تو اس پر وضو ضروری ہو گیا۔' احمد نے اسے روایت کیا اور ابن حبان نے بھی اپنی صحیح میں اسے روایت کیا۔ حاکم اور ابن عبدالبر نے اسے صحیح قرار دیا اور بیہقی نے اسے روایت کیا۔

(۴) اونٹ کا گوشت کھانا: جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا: 'کیا کوئی بھیڑ بکری کا گوشت کھا کر وضو کرے؟' فرمایا: 'اگر تم چاہو تو وضو کر لے اور چاہو تو نہ کرو۔' پوچھا: 'کیا اونٹ کا گوشت کھا کر کوئی وضو کرے؟' فرمایا: 'ہاں، اونٹ کے گوشت کے بعد وضو کرے۔' پوچھا: 'کیا میں بھیڑ بکریوں کے بارے میں نماز پڑھ لوں؟' فرمایا: 'جی ہاں۔' پوچھا: 'کیا میں اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھ لوں؟' فرمایا: 'نہیں۔' (کیونکہ اونٹ نماز پڑھنے والے کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔) اسے مسلم اور احمد نے روایت کیا۔

آج کا اصول: کسی فعل کا انجام دینے والا فاعل ہمیشہ حالت رفع میں ہوتا ہے جبکہ اس کا مفعول ہمیشہ حالت نصب میں ہوتا ہے۔ مثلاً كَتَبَ زَيْدٌ رِسَالَةً (زید نے خط لکھا) میں زید فاعل ہے جو کہ حالت رفع میں ہے جبکہ رسالہ یا خط مفعول ہے جو کہ حالت نصب میں ہے۔ اگر فاعل یا مفعول مبنی ہو تو اس کی حالت تبدیل نہیں ہوتی۔ اگر یہ غیر منصرف ہو تو اس کی حالت نصب اور جر ایک سی ہوتی ہے۔

چیلنج! اپنے ذخیرہ الفاظ میں سے فعل ماضی معلوم کے کم از کم دس الفاظ تلاش کیجیے اور انہیں مجہول بنائیے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَسُّ	مس کرنا	ذَكَرَ	مرد کا عضو تناسل	الإبِلَ	اونٹنی
الفَرجِ	شرمگاہ	أفْضَى	اس نے لیا	الغَنَمِ	بھیڑ بکری
حَائِلٍ	رکاوٹ	سترٌ	ڈھانپنے کا کپڑا	مَرَابِضَ	بھیڑ بکریوں کا باڑہ
		وَجَبَ	وہ ضروری ہو گیا	مُبارَكِ	اونٹوں کا باڑہ

الشَّكُّ فِي الطَّهَارَةِ	طہارت کے بارے میں شک

مَن تَيَقَّنَ الطهارةَ وَشَكَّ فِي الْحَدَثِ حُكِمَ بِبَقائِهِ على الطَّهارَةِ،ولا عِبْرَةَ بالشَّكِّ لأنَّ الطهارةَ هِيَ الْمُتَيَقَّنَةُ ولا يُنْقَلُ عَنها إلا بِيَقِيْنٍ. من تَيَقَّنَ الْحَدَثَ وَشكَّ فِي الطهارةِ بَنَى على اليقينِ وهو الْحَدَثِ، ولا عِبْرَةَ بالشَّكِّ لأن الْحَدَثَ هو الْمُتَيَقَّنُ ولا يُنْتَقَل عَنْهُ إلا بِيَقِيْنٍ.

وذلكَ لِحديثِ عَبَّادِ بن تَميم عن عَمِّه قال: شُكِّي إلى النبِي صلى الله عليه وسلم: 'الرجلُ يُخَيِّلُ إليه أنه يَجِدُ الشيءَ فِي الصلاةِ.' فقال: 'لا يَنْصَرِفُ حتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أوْ يَجِدَ رِيْحًا.' رواه الْجَمَاعَةُ إلا الترمذي.

وحديثِ أبِي هريرة رضي الله عنه عن النبِي صلى الله عليه وسلم: 'إذا وَجَدَ أحدُكم فِي بَطْنه شَيئٍ فَأشْكَلَ عليه أخَرَجَ مِنه شي أمْ لا، فَلا يَخْرُجْ مِن الْمسْجِدِ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أو يَجِدَ رِيْحًا.' رواه مسلم وأبوداود والترمذي.

(مأخوْذ من 'تعليم اللغة العربية'، الْجامعة الإسلامية بالْمَدِينةِ الْمُنَوَّرَة)

جسے طہارت کا یقین ہو اور ناپاکی کے بارے میں شک ہو تو حکم یہ ہے کہ اس کی طہارت باقی ہے۔ شک کا کوئی اعتبار نہیں ہے کیونکہ طہارت کا ہونا یقینی ہے اور اس یقین سے وہ بغیر (ناپاکی کے) یقین کے نہیں نکل سکتا۔ جسے ناپاکی کا یقین ہو اور طہارت کا شک ہو، تو چونکہ یہ یقین کی بنیاد پر ہے، اس وجہ سے وہ ناپاک ہے۔ یہاں بھی شک کا کوئی اعتبار نہیں ہے کیونکہ ناپاکی یقینی ہے اور اس سے وہ یقین کے بغیر نکل نہیں سکتا۔

یہ عباد بن تمیم کی حدیث کی بنیاد پر ہے جو انہوں نے اپنے چچا سے روایت کی ہے، انہوں نے کہا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی گئی: 'ایک شخص کو نماز میں خیال گزرتا ہے کہ اس سے کوئی چیز (ہوا وغیرہ) نکلی ہے۔' فرمایا: 'وہ اس وقت تک نہ پلٹے جب تک کہ وہ آواز نہ سن لے یا ہوا نکلنے کو محسوس نہ کر لے۔' سوائے ترمذی کے محدثین کی جماعت نے اسے روایت کیا۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'جب تم میں سے کوئی اپنے پیٹ میں کچھ محسوس کرے اور اسے شک ہو کہ اس میں کچھ نکلا ہے یا نہیں، تو وہ اس وقت تک مسجد سے نہ نکلے جب تک کہ وہ آواز نہ سن لے یا ہوا نکلتی محسوس نہ کر لے۔' مسلم، ابو داؤد اور ترمذی نے اسے روایت کیا۔ (اسلامی یونیورسٹی مدینہ منورہ کے 'تعلیم اللغۃ العربیۃ' سے ماخوذ)

مطالعہ کیجیے!

بعض لوگ دو چہرے کیوں رکھتے ہیں۔ دوہری شخصیت کا انسان کی ساکھ پر کیا اثر ہوتا ہے؟

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0016-Twofaces.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَيَقَّنَ	اسے یقین ہو گیا	الْمُتَيَقَّنَةُ	یقینی چیز	يُخَيِّلُ	وہ خیال کرتا ہے
شَكَّ	شک، وہم	لا يُنْقَلُ	یہ منتقل نہیں ہوتا	يَنْصَرِفُ	وہ چھوڑ دیتا ہے (انصراف کرنا)
بَقاءِ	باقی رہنا	لا يُنْتَقَل	یہ منتقل نہیں کیا جاتا	بَطْن	پیٹ
عِبْرَةَ	سبق، عبرت، اعتبار	شُكِّي	شک، وہم	أشْكَلَ	اسے شک ہو گیا

سبق 5: عربی تعبیر

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر پیراگراف کے ۱۰ نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

اللُغَةُ العَرَبِيَّة	عربی زبان

اللغةُ العربيةُ هي لغةُ القرآنِ الكريْم، وبِهاَ طَقَ خاتَمُ الْمُرسلِيْنَ، فالعِنَايَةُ بِها عِنَايةُ بِكتابِ اللهِ تعالى وسُنَّةِ نَبِيِّهِ صلى الله عليه وسلم. قال شَيخُ الإسلامِ ابنُ تَيمِيَّةَ [1]:
'اللغةُ العربيةُ مِنَ الدِّينِ، ومَعْرِفَتُهَا فرضٌ وَاجِبٌ، فإنّ فَهمَ الكتابِ والسنةِ فرضٌ، ولا يُفهَمَانِ إلا بِفَهمِ اللغةِ العربيةِ، وما لا يَتِمُّ الواجبُ إلا به فهو وَاجِبٌ.' [2]
إذَا فَتعَلُّمُ اللغةِ العربيةِ ضَرُورَةٌ لِكُلِ مسلمٍ؟ كَي يَقُومَ بِشَعَائِرِهِ التَعَبُّدِيَّةِ، ويَتَمَكَّنَ مِن تِلاوةِ كِتَابِ رَبِّهِ وفَهمِ سُنةِ نبيهِ عليه الصلاة والسلام.

عربی زبان قرآن کریم کی زبان ہے۔ اسی میں خاتم المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کلام فرمایا۔ اس وجہ سے اس کا اہتمام کرنا اللہ تعالی کی کتاب اور اس کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کا اہتمام کرنا ہے۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ [1] کی رائے ہے: 'عربی زبان دین میں سے ہے، اس کا جاننا فرض اور واجب ہے۔ کیونکہ کتاب اور سنت کو سمجھنا فرض ہے اور یہ دونوں عربی زبان سمجھنے کے بغیر سمجھے نہیں جاسکتے۔ جس کے بغیر واجب پورا نہ کیا جا سکے، وہ خود بھی واجب ہوتا ہے۔'[2]

جب ایسا ہے تو پھر عربی زبان سیکھنا ہر مسلمان کی ضرورت ہوئی۔ تاکہ وہ عبادت کے شعائر ادا کر سکتے اور اپنے رب کی کتاب کی تلاوت اور اپنے نبی علیہ الصلوۃ والسلام کی سنت کا فہم اس کے لئے ممکن ہو سکے۔

(1) تَقِيُ الدين مُحمد بنُ عبدُ الْحليمِ بنُ تيمية الْحُرَّاني الدِّمَشقِي، وُلِدَ فِي حُرَّان سنة 661 ه وتُوُفِّيَ فِي دِمَشْقَ سنة 728 ه. (2) اقِتِضَاءُ الصِّرَاطِ الْمُستَقِيمِ 1/ 470.

(۱) تقی الدین محمد بن عبد الحلیم بن تیمیہ الحرانی الدمشقی۔ ۶۶۱ھ میں حران میں پیدا ہوئے اور ۷۲۸ھ میں دمشق میں فوت ہوئے۔ (۲) اقتضاء الصراط المستقیم، جلد ۱، صفحہ ۴۷۰

مطالعہ کیجیے! مایوسی سے نجات کیسے؟ اس تحریر میں مصنف نے مایوسی کی وجوہات اور اس سے نجات حاصل کرنے کے طریقوں پر بحث کی ہے۔

http://www.mubashirnazir.org/ER/L0002-00-Frustration.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اللُغَةُ	زبان	عِنَايَةُ	اہتمام کرنا	شَعَائِرِ	مقدس رسوم، شعیرہ کی جمع
نَطَقَ	اس نے گفتگو کی	مَعْرِفَة	جاننا	التَعَبُّدِيَّة	عبادت سے متعلق
خاتَمُ	مہر، سیل	يُتِمُّ	وہ مکمل کرتا ہے	يَتَمَكَّنُ	وہ ممکن ہوتا ہے
الْمُرسلِيْنَ	رسول، مرسل کی جمع	تَعَلُّمُ	سیکھنا	تِلاوة	تلاوت
		ضَرُورَةٌ	ضرورت، لازم ہونا	اقِتِضَاءُ	تلاش، طلب

أَهْمِيَّةُ التَّعبِيْرِ: التعبيْرُ: هُو إفصَاحُ الإنسانِ بِلِسَانِهِ أو قَلَمِهِ عمَّا فِي نفسِهِ مِنَ الأفكَارِ والْمَعَانِي. وهُو يُعتَبَرُ أَهَمَّ أقسامِ اللغةِ العربيةِ لأَنَّهُ يَمتَازُ بأنهُ غَايَةٌ وغَيْرُه وَسائِلُ مُسَاعَدَةٍ عَلَيهِ. إنَّهُ وَسِيلَةُ الإفهامِ، واتِّصَالِ الفَردِ بِغَيْرِهِ، ووسيلةُ الإفصاح عمّا فِي نفسِ الإنسانِ وما يَشعُرُ بِهِ، ووسيلةٌ لِنقلِ التُّرَاثِ الإنسانِيِّ للأجيَالِ الْحَاضِرَةِ والْمُستَقبَلَةِ، وهو أحَدُ جَانِبَي تَعلُّمِ اللغةِ وهُما:

أ– جانبُ الأخذِ: وهُوَ عِبارَةٌ عن قُدرَةِ الطَّالِبِ على فَهمِ اللغةِ، وهذا الْجَانِبُ له مُهَارَتَانِ هُما: (1) فَهمُ الْمَسمُوعِ. (2) فهمُ الْمَقرُوءِ.

ب– جانبُ العَطَاءِ: وهو عبارةٌ عن قدرةِ الطالبِ على الإِفْهَامِ والتعبِيْرِ عمّا فِي نفسِهِ وله أيضًا مهارتانِ هُما: (1) التعبِيْرُ الشَفهِيُّ. (2) التعبِيْرُ التَحرِيرِيُّ.

تعبیر (اظہار خیال) کی اہمیت: تعبیر کا مطلب ہے کہ انسان کے دل میں جو افکار اور معانی ہیں اپنی زبان یا اپنے قلم سے انہیں بیان کر دے۔ یہ عربی زبان (سیکھنے) کی اہم ترین اقسام میں سے ہے کیونکہ یہ سب سے نمایاں اور ممتاز ہے۔ یہ مقصد ہے اور اس کے علاوہ دیگر وسائل ہیں جو اس کو سپورٹ کرتے ہیں۔ یہ سمجھانے کا وسیلہ ہے اور ایک فرد کا دوسرے سے تعلق قائم کرتا ہے۔ انسان کے دل میں جو کچھ ہے اور جو شعور وہ رکھتا ہے، اسے بیان کرنے کا ذریعہ ہے اور انسانی ورثے کو موجودہ اور آئندہ نسلوں میں منتقل کرنے کا ذریعہ بھی ہے۔ زبان سیکھنے میں اس کے دو پہلو ہیں، وہ یہ ہیں:

ا۔۔۔ لینے کا پہلو: اس کا مطلب ہے کہ ایک طالب علم کی زبان کو سمجھنے کی قوت۔ اس پہلو کے لئے دو مہارتیں (حاصل کرنا) ضروری ہے: (۱) سنی ہوئی بات کو سمجھنے کی صلاحیت اور (۲) پڑھی ہوئی بات کو سمجھنے کی صلاحیت۔

ب۔۔۔ دینے کا پہلو: اس کا مطلب ہے کہ طالب علم کے دل میں جو کچھ ہے، وہ اسے سمجھانے اور بیان کرنے کے قابل ہو جائے۔ اس کے لئے بھی دو مہارتیں (حاصل کرنا) ضروری ہے۔ (ا) زبان سے اظہار خیال کرنا اور (ب) تحریر کے ذریعے اظہار خیال کرنا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَهْمِيَّةُ	اہمیت	وَسِيلَةُ	وسیلہ، ذریعہ	الأخذِ	لینا
التَّعبِيْرِ	اظہار خیال	الإفهامِ	سمجھانا	عِبارَةٌ	عبارت
إفصَاحُ	وضاحت کرنا، مراد بیان کرنا	اتِّصَالُ	ملانا	قُدرَةِ	قدرت، طاقت
لِسَانِ أو قَلَمِ	زبان یا قلم	الفَردِ	فرد، ایک شخص	الطَّالِبِ	طالب علم
الأفكَارِ	خیالات، افکار	يَشعُرُ	وہ شعور رکھتا ہے	مُهَارَتَانِ	دو مہارتیں
الْمَعَانِي	معانی	نقلِ	حرکت دینا، منتقل کرنا	الْمَسمُوعِ	سنی ہوئی بات
يُعتَبَرُ	اسے سمجھا جاتا ہے	التُّرَاثِ	ورثہ	الْمَقرُوءِ	پڑھی ہوئی بات
يُمتَازُ	وہ ممتاز ہے	الأجيَالِ	نسلیں، جیل کی جمع	العَطاءِ	دینا
غَايَةٌ	مقصد، غایت	الْحَاضِرَةِ	موجودہ	الشَفهِيُّ	زبانی
وسائِلُ	وسائل	الْمُستَقبَلَةِ	مستقبل کی	التحرِيرِيُّ	تحریری
مُسَاعَدَةِ	مدد، سپورٹ	جَانِبَي	دو طرف		

مَوضُوعَاتُ التَعبِيْرِ:

التعبِيْرُ الوَظِيفِيُّ: وهو ما يُؤَدِّي غَرضًا تقتَضِيهِ حَيَاةُ الطَّالِبِ فِي مُحِيطِ تَعلِيمِهِ كَعَرضِ كِتَابٍ، أو فِي مُحيطِ مجْتَمَعِهِ كَمُرَاسَلَةِ الأصدِقَاءِ، والْمُحَادَثَةِ، والإلقَاءِ، والإعلانَاتِ. ونَحوِ ذَلِكَ.

التعبِيْرُ الإبدَاعِي: ويقصَدُ به إظهَارُ الْمَشَاعِرِ والإفصَاحِ عن العَوَاطِفِ، وخَلجَاتِ النَفْسِ، وتَرجُمَةِ الاحسَاسَاتِ الْمُختَلَفَةِ بِعبَارَةٍ مُنتَقَاةِ اللَّفظِ، جَيِّدَةِ النَّسقِ كَكِتَابَةِ الْمُقَالاتِ، وتَأليفِ القَصَصِ، ونَظمِ الشِّعْرِ.

كَيفَ تَكتُبُ تعبِيْرًا جيدًا؟ لِكَي تَستَطِيعَ اسْتِخْدَامَ الأسالِيبِ الْجَيِّدَةِ فِي تعبِيْرِكَ نَنصِحُكَ بالآتِي:

تعبیر کے موضوعات:

کام کاج سے متعلق تعبیر: یہ وہ ہے جس کا تقاضا ایک طالب علم کی تعلیمی زندگی کرتی ہے جیسے کتاب پیش کرنا، یا پھر اس کی معاشرتی زندگی (اس کا تقاضا کرتی ہے) جیسے دوستوں کو خط لکھنا، روزمرہ کی گفتگو، ملاقاتیں، اعلانات اور اس طرح کے دیگر۔

تخلیقی تعبیر: اس کا مقصد اندر کے جذبات اور احساسات کا اظہار ہے جیسے ہمدردی، نفسانی جذبات، اور مختلف قسم کے احساسات کا منتخب الفاظ میں بیان جس کی ترتیب و تنظیم عمدہ ہو جیسے مقالات لکھنا، کہانیاں تالیف کرنا اور شعر کہنا۔

اچھی تعبیر کیسے لکھی جائے؟ اپنی تعبیر میں اچھے اسالیب کے استعمال کے قابل ہونے کے لئے ہم آپ کو درج ذیل کی نصیحت کرتے ہیں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَوضُوعَاتٌ	موضوعات، ٹاپک	الْمُحَادَثَة	گفتگو	مُنتَقَاة	انتخاب
الوَظِيفِيُّ	کام سے متعلق	الإلقَاءِ	ڈالنا، پھینکنا	جَيِّدٌ، جَيِّدَةِ	اچھا، اچھی
يُؤَدِّي	اسے ادا کیا جاتا ہے	الإعلانَاتِ	اعلانات	النَّسقِ	تنظیم
غَرضًا	غرض یا مقصد سے	الإبدَاعِي	تخلیقی	الْمُقَالاتِ	مقالے
تقتَضِي	یہ تقاضا کرتا ہے	يُقصَدُ	اس کا ارادہ کیا جاتا ہے	تَألِيفُ القَصَصِ	کہانیاں لکھنا
مُحِيطِ	احاطہ کرتے ہوئے	إظهَارُ	اظہار خیال	نَظمُ الشِّعْرِ	شعر ترتیب دینا
تعلِيم	تعلیم دینا	الْمَشَاعِرِ	اندرونی احساسات	تَستَطِيعُ	تم قابل ہو جاؤ گے
عَرضِ	پیش کرنا	العَوَاطِفِ	محبت، ہمدردی	اسْتِخْدَامَ	استعمال کرنا
مُجْتَمَع	معاشرہ	خَلجَاتِ	جذبات، خلجات	الأسالِيبَ	اسلوب کی جمع، کہنے کا انداز
مُرَاسَلَة	خط و کتابت، مراسلت	تَرجُمَة	ترجمہ	نَنصِحُ	ہم نصیحت کرتے ہیں
الأصدِقَاءِ	دوست، صدیق کی جمع	الاحسَاسَات	احساسات	الآتِي	درج ذیل

- كَثرَةُ الاطِّلاعِ والقِرَاءَةِ، فإنّ ذلك يُوسِعُ دَائِرَةَ ثَقَافَتِكَ، ويَمْلأ فِكرَكَ بالْمَعانِي والألفاظِ التِي تُرَقِّي بِمُستَوَى تعبِيْرك من حيثُ الكَلِمَةِ الْجيدةِ والأسلوبِ الْمُهذَّبِ.
- قِرَاءَةُ النُّصُوصِ الْمَشكُولَةِ بِصَوتٍ مُرتَفِعٍ، فإنّ ذلك وَسِيلَةٌ لاستِقامَةِ لِسَانِكَ.
- حِفظُ ما استَطَعْتَ مِن النُّصُوصِ العَرَبِيَّةِ الْمَشكُولَةِ بَدْءًا بالقرآنِ الكريْمِ والْحديثِ النبويِّ الشريفِ ثُم النصوصِ الأَدَبِيَّةِ شِعرًا ونثرًا، فإنّ ذلك يُعِينُكَ على الاستِشهَادِ بِهَا فِي مَوضَوعَاتِكَ فَيَزِيدُهَا رَونَقًا وجَمَالاً.
- الإكثَارُ مِن الاستِمَاعِ إلى الكلامِ العربِي، وذلك عن طريقِ حُضُورِ الْمُحَاضَرَاتِ والنَّدَوَاتِ والأمسِيَاتِ الشِّعرِيَّةِ، وسِمَاعِ الأشرِطَةِ النَّافِعَةِ، لأن ذلك يُساعِدُ على تَنمِيةِ ثَقَافَتِكَ، وتُعَوِّدُ أُذْنَكَ سِمَاعَ الكلامِ العربيِّ الفصيحِ.

- معلومات اور مطالعے کی کثرت۔ یقیناً اسی سے آپ کے علم وثقافت کا دائرہ وسیع ہوتا ہے اور آپ کی فکر معانی اور الفاظ سے پر ہوتی ہے۔ اس طرح اچھے الفاظ اور مہذب اسالیب سیکھ کر آپ اپنی تعبیر کا لیول بڑھا سکتے ہیں۔
- تحریر شدہ عبارتوں کو با آواز بلند پڑھنا۔ یہ آپ کی زبان کو استقامت عطا کرنے کا ذریعہ ہے۔
- اپنی استطاعت کے مطابق تحریری عربی کی عبارتوں کو یاد کرنا جیسے قرآن کریم اور حدیث نبوی سے شروع کرتے ہوئے پھر نظم ونثر کی ادبی عبارتیں یاد کرنا۔ یہ آپ کو اپنے موضوعات میں ان سے دلیل پیش کرنے میں مدد دے گا اور اس (آپ کی تعبیر) کی رونق اور خوبصورتی میں اضافہ کرے گا۔
- عربی کلام کو کثرت سے سننا۔ اس کا طریقہ ہے لیکچرز، کانفرنسیں اور (شعریہ شامیں یعنی) مشاعروں میں شرکت کرنا اور مفید کیسٹوں کو سننا۔ یہ آپ کی قابلیت کو نشوونما دے گا اور آپ کے کانوں کو فصیح عربی کلام سننے کی عادت ڈالے گا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الاطِّلاعِ	اطلاع، معلومات	صَوتٍ مُرتَفِعٍ	بلند آواز	حُضُورِ	حاضر ہونا
القِرَاءَةِ	پڑھنا	استِقَامَةِ	مضبوط ہونا	الْمُحَاضَرَاتِ	لیکچر المحاضرۃ کی جمع
يُوسِعُ	وہ وسیع ہوگا	حِفظٌ	یاد کرنا	النَّدَوَاتِ	سیمینار، ندوہ کی جمع
دَائِرَةَ	دائرہ	استَطَعْتَ	تم طاقت رکھو	الأمسِيَاتِ الشِّعرِيَّةِ	شاعری کی شامیں یعنی مشاعرے
ثَقَافَة	ثقافت، تعلیم	بَدْءًا	شروع کرنا		
يَمْلأ	وہ بھر دے گا	شِعرًا ونثرًا	شعر اور نثر	سِمَاعِ	سننا
فِكرَ	فکر	يُعِينُ	وہ مدد کرتا ہے (اعانت)	الأشرِطَةِ	کیسٹیں، شریط کی جمع
تَرَقِّي	اس نے ترقی دی	الاستِشهَادِ	ثبوت میں پیش کرنا	النَّافِعَةِ	فائدہ مند
مُستَوَى	درجہ، لیول	يَزِيدُ	وہ زیادہ کرتا ہے	يُساعِدُ	وہ مدد کرتا ہے
الْمُهذَّبِ	مہذب، تہذیب یافتہ	رَونَقًا	رونق، حسن	تَنمِيةَ	نمو دینا، ترقی دینا
النُّصُوصِ	متن، نص کی جمع	الإكثَارُ	زیادہ کرنا	تُعَوِّدُ	وہ عادی بناتا ہے
الْمَشكُولَةِ	تحریری	الاستِمَاعِ	سننا	الفصيحِ	فصیح وبلیغ زبان

- الإكثارُ من الْمَوَاقِفِ الكلاميةِ التي تُحلُّ عُقدَةَ اللِّسانِ، وذلك بالتزامِ التَّحدُّثِ باللغةِ العربيةِ مَعَ زُملائِكَ وأساتِذَتِكَ ومع كلِ مَن تَلتقِيهِ ما استطعْتَ إلى ذلكَ سبيلًا.
- الالتِزامُ عِندَ كِتابَةٍ أو إلقَاءِ الْمَوضُوعِ بالآتي:
  - حُسنُ البَدءِ، وحُسنُ الْخَتَّامِ، وضرورةُ الإيْجَازِ فيهما.
  - تَحدِيدُ خُطُوَاتِ الْمَوضُوعِ، والتِزَامِ التَّرَابُطِ الْمَنطَقِيِّ، مِن غيْرِ اضْطَرَاب ولا تَنَاقُض.
  - أنْ تكونَ الْجُمَلُ وِعاءً مُنَاسبًا للمعنَى فلا هي بالإيْجَازِ الْمُخِلِّ ولا الإسهَابِ الْمُمِلِّ.
  - الاستِفادَةُ من الْمَصَادِرِ الْخَارِجِيَّةِ، ومِن ثَقَافَتِكَ العَامَّةِ، وتَجَارُبِكَ السَّابِقَةِ مع ضرورةِ الاستشهادِ بالآياتِ القرآنيَّةِ، والأحاديثِ النَبَوِيَّةِ، والأبْيَاتِ الشِّعرِيَّةِ، والْحِكَمِ، والأمثالِ، ليكونَ الْمَوضوعُ مُمَتِّعًا جَذَّابًا غَنِيًّا بالْمَعَانِي.

- علمی محفلوں میں بکثرت شرکت کرنا جو کہ آپ کی زبان کی گرہ کھول سکیں۔ یہ اس طرح ہو سکتا ہے کہ جتنا آپ کر سکیں، اتنا ہی آپ اپنے کولیگز، اساتذہ اور ہر ملنے والے شخص کے ساتھ عربی میں گفتگو کرنے کو لازم کر لیں۔
- کسی موضوع کو تحریر یا تخلیق کرتے وقت، ان باتوں کا خیال رکھنا:
  - خوبصورت انداز میں آغاز اور خوبصورت اختتام اور ان دونوں میں ضروری اختصار۔
  - موضوع کے نکات کی حد بندی، اور ان میں بغیر کسی کنفیوژن یا تضاد کے منطقی ربط کو برقرار رکھنا۔
  - بیرونی ماخذوں جیسے عام بول چال اور سابقہ تجربات سے استفادہ۔ خاص طور پر آیات قرآنیہ، احادیث نبویہ، اشعار، حکمت کی باتوں اور ضرب الامثال سے دلیل پیش کرنا تا کہ موضوع دلچسپ، پرکشش اور معانی سے پر ہو سکے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْمَوَاقِفِ	مواقع، جگہیں	الإيْجَازِ	مختصر بات کرنا	الْمُمِلِّ	بور کر دینے والا
الكلاميةِ	کلام سے متعلق	تَحدِيدُ	حد قائم کرنا	الاستِفَادَةُ	فائدہ اٹھانا
تَحِلُّ	یہ کھول دیتی ہے	خُطُوَاتِ	خطوط، اسٹیپ	الْمَصَادِرِ	ماخذ، سورس
عُقدَةَ	گرہ	التَّرَابُطِ	ملانا	الْخَارِجِيَّةِ	خارجی، باہر والے
التِزَامِ	لازم پکڑنا	الْمَنطَقِيِّ	عقلی انداز میں	تَجَارُبِ	تجربے
التَّحَدُّثِ	بیان کرنا، گفتگو	اضْطِرَابِ	کنفیوز ہونا	الأبْيَاتِ	شعر، بیت کی جمع
زُمُلاءِ	کولیگز۔ زمیل کی جمع	تَنَاقُض	متضاد باتیں کرنا	الْحِكَمِ	پر حکمت باتیں
أَسَاتِذَة	اساتذہ	الْجُمَلُ	جملے	الأمثالِ	ضرب الامثال
تَلْتَقِي	تم ملتے ہو	وِعَاءً	سائز	مُمَتِّعًا	مفید
حُسنُ	خوبصورتی	الْمُخِلِ	خلل والا، مشکل والا	جَذَّابًا	جاذب، پرکشش
الْخَتَّامِ	اختتام، انجام	الإسهَابِ	بہت زیادہ الفاظ	غَنِيًّا	غنی، بھرے ہوئے

- الانتِبَاهُ إِلَى تَجَنُّبِ الأَخْطَاءِ النَّحوِيَّةِ واللُّغوِيَّةِ ما أمْكَنَ، والبُعدُ كُلَّ البُعدِ عَنِ الكَلِماتِ العَامِيَّةِ والأعجَمِيَّةِ.
- العنايةُ بِكِتَابَةِ الْمَوضُوعِ خَطأً وتَرقِيمًا وتَنظِيمًا.

- نحوی یا لغوی غلطیوں سے ممکن حد تک بچنے پر متنبہ رہنا اور عوامی و عجمی الفاظ سے اجتناب کرنا
- موضوع کو پر لکھتے ہوئے غلطیوں پر غور کرنا، نمبر دینا اور منظم انداز میں مواد پیش کرنا

الْخِطَابَةُ	خطابت

الْخطابةُ: هي فَنُّ مُخَاطَبَةِ الْجَمَاهِيْرِ لِلتَّأْثِيْرِ عَليهم واسْتِمَالَتِهِم.

أَنوَاعُهَا: خُطُبٌ دِينِيَّةٌ، خطبٌ سَيَاسِيَّةٌ، خطبٌ عَسكَرِيَّةٌ، خطبٌ اجتِمَاعِيَّةٌ، خطبُ الْمُؤتَمَراتِ والوُفُودِ، و خطبُ الْمُنَاسَبَاتِ.

أَجْزَاءُ الْخُطبَةِ: الْمُقَدِّمَةُ، الْمَوضُوعُ، الْخَاتِمَةُ.

خطابت بڑی تعداد میں موجود لوگوں سے خطاب کرنے کا فن ہے تاکہ ان پر اثر انداز ہوا جا سکے اور انہیں (کسی بات پر) قائل کیا جا سکے۔

اس کی اقسام: دینی خطبات، سیاسی تقاریر، فوجی تقاریر، معاشرتی تقاریر، کانفرنسوں اور وفود کے سامنے خطاب اور خاندانی اجتماعات میں خطاب۔

خطبے کے اجزا: مقدمہ (ابتدائی حصہ)، موضوع اور خاتمہ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الانتِبَاهِ	متنبہ ہونا، توجہ دینا	تَرقِيمًا	نمبر وار	عَسكَرِيَّةٌ	فوجی، عسکری
تَجَنُّبِ	بچنا	تَنظِيمًا	منظم ہونا	اجتِمَاعِيَّةٌ	اجتماعی، سماجی
الأَخْطَاءِ	غلطیاں (خطائیں)	الْخطابةُ	خطابت، فن تقریر	الْمُؤتَمَراتِ	کانفرنسیں
النَّحوِيَّةِ	گرامر سے متعلق	فَنُّ	فن	الوُفُودِ	وفود، وفد کی جمع
اللُّغوِيَّةِ	زبان سے متعلق	مُخَاطَبَةِ	خطاب کرنا	الْمُنَاسَبَاتِ	خاندانی محفلیں
أمْكَنَ	یہ ممکن ہے	الْجَمَاهِيْرِ	بہت سے لوگ	أَجْزَاءُ	جز کی جمع
البُعدِ	دور رہنا	التَّأْثِيْرِ	تاثیر	الْمُقَدِّمَةُ	شروع کا حصہ، ابتدائیہ
العَامِيَّةِ	عوامی	اسْتِمَالَة	قائل کرنا	الْمَوضُوعُ	موضوع
الأعجَمِيَّةِ	عجمی، غیر عربی	دِينِيَّةٌ	دینی	الْخَاتِمَةُ	آخر کا حصہ، خاتمہ
خَطأً	غلطی سے	سَيَاسِيَّةٌ	سیاسی		

إرشَادَاتٌ لِلخَطِيبِ: يَنبَغِي أنْ تَتَوَافَرَ فِي الْخَطِيبِ الصفاتُ الآتِيَةُ:

خطیب کے لئے راہنما اصول: خطیب میں درج ذیل صفات کا وافر مقدار میں موجود ہونا ضروری ہے۔

- الاستِعدَادُ الفِطرِي.
- ويُمكِنُ تَنمِيَتُهُ بالتَّدرِيبِ.
- وكَثرَةُ مُزَاوَلَةِ الْخَطَابَةِ.
- الْجُرأةُ وقُوَّةُ الشَخصِيَّةِ.
- حُضُورُ البَدِيهَةِ.
- فَصَاحَةُ اللِّسَانِ وطَلاقَتُه.
- حسنُ الإلقاءِ وجُودَتِهِ.
- التَّزَوُّدُ بِالعُلُومِ مِن شَتَى الفُنُونِ.
- القُدوَةُ الْحَسَنَةُ.

- فطری صلاحیت
- تربیت کے ذریعے نشوونما دینے کی امکانی صلاحیت
- خطابت کی پریکٹس کی کثرت
- جرأت اور شخصی قوت
- وجدانی قوت کا حاضر رہنا
- زبان کی فصاحت اور روانگی
- ادا کرنے کی خوبصورتی اور اس کا اعلیٰ معیار
- مختلف علوم و فنون کا اچھا علم
- اچھی مثالیں

کیا آپ جانتے ہیں؟ دور جاہلیت کے عرب میں بھی حج اور خانہ کعبہ کے انتظامی امور سے متعلق معاملات کی ذمہ داری ایک قابل فخر عمل سمجھا جاتا تھا۔ مکہ کے لوگوں نے ان کاموں کو اپنے اندر تقسیم کر رکھا تھا۔ خانہ کعبہ کی صفائی و ستھرائی کا کام 'سدانہ' کہلاتا تھا۔ حاجیوں کو پانی فراہم کرنے 'سقایہ' کہا جاتا تھا۔ غریب حاجیوں کو کھانا کھلانا 'رفادہ' کہلاتا تھا۔ ان مقاصد کے لئے الگ سے فنڈ مہیا کیے جاتے۔

مکہ کے دیگر اعلیٰ خاندانوں نے مختلف عہدے بانٹ رکھے تھے۔ کسی کے پاس پارلیمنٹ ہاؤس یا 'دار الندوہ' کو سنبھالنے کی ذمہ داری تھی تو کسی کے پاس جنگ میں جھنڈا اٹھانے کی، کسی کے پاس وزارت خارجہ کے امور تھے اور کسی کے پاس فوجی کیمپ سنبھالنے کے۔ فتح مکہ کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان عہدوں کو ایک نئی ترتیب دی۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
إرشَادَاتُ	گائیڈ لائن، نصیحتیں	التَّدرِيبِ	ٹریننگ	جُودَة	کوالٹی
الْخَطِيبِ	خطیب، تقریر کرنے والا	مُزَاوَلَةِ	پریکٹس کرنا	التَّزَوُّدُ	سامان اکٹھا کرنا
يَنبَغِي	یہ ضروری ہے	الْجُرأةُ	جرأت، بے خوفی	العُلُومِ	علوم
أنْ تَتَوَافَرَ	بڑی تعداد میں ہونا (وافر ہونا)	حُضُورُ	حاضر ہونا	شَتَى	مختلف
الآتِيَةُ	درج ذیل	البَدِيهَةِ	بدیہی، وجدانی	الفُنُونِ	فن کی جمع، فنون
الاستِعدَادُ	استعداد، صلاحیت	طَلاقَة	زبان کی روانی	القُدوَة	مثالیں
الفِطرِي	فطری	القَاءُ	الفاظ بولنا، ڈالنا، پھینکنا		

خُطبَةُ الوِدَاعِ لِرسولِ اللهِ[1] صلى الله عليه وسلم	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری خطبہ

أيُّهَا النَّاسُ: اسْمَعُوا مِنِّي أُبَيِّنْ لَكُم، فإنِّي لا أدري لَعَلِّي لا ألقَاكُم بَعدَ عَامِي هذا، فِي مَوقِفِي هَذَا. أيها الناس: إنّ دِمَاءَكُم وأموَالَكُم حَرَامٌ عليكم إلى أنْ تَتَّقُوا ربَّكُم، كحُرمَةِ يَومِكُم هذا، فِي شَهرِكُم هذا، فِي بَلَدِكُم هذا. ألَا هَلْ بَلَّغتُ؟ اللّهم اشْهَدْ.

فَمَن كانَتْ عِندَهُ أمَانَةٌ فَلْيُؤَدِّهَا إلى مَنْ ائتَمَنَهُ عليها. وإنّ رِبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوضُوعٌ ولكِن لكم رُؤُوسُ أموَالِكُم لا تَظلِمُونَ ولا تُظلَمُونَ. قَضَى اللهُ أنْ لا رِبَا، وإنّ أوَّلَ رِبَا أبْدَأُ بِهِ رِبَا عَمِّي العباسِ بنِ عبدِ الْمُطَّلِبِ. وإنَّ دِمَاءَ الْجاهليةِ موضوعَةٌ.... وإنَّ مآثِرَ الْجاهليةِ موضوعةٌ غيرَ السَّدَانَةِ والسِّقَايَةِ. والعَمَدُ قَوَدٌ، وشِبهُ العمدِ ما قَتَلَ بالعَصَا والْحَجَرِ، وفيه مِائَةُ بَعِيرٍ، فمَن زَادَ فهُو من أهلِ الْجاهليةِ.

أيها الناسُ: إنّ الشيطانَ قد يَئِسَ أن يُعبَدَ فِي أرضِكُم هذه، ولكنَّهُ قد رضِيَ أن يُطاعَ فيما سَوَى ذلك مما تَحقِرُونَ مِن أعمالِكم.

اے لوگو! میری بات غور سے سنیے، میں آپ کے لئے واضح کر رہا ہوں۔ مجھے نہیں معلوم کہ میں اس سال کے بعد آپ سے اس جگہ پر مل سکوں گا یا نہیں۔ اے لوگو! اگر آپ اللہ کا خوف رکھتے ہیں تو یقیناً آپ کے خون، آپ کے مال آپ کے لئے مقدس ہیں بالکل اس دن کی حرمت کی طرح، اس مہینے کی حرمت کی طرح اور اس شہر کی حرمت کی طرح۔ کیا میں نے یہ بات پہنچا دی؟ اے اللہ! گواہ رہنا۔

تو جس کے پاس بھی کوئی امانت ہو تو اسے اس کو ادا کر دینا چاہیے جس کی وہ ملکیت ہو۔ یقیناً جاہلیت کا سود باطل ہے مگر آپ کے لئے آپ کا اصل سرمایہ ہے، نہ تو آپ ظلم کیجیے اور نہ ہی آپ پر ظلم ہو۔ اللہ نے فیصلہ کر دیا ہے کہ کوئی سود نہیں ہو گا۔ سب سے پہلا سود جسے (ختم کرنے) سے میں ابتدا کرتا ہوں، وہ میرے چچا عباس بن عبد المطلب کا سود ہے (جو لوگوں نے انہیں ادا کرنا ہے)۔ یقیناً جاہلیت کا خون بھی باطل ہے۔۔۔ یقیناً جاہلیت کے عہدے بھی باطل ہیں سوائے کعبہ کی صفائی اور حجاج کو پانی پلانے کے عہدوں کے۔ جان بوجھ کر قتل کی سزا کو نافذ کیا جائے گا۔ جو قتل جان بوجھ کر قتل سے مشابہ ہو (یعنی غلطی سے قتل) جیسے کسی کو لاٹھی یا پتھر سے مار دیا جائے تو پھر اس میں سو اونٹ (کی دیت ادا کرنا ضروری ہے)۔ جس نے اس پر زیادتی کی، وہ اہل جاہلیت میں سے ہے۔

اے لوگو! شیطان مایوس ہو چکا ہے کہ آپ کی اس سر زمین میں اب اس کی عبادت کی جائے لیکن وہ اس پر خوش ہے کہ اس کے علاوہ دیگر معاملات میں اس کی پیروی ہو گی۔ یہ وہ ہے جو آپ اپنے (نیک) اعمال کو حقیر سمجھتے ہیں۔

(1) أُصُولُ الْخِطَابَةِ والإنشاءِ ص 54.

(۱) اصول الخطابۃ والانشاء صفحہ ۵۴

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الوِدَاعِ	الوداعی، آخری	لِيُؤَدِّهَا	اسے ادا کرنا چاہیے	السَّدَانَةِ	کعبہ کی صفائی وستھرائی
أُبَيِّنْ	میں واضح کرتا ہوں	ائتَمَنَهُ	جس نے اسے امانت دی ہے	السِّقَايَةِ	حجاج کو پانی پلانا
لَعَلِّي	مجھے امید ہے کہ	رِبَا	ربا، سود	العَمَدُ	جان بوجھ کر
ألقَاكُم	میں تمہیں ملوں گا	مَوضُوعٌ	باطل	قَوَدٌ	قصاص لینا
حُرمَةِ	حرمت، پاکیزگی	رُؤُوسُ أموَالِ	اصل سرمایہ	شِبهُ	اس کی طرح
بَلَدِ	شہر	أبْدَأُ	میں شروع کرتا ہوں	بَعِيرٍ	اونٹ
بَلَّغتُ	میں نے پہنچایا	عَمِّي	میرا چچا	يَئِسَ	وہ مایوس ہو گیا
اشْهَدْ	گواہ رہ!	مآثِرَ	اعلی عہدے	تَحقِرُونَ	تم حقارت کرتے ہو
أمَانَةٌ	امانت، دیانت داری	الْجَاهِلِيَّةِ	دور جاہلیت ما قبل اسلام	الإنشَاءِ	لکھنا

أيها الناسُ: إنّ لِنسَائِكُم عليكم حَقًّا، ولكم عليهن حقٌ، لكم عليهن ألا يُوطِئنَ فَرشَكُم غَيرَكُم، ولا يُدخِلنَ أحدا تَكرَهُونَهُ بُيُوتَكُم إلا بِإذنِكُم، ولا يَأتِيْنَ بِفاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ فإنْ فعلن فإنّ اللهَ قد أذِنَ لكم أن تَعضُلُوهُنَّ وتَهجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ، وتَضرِبُوهُنَّ ضربًا غير مُبَرَّحٍ، فإنِ انتَهِيْنَ وأطَعنَكُم فعليكم رِزقُهُنَّ وكِسوَتُهُنَّ بِالْمَعرُوفِ، فاتقوا اللهَ فِي النساءِ، واستَوصَوا بِهِنَّ خيرًا. ألا هل بلغتُ؟ اللهم اشهدْ.

أيها الناس: إنّما الْمُؤمِنُونَ إخوَةٌ، فلا يَحِلُّ لامرِئٍ مالُ أخِيهِ إلاّ عَن طَيبِ نَفسٍ مِنهُ. ألا هل بلغتُ؟ اللهم اشهد. فلا تَرجِعنَّ بَعدِي كُفَّارًا يضرِبُ بعضُكُم رِقابَ بعضٍ، فإنّي قد تَرَكتُ فيكم ما إنْ أخَذتُم به لنْ تَضِلُّوا بعدَه، كتابَ اللهِ وسُنَّتِي؟ ألا هل بلغت؟ اللهم اشهد.

أيها الناس: إنّ ربَّكم واحدٌ، وإنّ أبَاكم واحدٌ، كُلُّكُم لآدمَ، وآدمُ مِن تُرَابٍ، أكرَمُكُم عندَ الله أتقَاكُم، وليسَ لِعَرَبِيٍّ على أعجَمِيٍّ فَضلٌ إلا بِالتَّقوَى. ألا هل بلغت؟ اللهم اشهد. فَلِيُبَلِغِ الشاهدُ الغائبَ، والسلام عليكم ورحْمة الله وبركاته.

اے لوگو! آپ کی خواتین کا آپ پر حق ہے اور ان پر آپ کا حق ہے۔ ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ آپ کے بستر پر آپ کے علاوہ کسی کو نہ آنے دیں (یعنی بدکاری نہ کریں) اور نہ ہی کسی ایسے شخص کو آپ کے گھر میں گھسنے کی اجازت دیں جسے آپ ناپسند کرتے ہوں اور نہ ہی کوئی کھلی بے حیائی کا کام کریں۔ اگر وہ ایسا کریں تو اللہ نے آپ کو اجازت دی ہے کہ آپ انہیں سمجھایئے، پھر ان سے بستروں میں الگ سو جایئے اور (پھر بھی مسئلہ حل نہ ہو تو) انہیں ہلکی سی ضرب لگایئے۔ اگر وہ باز آ جائیں تو آپ کی اطاعت کرنے لگیں تو پھر آپ کی ذمہ داری ہے کہ انہیں معاشرے کے اچھے رواج کے مطابق خوراک، کپڑا وغیرہ فراہم کیجیے۔ اللہ سے خواتین کے معاملے میں ڈرتے رہیے اور انہیں اچھی بات کی نصیحت کرتے رہیے۔ کیا میں نے یہ بات پہنچا دی ہے؟ اے اللہ! گواہ رہنا۔

اے لوگو! یقیناً اہل ایمان تو بھائی بھائی ہیں۔ کسی شخص کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی کا مال لے سوائے اس کے کہ اس کی اپنی رضامندی ہو۔ کیا میں نے یہ بات پہنچا دی ہے؟ اے اللہ! گواہ رہنا۔ میرے بعد کفر کی طرف لوٹ نہ جایئے گا کہ آپ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگیں۔ میں نے آپ میں ایسی چیز چھوڑ دی ہے کہ اگر میرے بعد آپ اسے پکڑ لیں گے تو کبھی گمراہ نہ ہوں گے یعنی اللہ کی کتاب اور میری سنت؟ کیا میں نے یہ بات پہنچا دی ہے؟ اے اللہ! گواہ رہنا۔

اے لوگو! آپ کا رب ایک ہے، آپ کا باپ ایک ہے۔ آپ سب آدم کی اولاد ہیں جو مٹی سے بنے تھے۔ اللہ کے نزدیک آپ میں سب سے زیادہ باعزت وہ ہے جو اس سے زیادہ ڈرنے والا ہے۔ کسی عرب کو عجمی پر سوائے تقوی کے کوئی فضیلت نہیں۔ کیا میں نے یہ بات پہنچا دی ہے؟ اے اللہ! گواہ رہنا۔ آپ میں جو موجود ہیں، وہ یہ بات انہیں پہنچا دیجیے جو غائب ہیں۔ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حقٌ	حق	تَهجُرُوهُنَّ	تم انہیں چھوڑ دو	طَيبِ نَفسٍ	دل کی خوشی سی
يُوطِئنَ	وہ ازدواجی تعلق قائم کریں	الْمَضَاجِعِ	بستر	تَرجِعنَ	تم واپس آؤ
فَرشَ	بستر	تَضرِبُوهُنَّ	تم انہیں ہلکی ضرب لگاؤ	رِقابُ	گردنیں
يُدخِلنَ	وہ داخل کرتی ہیں	مُبَرَّحٍ	سخت	لنْ تَضِلُّوا	تم گمراہ نہ ہو جاؤ گے
تَكرَهُونَ	تم ناپسند کرتے ہو	انتَهِيْنَ	وہ باز آ جائیں	أكرَمُكُم	تم میں سے باعزت
يأتِيْنَ	وہ لے کر آئیں	كِسوَتُهُنَّ	ان کا لباس	أتقَاكُم	سب سے زیادہ متقی
فاحِشَةٍ	فحش کام	الْمَعرُوفِ	معاشرے کا قانون	لِيُبلِغْ	اسے پہنچانا چاہیے
مُبَيِّنَةٍ	کھلا، واضح	استَوصَوا	پرخلوص ہو جاؤ	الشاهدُ	موجود، گواہ
تَعضَلُوهُنَّ	تم انہیں سمجھاؤ (الگ کر دو)	لامرِئٍ	کسی شخص کے لئے	الغائبَ	غیر موجود، غائب

سبق 5: عربی تعبیر

نَمُوذَجٌ لِلخُطبَةِ	خطبے کا نمونہ

إنّ الْحمدَ للهِ نَحمَدُهُ ونَستَعِينُهُ ونَستَغْفِرُهُ، ونَعُوذُ باللهِ مِن شُرُورِ أنفُسِنَا ومِن سَيِّئَاتِ أعمَالِنَا. مَنْ يَهدِهِ اللهُ فلا مُضِلَّ لَهُ ومَن يُضلِلْ فلا هَادِيَ له وأشهَدُ أنْ لا إله إلا اللهُ وَحدَهُ لا شريكَ له وأشهدُ أنّ مُحمدًا عبدُهُ ورسولُه. [1]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ. يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا. يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا.

أمّا بعدُ: 'فإنّ خيرَ الْحديثِ كتابُ اللهِ وخيرَ الْهَدْيِ هدىُ مُحمدٍ صلى الله عليه وسلم وشَرُّ الأمورِ مُحدَثَاتُهَا وكلَّ مُحْدَثَةٍ بِدعَةٌ وكلَّ بِدْعَةٍ ضَلالَةٌ.'[2]

یقیناً تعریف تو اللہ کے لئے ہے، ہم اس کی تعریف کرتے ہیں، اس سے مدد مانگتے ہیں اور اپنی شخصیت کی برائیوں اور اپنے اعمال کی کوتاہیوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ جسے اللہ ہدایت دے تو اس میں اس شخص کی کوئی خوبی نہیں اور جسے وہ گمراہ کرے، اس کے لئے کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور رسول ہیں۔

اے اہل ایمان! اللہ سے ڈرتے رہیے جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے اور آپ کو صرف اسی حالت میں موت آئے کہ آپ اللہ کے فرمانبردار ہوں۔ اے لوگو! اللہ سے ڈریے جس نے آپ کو ایک جان (آدم) سے پیدا کیا اور پھر اس سے اس کا جوڑا (حوا) بنایا اور پھر ان دونوں سے کثیر مرد و خواتین (دنیا بھر میں) پھیلا دیے۔ اللہ سے ڈرتے رہیے جس کے سامنے آپ جواب دہ ہیں اور رحم کے رشتوں کا خیال رکھیے۔ یقیناً اللہ آپ پر نگران ہے۔ اے اہل ایمان! اللہ سے ڈرتے رہیے اور سیدھی بات کہیے۔ اللہ آپ کے اعمال (کے نتائج) کو آپ کے لئے درست کر دے گا اور آپ کے گناہ معاف کر دے گا۔ جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی، اس نے بڑی کامیابی پائی۔

اس کے بعد: یقیناً سب سے اچھی بات اللہ کی کتاب ہے اور سب سے اچھی ہدایت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت ہے۔ سب سے بدترین امور دین میں نئی نئی باتیں ہیں۔ دین میں ہر نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔

(1) مسند الإمام أحمد بن حنبل ج 5 /57. (2) صحيح مسلم ج 2 باب 13 رقم 867

چیلنج! اپنے ذخیرہ الفاظ میں فعل مضارع مجہول کے دس الفاظ تلاش کیجیے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَمُوذَجٌ	مثال، سامپل	بَثَّ	اس نے پھیلایا	فَازَ	وہ کامیاب ہو گیا
شُرُورِ	برائیاں	تَسَاءَلُونَ	تم سے پوچھا جائے گا	فَوْزًا	کامیابی
أنفُسِنَا	ہماری شخصیتیں	رَقِيبًا	دیکھنے والا	الْهَدْيِ	ہدایت
يَهدِ	وہ ہدایت دیتا ہے	سَدِيدًا	سیدھا	مُحدَثَاتُ	نئی نئی باتیں
يُضلِلْ	وہ گمراہ کرتا ہے	يُصْلِحْ	وہ اصلاح کرے گا	بِدعَةٌ	بدعت، دین میں نئی چیز
هَادِيَ	ہدایت دینے والا	يُطِعْ	وہ اطاعت کرے گا	ضَلالَةٌ	گمراہی

نَمُوذَجٌ لِلخُطبَةِ الثَانِيةِ	دوسرے خطبے کا نمونہ

الْحمدُ للهِ ربِّ العالَمِيْنَ والصَّلاةُ والسَّلامُ على أشرَفِ الأنبِيَاءِ والْمُرسَلِيْنَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وعلى آلِهِ وصَحبِهِ أجْمَعِيْنَ، ومَنِ اهتَدَى بِهَديِهِ واستَنَّ بِسُنتِهِ.

أمَّا بَعدُ: فأيهَا الإخوَةُ الْمُؤمِنُونَ! أوصِيكُم وإيَّايَ بِتَقوَى اللهِ فإنّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقوَى واعلَمُوا أيّها الإخوَةُ الْمُؤمِنونَ أنّ اللهَ سُبحَانَهُ وتَعَالَى أمَرَنَا بِالصلاةِ والسلامِ على نَبِيِّهِ فَقالَ عَزَّ وَجَلَّ: إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيماً. [1] وقال النبي صلى الله عليه وسلم: 'مَن صَلَّى عَلَيَّ واحدَةً صلى اللهُ عليه عَشرًا.' [2]

اللَّهُمَّ صَلِّ على مُحَمَّدٍ وعلى آلِ مُحَمَّدٍ كما صليتَ على إبراهيمَ وعلى آل إبراهيمَ إنك حَمِيدٌ مُجِيدٌ. وَارْضِ اللهمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ أَبِي بكرٍ وعمرَ وعثمانَ وعَلِيٍّ وعَن سائرِ الصَّحَابَةِ والتَّابِعِيْنَ. قال النبي صلى الله عليه وسلم: 'الله الله! فِي أصحَابِي. الله الله! فِي أصحابِي. لا تَتَّخِذُوهُم غَرضًا بَعدِي، فَمَن أَحَبَّهُم فَبِحُبِّي أَحَبَّهُم ومن أبغَضَهُم فَبِبُغضِي أبغَضَهُم.' [3]

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ درود و سلام ہوں انبیاء و مرسلین میں سب سے باعزت ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل اور تمام صحابہ پر اور اس پر جس نے آپ کی ہدایت سے روشنی حاصل کی اور آپ کی سنت سے رہنمائی پائی۔

اس کے بعد: اے مومن بھائیو! میں آپ کو اللہ سے ڈرنے کی نصیحت کرتا ہوں۔ یقیناً سب سے اچھا زادِ راہ تقوی ہے۔ جان لیجیے اے مومن بھائیو! کہ اللہ سبحانہ و تعالی نے ہمیں اپنے نبی پر درود و سلام بھیجنے کا حکم دیا ہے۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: 'یقیناً اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ تو اے اہلِ ایمان! تم بھی آپ پر درود اور خوب سلام بھیجو۔' نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا، اللہ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرمائے گا۔'

اے اللہ! محمد پر درود بھیج اور آپ کی آل پر جیسا کہ تو نے ابراہیم پر درود بھیجا اور ان کی آل پر۔ یقیناً تو ہی قابلِ تعریف اور بزرگ و برتر ہے۔ اے اللہ! تو خلفاءِ راشدین ابو بکر، عمر، عثمان، علی اور تمام صحابہ و تابعین سے راضی ہو جا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'اللہ اللہ! میرے صحابہ!!! اللہ اللہ! میرے صحابہ!!! میرے بعد ان کو نشانہ نہ بنالینا۔ جس نے ان سے محبت کی تو ایسا میری محبت ہی میں کیا اور جس نے ان سے بغض رکھا تو میرے بغض کے باعث ہی ان سے بغض رکھا۔

(1) الأحزاب آية 56. (2) صحيح مسلم ج 1باب 17 رقم 408 (3) مسند الإمام أحمد بن حنبل ج 5 ص 57

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أشرَفِ	سب سے معزز	سَلِّمُوا	تم سلام کرو!	غَرضًا	نشانہ
استَنَّ	اس نے راستہ اپنالیا	تَسْلِيمًا	سلام کرنا	أحَبَّهُم	اس نے ان سے محبت کی
أوصِي	میں نصیحت کرتا ہوں	ارْضِ	راضی ہو جا!	بِحُبِّي	مجھ سے محبت کے سبب
يُصَلُّونَ	وہ درود بھیجتے ہیں	سائِرِ	تمام	أبغَضَهُم	اس نے ان سے بغض رکھا
صَلُّوا	تم درود بھیجو!	تَتَّخِذُوهُم	تم انہیں بناتے ہو	بِبُغضِي	مجھ سے بغض کے سبب

اللهمَ اقسِمْ لنا مِن خَشيتِكَ ما تُحَوِّلُ به بَيننَا وبَيْنَ مَعصِيَتِكَ ومن طَاعَتِكَ ما تُبلِّغُنا به جَنَّتكَ، ومِنَ اليَقِينِ ما تُهوِّنُ به علينا مَصَائِبَ الدُّنيَا. اللهمَ مَتِّعنا بِأسْمَاعِنَا وأبصَارِنَا وقُوَّاتِنَا ما أحيَيتَنَا، واجعَلهُ الوَارِثَ مِنَّا. اللهمُ اجعَلْ ثَأرَنَا على مَن ظَلَمنَا، وانصُرنَا على مَن عَادَانَا، ولا تَجعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا، ولا تَجعَلِ الدُّنيَا أكبَر هَمِنَا ولا مَبلَغَ عِلمِنَا ولا تُسَلِّطْ علينا بِذُنُوبِنَا مَن لا يَخَافُكَ ولا يَرحَمنَا.

أيهَا الإخوةُ الكِرَامُ! 'إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ.' فاذكُرُوا اللهَ يَذكُرْكُمْ وادعُوهُ يَستَجِبْ لَكُم واشكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهُ يَزدكُم ولَذِكرُ اللهِ أكبَرُ واللهُ يَعلَمُ ما تَصنَعُونَ... أقِمِ الصَّلاةَ...

(مأخوذٌ من 'تعليم اللغة العربية'، الْجامعة الإسلامية بالْمَدِينةِ الْمُنَوَّرَةِ)

اے اللہ! ہمارے لئے اپنے خوف میں سے حصہ دے دے جو ہمارے اور تیری نافرمانی کے بیچ میں حائل ہو جائے۔ (ہمارے لئے حصہ دے دے) اپنی اطاعت میں سے جو ہمیں تیری جنت تک پہنچا دے۔ (ہمارے لئے حصہ دے دے) اپنے یقین میں سے جو ہمارے لئے دنیا کی مصیبتوں کو آسان کر دے۔ اے اللہ! ہمیں تو جب تک زندہ رکھے، ہمیں سننے، دیکھنے اور دیگر کام کرنے کی قوتیں عطا کیے رکھ۔ اسے ہمارا وارث بنا دے۔ اے اللہ! جس نے ہم پر ظلم کیا، تو اس سے بدلہ لے لے اور جس نے ہم پر چڑھائی کی، تو اس کے خلاف ہماری مدد فرما۔ ہمارے دین میں مصیبت نہ بنا اور دنیا کو ہماری بڑی پریشانی اور علم میں رکاوٹ نہ بنا۔ ہم پر ہمارے گناہوں کے سبب کسی ایسے کو مسلط نہ فرما جو تیرا خوف نہ رکھے اور ہم پر رحم نہ کرے۔

اے معزز بھائیو! 'یقیناً اللہ عدل، احسان، رشتے داروں کو دینے کا حکم دیتا ہے اور فحاشی، برائی اور سرکشی سے منع فرماتا ہے۔ وہ آپ کو نصیحت کرتا ہے تاکہ آپ یاد رکھیں۔' تو اللہ کو یاد کیجیے، وہ آپ کو یاد رکھے گا۔ اسے پکاریے، وہ آپ کو جواب دے گا۔ اس کی نعمتوں کا شکر کیجیے، وہ آپ کو زیادہ دے گا۔ اللہ کا ذکر ہی سب سے بڑا ہے۔ جو آپ کرتے ہیں، اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔۔۔ نماز کے لئے کھڑے ہو جائیے۔

مطالعہ کیجیے! ہمارے زیادہ جھگڑوں کی سب سے بڑی وجہ بدگمانی ہے۔ اس کا علاج کیسے کیا جائے؟ http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0007-Suspicion.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اقسِمْ	حصہ تقسیم کر	أبصَارِنَا	ہماری قوت بصارت	لا تُسَلِّطْ	مسلط نہ فرما!
خَشيتِكَ	تیرا خوف	قُوَّاتِنَا	ہماری قوتیں	يَخَافُ	وہ خوف رکھتا ہے
تُحَوِّلُ	تو رکاوٹ بنائے (حائل ہونا)	أحيَيتَنَا	تو ہمیں زندہ رکھے	إِيتَاءِ	دینا
مَعصِيَة	گناہ	اجعَل	بنا دے	الْبَغْيِ	بغاوت، سرکشی
تُبلِّغُنَا	تو پہنچائے	الوَارِثُ	وارث	يَعِظُ	وہ نصیحت کرتا ہے
تُهوِّنُ	تو آسان کرے	ثَأرَنَا	ہمارا انتقام	يَستَجِب	وہ قبول کرے گا
مَصَائِبَ	مصیبتیں	عَادَانَا	اس نے ہم پر چڑھائی کی	يُزِدْ	وہ زیادہ کرے گا
مَتِّعنَا	ہمیں سامان دے	هَمِنَا	ہماری پریشانیاں	تَصنَعُونَ	تم کرتے یا بناتے ہو
أسْمَاعِنَا	ہماری قوت سماعت	مبلَغ	آخری حد	أقِمِ	کھڑے ہو جاؤ!